1Ltr. MRP : Rs.796/-
1Ltr. MRP : Rs.740/-
لذیذ و مزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے
موقع پر لکھمی گھی کثرت سے استعمال کریں
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

آپ کے خوابوں کو زندہ رکھتا ہے
لکژری ماربلس اور ٹائلس
استعمال کریں۔ خوشنما اور دلکش ماربل
LUXARY MARBLE & TILES
ہر طرح کے ماربل، ٹائلس اور گرینائٹ دستیاب ہے
Mob:9875656501 | 9091552394 | 125- باراسات، کولکاتا

Pages-12 ● 262 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Saturday, 27th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۴ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● سنیچر، ۲۷ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

لداخ میں تشدد، 4 ہلاکتیں، سونم وانگ چک گرفتار، شہر میں کرفیو اور سخت پابندیاں

لداخ 26 رستمبر: لداخ میں سماجی کارکن سونم وانگ چک کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ گرفتاری لداخ میں تشدد کے بعد عمل میں آئی، جس میں 4 افراد ہلاک ہو گئے تھے اور 70 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ 24 ستمبر کو ہونے والے تشدد کے بعد لداخ کی صورتحال پر قومی سطح پر نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ حالیہ تاریخ میں لداخ میں پہلی بار اتنی بڑی پر تشدد جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ہنگاموں کے دوران لیہ میں مشتعل نوجوانوں نے کئی سرکاری عمارتوں کو آگ لگا دی اور بی جے پی کے دفتر کو بھی نشانہ بنایا۔

صورت حال بگڑنے پر انتظامیہ نے پورے شہر میں کرفیو اور سخت حفاظتی پابندیاں نافذ کر دی ہیں۔ یہ ہنگامہ اس وقت شروع ہوا جب لیہ ایپکس باڈی کی کال پر مکمل بند کے دوران تحریک اپنے 15 ویں دن میں تھی۔ تشدد کے بعد سونم وانگ چک (باقی صفحہ 4 پر)

پیپر لیک کرانے والی بی جے پی کا دوسرا نام 'پیپر چور' پارٹی: راہل گاندھی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتراکھنڈ میں حالیہ پیپر لیک واقعہ کو لے کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر سخت حملہ بولتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ بار بار پیپر لیک کے واقعات سے نوجوانوں کے خوابوں کو برباد کرنے والی بی جے پی حکومت ایک "پیپر چور" حکومت بن گئی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ اب تک بی جے پی ووٹ چوری کر کے اقتدار میں آنے کی سازشوں میں ملوث رہی ہے، لیکن اب وہ اس سے بھی آگے بڑھ کر ملک کے نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہی ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں حالیہ یو کے ایس ایس ایس سی پیپر لیک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پیپر چور ہو چکی بی (باقی صفحہ 4 پر)

ادویات پر ٹرمپ کے ٹیرف کا ہندوستانی کمپنیوں پر ہوگا سب سے زیادہ اثر

نئی دہلی، 26 ستمبر (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اکتوبر سے تمام برانڈڈ اور پیٹنٹ شدہ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا ہے، جس سے سب سے زیادہ ہندوستانی کمپنیوں کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کے روز ایک پوسٹ میں لکھا کہ یکم اکتوبر سے تمام برانڈڈ اور پیٹنٹڈ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ اس سے صرف اُنہی کمپنیوں کو چھوٹ ملے گی جو امریکہ میں اپنا" کارخانہ لگا رہی ہیں"۔ انہوں نے وضاحت کی کہ (باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو کے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی سے خطاب کو مسلم ممالک بائیکاٹ کریں گے

نیویارک، 26 ستمبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے آج اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو خطاب کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو کے آج جنرل اسمبلی اجلاس سے خطاب کے موقع پر عرب اور مسلم ممالک نے اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی وزیر اعظم کو قتل کی دھمکی دینے والا شخص گرفتار

تل ابیب، 25 ستمبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو پولیس اسٹیشن میں آ کر قتل کرنے کی دھمکی دینے والے شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اسرائیلی پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے، جس پر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کو قتل کرنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہودیوں کی نئی برس کی چھٹیوں کے آغاز سے قبل 40 سالہ شخص نے مقامی پولیس اسٹیشن آ کر دھمکی دی کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو قتل کر دے گا۔ پولیس نے بتایا کہ مشتبہ شخص نے افسران کو یہ بھی بتایا کہ "وہ اسلحہ خریدنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ نیتن یاہو کو تین بار گولی مار سکے۔" پولیس نے مذکورہ شخص کو گرفتار کر لیا ہے اور اس کے خلاف کل فرد جرم عائد کیے جانے کا امکان ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ملزم کو عدالتی کارروائی مکمل ہونے تک حراست میں (باقی صفحہ 4 پر)

حج
عمرہ
زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام علیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد یہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
■ جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
■ ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے) اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیا برج)	7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر و احد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27؍ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 08 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 26 منٹ
ظہر	11 بج کر 28 منٹ
عصر	3 بج کر 48 منٹ
مغرب	5 بج کر 33 منٹ
عشاء	6 بج کر 43 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

آپ کہتے تھے کہ بنگال میں درگا پوجا نہیں منائی جاتی

ابھیشیک نے شاہ کو پوجا کے افتتاح کے موقع پر طنز کیا

کولکاتا: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں درگا پوجا نہیں منائی جاتی۔ مودی-شاہ اینڈ کمپنی کو بنگال آنے کے بعد کئی مواقع پر اس معاملے پر حکمراں ترنمول کانگریس پر حملہ کرتے دیکھا گیا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اس بنگال میں چترتھی کے دن سنتوش مترا اسکوائر پر پوجا کا افتتاح کیا۔ اور اسی دن، ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس پوجا کے سیاق و سباق کا حوالہ دیتے ہوئے شاہ پر سخت حملہ کیا۔ ان کے الفاظ میں، ''جو لوگ آج بنگال آکر درگا پوجا کا افتتاح کر رہے ہیں، وہ پانچ سال پہلے کہہ چکے ہیں کہ بنگال میں درگا پوجا نہیں منائی جاتی''۔ ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری نے بھی شاہ کے بیانات کو متضاد قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔

اس سے پہلے کئی انتخابی مہم کے دوران کبھی مودی اور کبھی شاہ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ بنگال میں درگا پوجا کی اجازت نہیں ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے تو کئی بار شکایت بھی کی ہے کہ ریاستی حکومت تسکین کی سیاست میں ملوث ہونے کے لیے پوجا میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ تاہم، اس طرح کے الزامات بی جے پی پر مکمل طور پر الٹا ثابت ہوئے۔ بی جے پی انتخابات میں اپنا چہرہ کھو چکی ہے۔ بنگال میں اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہیں۔ اس سے پہلے بنگال میں بی جے پی لیڈر شاہ کے ساتھ پوجا کا افتتاح کرنے کے لیے بے چین تھے۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے ووٹ پر مبنی بنگال میں ای ڈی سی سی میں پوجا بھی شروع کر دی ہے۔ اور اس معاملے کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ابھیشیک بنرجی نے بی جے پی پر طنز کرنا بند نہیں کیا۔ آج جمعہ کو ودیا ساگر کے یوم پیدائش پر ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے ودیا ساگر کالج جا کر بنگال کے عظیم سماجی مصلح کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اور وہاں سے بنگال کی درگا پوجا کے حوالے سے ابھیشیک کا شاہ کو جواب تھا، "آج درگا پوجا کو یونیسکو کی جانب سے غیر محسوس ثقافتی ورثے کی پہچان مل گئی ہے۔ وہ بھی اس حکومت کے دور میں بی جے پی کی حکومت والی ریاست کے کسی تہوار یا جشن کو ایسی پہچان نہیں ملی۔ ہماری کنیا شری کو بھی بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نے بھی تبصرہ کیا کہ انہیں بنگال سے سیکھنا چاہیے۔ انہوں نے وزیر داخلہ کو ایشور چندر ودیا ساگر کے مجسمے کی توڑ پھوڑ پر بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ ابھیشیک نے کہا، "چھ سال پہلے امیت شاہ کی قیادت میں ودیا ساگر کا مجسمہ توڑا گیا تھا۔ باہر کے لوگوں نے مجسمہ توڑ دیا تھا۔ اس دن کولکاتا شہر کو جلادوں کے لیے اسٹیج بنا دیا گیا تھا۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کے الفاظ میں، "جو باہر سے آئے تھے وہ شمالی ہندوستان کی ثقافت کو مسلط کرنا چاہتے تھے۔ بنگال کے لوگوں نے انہیں مورتی توڑنے کا نتیجہ دیا ہے۔

ودیا ساگر کے مجسمے کے سامنے آپ کو معافی مانگنی چاہیے

ابھیشیک نے شاہ پر طنز کرتے ہوئے، مجسمے کی تباہی کی یاد تازہ کردی

کولکاتا: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ودیا ساگر کالج میں مجسمہ کو تباہ کرنے کے 6 سال بعد، ایشور چندر ودیا ساگر ایک بار پھر بنگال کی سیاست میں دو سخت حریفوں کے درمیان تصادم کے مرکز میں ہیں۔ آج ایشور چندر ودیا ساگر کا یوم پیدائش ہے۔ اس دن مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سنتوش مترا اسکوائر پر پوجا کا افتتاح کرنے آئے اور ایشور چندر کی تعریف کی۔ اس کے فوراً بعد ابھیشیک بنرجی نے شاہ کو 6 سال پرانا 'گناہ' یاد دلایا۔ ابھیشیک نے کہا کہ ودیا ساگر کا مجسمہ شاہ کی قیادت میں تباہ کیا گیا تھا۔ انہیں ودیا ساگر کے مجسمے کے سامنے کھڑے ہو کر معافی مانگنی چاہیے۔

ودیا ساگر کی یوم پیدائش پر، ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے ودیا ساگر کالج کا دورہ کر کے بنگال کے عظیم سماجی مصلح کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد امیت شاہ کو نشانہ بناتے ہوئے ابھیشیک نے کہا، "چھ سال پہلے امیت شاہ کی قیادت میں ودیا ساگر کا مجسمہ توڑا گیا تھا۔ باہر کے لوگوں نے مجسمہ توڑ دیا تھا۔ اس دن کولکاتا کو جلادوں کے لیے اسٹیج بنا دیا گیا تھا۔" ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کے الفاظ میں، "باہر سے آنے والے شمالی ہندوستان کی ثقافت کو مسلط کرنا چاہتے تھے، بنگال کے لوگوں نے انہیں مجسمہ توڑنے کا نتیجہ دیا۔

ابھیشیک کا شاہ کے تئیں طنز، "مجھے اس وقت بہت برا لگا جب میں نے سنا کہ وہ صرف 10 منٹ کی دوری پر ایک پوجا کا افتتاح کرنے آئے ہیں۔ لیکن ان کے پاس اتنا ضمیر نہیں ہے کہ وہ ودیا ساگر کے گھر یا 10 منٹ کے فاصلے پر واقع ودیا ساگر کالج میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جائیں۔ اسی لیے میں انہیں بنگالی مخالف کہتا ہوں۔

تاہم آج امت شاہ نے سنتوش مترا اسکوائر پر پوجا کے افتتاح کے اسٹیج سے ودیا ساگر کو یاد کیا۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ انہوں نے ایشور چندر کی بہت تعریف کی۔ ان سب کو 6 سال پہلے کے 'پاپا کشئے' کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اگرچہ باخبر عوام کا ایک حصہ شاہ کی ودیا ساگر کی یاد منانے کے پیچھے سیاست کو دیکھتا ہے۔ امیت شاہ 2019 میں انتخابی مہم کے لیے کولکاتا آئے تھے۔ مبینہ طور پر، جب وہ ودیا ساگر کالج کے سامنے روڈ شو میں تھے، پارٹی کارکنوں اور حامیوں کو اس جلوس سے بھڑکایا اور ودیا ساگر کالج پر حملہ کر دیا۔ ودیا ساگر کا مجسمہ توڑ دیا گیا۔ اس سال ان کی 200 ویں سالگرہ تھی۔ سیاسی ماحول میں ایک بڑا تنازع کھڑا ہو گیا۔ بعد میں بی جے پی کو سیاسی نقصان کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ بہت سے لوگ 6 سال کے وقفے کے بعد شاہ کی ودیا ساگر کی یاد منانے کو اس واقعے کے نقصان پر قابو پانے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ تاہم ابھیشیک بی جے پی پر حملہ کرنے سے باز نہیں آئے۔

48 گھنٹے میں روٹ 12 بحال نہ ہوا تو سخت کارروائی ہوگی: ایم ایل اے عبدالخالق ملا

کولکاتا:26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مٹیابرج کے ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے سخت لہجے میں انتباہ دیا کہ اگر روٹ نمبر 12 کی بسیں آئندہ 48 گھنٹوں میں دوبارہ نہیں چلیں تو سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چند بیرونی عناصر سیاسی مفاد کے لئے معاملے کو ہوا دے رہے ہیں جس سے مقامی عوام اور پوجا کے زائرین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔

پروگرام میں کونسلر وسیم انصاری، کونسلر طارق ملا، سماجی کارکن شہریار اور تبریز عالم بھی شریک رہے۔

ایم ایل اے نے کہا کہ اچانک 18 ستمبر کی شام سے پوری روٹ کی بسیں بند کر دی گئیں، جس سے لوگ مصیبت میں پڑ گئے۔ بسوں کو غیر قانونی طریقے سے دکانوں کے سامنے کھڑا کر دیا گیا ہے، جس سے دکانداروں کے کاروبار پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارکنگ کی زمین کسی کی ذاتی جاگیر نہیں ہے، جب تک مالک خاموش تھا بسیں کھڑی رہیں، اب روک دینے پر ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی۔

اسی دوران وارڈ 141 ترنمول صدر حاجی خورشید رضوی نے بس مالکان کو براہِ راست تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ ''آپ لوگ دھوکے کا شکار بھی ہیں اور دوسروں کو دھوکا کھانے پر بھی مجبور کر رہے ہیں۔ برجونالہ کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ بس اسٹینڈ کی جگہ کہاں تھی اور بنگال بونڈ میں بسیں رکھنے کی روایت کیسے شروع ہوئی۔ قریب پندرہ سال قبل جب ٹریفک او سی نوشاد صاحب کی کوششوں سے یہاں بسیں رکھنے کی شروعات ہوئی تو کئی مالکان کو ڈیزل اور پارٹس چوری ہونے کا خوف تھا، لیکن ہم مقامی لوگوں نے آپ کے ساتھ کھڑے ہو کر مدد کی تھی۔ آج بھی ہم ساتھ دینے کے لئے تیار ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ عوام کو پریشان نہ کریں۔''

خورشید رضوی نے مزید کہا کہ بسوں پر سفر کرنے والے زیادہ تر وہی عام شہری ہیں جو ٹیکسی یا آٹو کا کرایہ برداشت نہیں کر سکتے۔ ''آپ کی ضد براہِ راست ان کی جیب پر بوجھ ڈال رہی ہے، جس سے نہ صرف گھریلو بجٹ متاثر ہو رہا ہے بلکہ بس ڈرائیور اور کنڈکٹر کی فیملیز بھی کرب میں مبتلا ہیں۔ یہ ضد دراصل عوام پر ڈاکا ہے۔''

انہوں نے زور دے کر کہا کہ ''اگر آپ واقعی مسئلے کا حل چاہتے ہیں تو اپنے بھروسے کے لوگوں کو ساتھ لے کر آئیں، ایم ایل اے صاحب اور ہم سب آپ کا خیر مقدم کریں گے۔ ہم سب مل کر بیٹھیں گے اور مسئلہ حل کریں گے۔ لیکن اگر آپ نے اسے سیاست کا رنگ دیا تو نقصان صرف اور صرف آپ کو ہوگا، کیونکہ یہ عوامی مسئلہ ہے اور عوام کا مفاد سب سے اوپر ہے۔'' ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے آخر میں واضح کر دیا کہ اگر 48 گھنٹوں کے اندر بسیں دوبارہ نہ چلیں تو سخت ایکشن سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

پرولیا میں ایک ہی پریوار کے چار افراد کی پراسرار موت

پرولیا: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اس پوجا کے وقت ایک ہی پریوار کے 4 افراد کی پراسرار طور پر موت ہو گئی ہے۔ پرولیا کے بندووان کے لتاپاڑہ میں درگا پوجا کے چتورتھی کی رات ایک ہی پریوار کے چار افراد بشمول ایک ماں اور تین بیٹیوں کی پراسرار طور پر موت ہو گئی۔ اس واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولس نے لاشوں کو پہلے ہی قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ کیسے مرے؟ یہ خودکشی ہے یا پھر یہ فوڈ پوائزننگ کا نتیجہ ہے؟ پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والوں کے نام پیا گڑائی (30)، بیساکھی گڑائی (13)، پلوی گرائی (10)، سوروی گڑائی (6) ہیں۔ پیا دیوی اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ پرولیا کے بندووان میں رہتی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی پیا کے شوہر آنند گرائی جمعرات کو جھارکھنڈ کے بازار میں کسی کام سے گئے تھے۔ جب وہ واپس آیا تو اس نے اپنی بیوی اور بچوں کو بے ہوشی کی حالت میں پڑے پایا۔ جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر پڑوسیوں کی مدد سے ان چاروں افراد کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے شوہر آنند گڑائی کے والد رگھوناتھ گرائی نے بتایا کہ رات تقریباً 8 بجے میری ساس نے رات کے کھانے کے بارے میں بات کی، میں نے کھانا نہیں کھایا کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ رات 10 بجے کے بعد جب میرا بیٹا واپس آیا تو میں نے دروازہ کھولا، وہ گھر میں موجود تھے، اس وقت لائٹ جل رہی تھی اور میں نے گھر کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ گھر، میں نے دیکھا کہ سب کا جسم پیلا پڑ گیا ہے۔ لیکن ایسا کیوں ہوا، سوال یہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے چاروں افراد پکوڑی-موری کھا کر سو گئے تھے۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ فوڈ پوائزننگ کے باعث پیش آیا ہوگا۔ تاہم پولس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معاملہ واضح ہوگا۔ ایک ساتھ خاندان کے 4 افراد کی موت سے عزیز و اقارب صدمے سے دوچار ہیں۔

ندیا میں معمر خاتون کا قتل پوجا کیلئے رکھی گئی نقدی گھر سے غائب

ندیا: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ندیا کے طاہر پور تھانہ کے کالچی علاقے میں چتورتھی کی رات ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ گھر سے معمر خاتون کی خون آلود لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اس گھر سے بینک سے نکالے گئے 5000 روپے کی نقدی بھی گھر سے غائب ہے۔ متوفی کے اہل خانہ اور پڑوسیوں نے الزام لگایا کہ چوری کرنے والے بدمعاشوں نے بزرگ خاتون کو قتل کیا ہے۔

جمعرات کی نصف شب کو پیش آئے اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے آج جمعہ کو رانا گھاٹ-کرشنا نگر ریاستی شاہراہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کا نام شنکری شرما ہے۔ یہ 56 سالہ بزرگ خاتون کل رات گھر میں اکیلی تھی۔ باقی گھر والے باہر گئے ہوئے تھے۔ رات کو جب وہ واپس آئے تو گھر کا دروازہ کھلا پایا۔ اور خاتون بستر پر خون آلود حالت میں پڑی تھی۔ گھر والوں اور پڑوسیوں نے جلدی سے اسے اٹھا کر رانا گھاٹ اسپتال لے گئے۔ لیکن ڈاکٹروں نے کہا کہ ان کی موت بہت پہلے ہو چکی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق کل بروز جمعرات درگا پوجا کے موقع پر بینک سے پانچ ہزار روپے نکالے گئے تھے۔ وہ رقم گھر میں رکھی تھی۔ کیا شرپسندوں نے وہ رقم لینے کے لیے یہ قتل کیا ہے؟

اس معمر خاتون نے جب ان بدمعاشوں کو روکا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا؟ یا شرپسندوں نے شنکری شرما کو مارنے کے لیے حملہ کیا تھا؟ چترتھی کی رات اس واقعہ سے علاقہ میں ہلچل اور غصہ پھیل گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس جائے وقوعہ اور اسپتال پہنچ گئی۔ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ آج جمعہ کو مقامی باشندوں نے رانا گھاٹ-کرشنا نگر ریاستی شاہراہ کو بلاک کر دیا۔ انہوں نے شرپسندوں کو فوری سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ رانا گھاٹ ضلع پولس کے اعلیٰ افسران صورتحال پر قابو پانے کے لیے فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ پولس نے اہل خانہ اور مقامی لوگوں سے بات کی اور انہیں جلد سے جلد شرپسندوں کی شناخت اور گرفتار کرنے کا یقین دلایا۔ تھانہ طاہر پور پولس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

ٹرالی نہ ملنے سے مریض 3 گھنٹے پڑے رہنے کے بعد جاں بحق! نارتھ بنگال میڈیکل کالج میں احتجاج

سلی گڑی: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) نارتھ بنگال میڈیکل کالج اسپتال میں ایک مریض کی موت پر ہلچل مچ گئی ہے۔ الزام ہے کہ ٹرالی نہ ہونے کی وجہ سے مریض کو ایک وارڈ سے دوسرے وارڈ میں منتقل نہیں کیا جا سکا۔ مریض تین گھنٹے اسی طرح پڑا رہا۔ بعد ازاں ایک ٹرالی ملی تاہم اس شخص کو بچایا نہیں جا سکا۔ واقعے کے بعد اسپتال میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ متوفی کا نام بسواجیت داس ہے۔ ان کا گھر سمر نگر، باگڈوگرہ میں ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق یہ شخص بیمار ہو گیا تھا۔ انہیں آج قریب قریب موت کی حالت میں اسپتال لایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں ان کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مریض کو ہسپتال کے میڈیسن وارڈ میں ریفر کیا۔ لیکن اسے ایمرجنسی سے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ تک لے جانے میں تین گھنٹے لگے! مبینہ طور پر مریض کو اسپتال لے جانے کے لیے ایک ٹرالی تک نہیں ملی۔ لواحقین کو ہسپتال کے مختلف مقامات پر جانے کے باوجود خالی ٹرالی نہ مل سکی۔ ٹرالی نہ ہونے کی وجہ سے مریض تین گھنٹے تک ایمرجنسی روم میں بغیر علاج کے پڑا رہا! مبینہ طور پر بعد میں ایک ٹرالی 200 روپے میں خریدی گئی۔ لیکن اس ٹرالی میں مریض کو میڈیسن وارڈ تک لے جانا ممکن نہیں تھا۔ وہ ہسپتال کے بلڈ بینک کے سامنے مر گیا! جس کے بعد متوفی کے اہل خانہ میں غم و غصہ پھیل گیا۔ موت کا ذمہ دار ہسپتال انتظامیہ کی غفلت کو قرار دیا گیا۔ اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سدیپتا منڈل نے بتایا کہ ٹرالی نہ ملنے کی وجہ سے اموات کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے قریب ایک ٹرالی روم ہے۔ وہاں ایک سیکورٹی گارڈ بھی ہے۔ لیکن اس معاملے میں مریض کے اہل خانہ کو ٹرالی کیوں نہیں ملی اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹرالی فراہم نہیں کی گئی تھی، اگر وہ فوٹیج سی سی ٹی وی میں آ گئی تو ملزمان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بیٹی کی سہیلی کو زیادتی کا نشانہ بنانے والے شخص کو 20 سال قید کی سزا

جلپائی گوڑی:26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایک شخص پر اپنی بیٹی کی سہیلی کے ساتھ کئی بار ریپ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ عدالت میں کیس چل رہا تھا۔ عدالت نے اس مقدمے میں ملزم کو قصوروار پایا اور اسے 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ آج جمعہ کو جلپائی گوڑی کی خصوصی POCSO عدالت نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ گزشتہ سال 4 اکتوبر کو پیش آیا تھا۔ یہ شخص جلپائی گوڑی کے پہاڑ پور علاقے کا رہنے والا ہے۔ گھر میں اس کی اپنی نابالغ بیٹی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بیٹی کا ایک نابالغ سہیلی مختلف اوقات میں اس کے گھر آیا کرتی تھی۔ اس وجہ سے یہ شخص اس لڑکی سے واقف تھا۔ 4 اکتوبر کو اس شخص نے نابالغ کو کھانے کا لالچ دے کر اپنے گھر بلایا۔ اس کی بات مان کر یہ لڑکی اس کے گھر چلی گئی۔ اس وقت گھر میں کوئی نہیں تھا۔ الزام ہے کہ اس شخص نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نابالغہ کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد اس نے دھمکی دی کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو اس کے نتائج برے ہوں گے۔ نابالغہ خوف کی وجہ سے واقعہ کے بارے میں کسی کو نہیں بتا سکی۔ الزام ہے کہ نابالغہ کو ایک خالی مکان میں بلایا گیا اور کئی بار عصمت دری کی۔ آخر کار متاثرہ نے گھر پر واقعہ کی اطلاع دی۔ اہل خانہ نے کوتوالی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے فوری تفتیش کی اور اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ POCSO ایکٹ کے تحت مقدمہ شروع کیا گیا تھا۔ اس شخص کو عدالت میں نو افراد کی گواہی کی بنیاد پر مجرم قرار دیا گیا۔ آج جج نے مجرم کو 20 سال قید بامشقت کی سزا کا حکم دیا۔ اس پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جرمانے کی عدم ادائیگی پر مزید دو ماہ قید دی جائے گی۔ جلپائی گوڑی POCSO کورٹ کے اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر دیباشیس داؤ نے کہا کہ جج نے ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کو حکم دیا ہے کہ وہ نابالغہ کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرے۔

پوجا کے دوران چھ ہزار سے زائد پولیس اہلکار رہیں گے تعینات شراب پی کر گاڑی چلانے والوں پر بھی رہے گی نظر: ایس پی

ہگلی:26 ستمبر (محمد شبیب عالم) ضلع کی دیہی پولس نے درگا پوجا کیلئے خصوصی حفاظتی انتظامات کئے ہیں۔ پریس کانفرنس میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر کامناسیس سین ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کلیان سرکار اور ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر اگنیشور چودھری موجود تھے۔ اس سال دیہی علاقوں میں تقریباً 4500 پوجا پنڈال بنائے گئے ہیں۔ خواتین کی حفاظت اور عوامی نگرانی کیلئے 960 سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لائیو مانیٹرنگ فراہم کی جائے گی۔ پولس کے پاس پوجا کمیٹیوں کے ذریعہ لگائے گئے 10,630 کیمروں کا ریکارڈ بھی ہے۔ آرام باغ کے رام کرشنا برج اور ٹریفک کے انتظام کیلئے دیگر مقامات پر تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے کیو آر کوڈ جاری کئے گئے ہیں۔ حفاظتی مقاصد کیلئے 70 پولیس امدادی بوتھ، بزرگ شہریوں کی پرکرما اور چائلڈ کارڈ کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ پولیس نے لوگوں سے شراب پی کر گاڑی نہ چلانے کی اپیل کی ہے۔ مجموعی طور پر 300 اعلیٰ افسران 500 کانسٹیبلز اور 4500 ٹریفک رضاکاروں کو تعینات کیا جائے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے امید ظاہر کی کہ پوجا بحفاظت اور منظم طریقے سے مکمل ہو جائے گی۔

بشیرہاٹ قتل معاملے میں پولس نے 9 دن بعد چارج شیٹ جمع کرائی

رام پور ہاٹ: 26 ستمبر (عوامی نیوز سروس) رام پور ہاٹ لڑکی کا قتل ایک معمہ ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار استاد نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ وہ قبائلی لڑکی کو باتھ روم لے گیا اور گلا دبا کر قتل کیا تھا۔ پھر اس کا گلا کاٹ کر اس کے جسم سے سارا خون نکل جانے دیا۔ پھر اس نے استرا سے اس کے جسم کے تین ٹکڑے کر دیئے۔ ذرائع کے مطابق گرفتار استاد نے تھرلر فلم دیکھنے کے بعد لاش کو ٹھکانے لگانے کا منصوبہ بنایا۔ پولس نے قتل کے 9 دن بعد چارج شیٹ پیش کی۔ رام پور ہاٹ میں گزشتہ کچھ دنوں قبل ایک قبائلی لڑکی کی سڑی ہوئی لاش ملی تھی۔ اس لڑکی کی موت پر اس کا ٹیچر پر زیادتی اور قتل کا الزام لگا تھا۔ اسے گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن گرفتار منوج پال نے لڑکی کے ساتھ کیا کیا؟ وہ ساتویں جماعت کی لڑکی کو اپنی موٹر سائیکل پر تاراپیٹھ لے گیا۔ اگرچہ منوج پال نے پولس کو بتایا کہ اس نے طالبہ کے ساتھ عصمت دری نہیں کی، پولس نے ٹیچر کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ 28 اگست کی رات منوج نے طالب علم کو اس کے کمرے میں چھوڑ دیا اور بہت زیادہ شراب پی کر سو گیا۔ طالبہ نے فرار ہونے کی کوشش کی تو استاد جاگ گیا۔ اس کے بعد اسے پکڑ کر زبردستی نیند کی گولیاں کھلا کر بے ہوش کر دیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے باندھ دیے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ 29 اگست کو ٹیچر طالبہ کو باتھ روم لے گیا اور گلا دبا کر قتل کر دیا۔ پھر اس کا گلا کاٹ کر اس کے جسم سے سارا خون بہا دیا۔ اس کے بعد اس نے استرا سے طالبہ کے ہاتھ کاٹ ڈالے۔ بعد ازاں اس نے لاش کے تین ٹکڑے کر دیئے۔ پولس کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ منوج اگرچہ فزکس کا استاد تھا لیکن اسے کیمسٹری اور یہاں تک کہ میڈیکل کے مضامین کا بھی کافی علم تھا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس: ایس جی ٹنڈر/ ڈی ایس ٹی ای/ ایس ڈی اے ایچ/ 571 بتاریخ 20.09.2025 ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈی ایس ٹی ای، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ ای ۔ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای/ ایس آئی جی/ ٹی/31/26-125/آر آر ایس کے کام کا نام و مقامات قابل اعتماد ترقیاتی کام مع تبدیلی و باز آبادکاری ایل/بکس، سگنل پوسٹ، ایل سی گیٹ وغیرہ کے بشمول سیالدہ۔ بدھان نگر روڈ، بیل گھریا۔ پائراڈانگہ و سیالدہ (ایس) میں ٹنڈر کی لاگت:75,97,467.24 روپے زر بیعانہ / بڈ سیکوریٹی برائے ادائیگی:-/1,52,000 روپے ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: صفر، کام پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے، ٹنڈر داخل کرنے کی پہلی تاریخ:10.10.2025 ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ:24.10.2025 کو 14.00 بجے تک ٹنڈر کھلنے کی تاریخ:24.10.2025 کو 14.30 بجے تفصیلات ملے گی۔ www.ireps.gov.in پر ٹیکنیکل اہلیت قواعد: ٹنڈر کو ہر حال میں پوری طرح سے مکمل کرنا ہوگا یا متبادل مکمل کیا جائے گا کسی بھی ذیل کے کیٹیگری کام سے دو رانیہ آخری 07 (سات) سالوں کے اختتام مہینے کا آخری دن گزشتہ بھی ایک ہوگا جس میں ٹنڈر طلب کیا گیا ہے (i) تین مساوی کاموں کے ہر ایک کی لاگت مساوی رقموں سے کم ہوگا 30% اشتہاری ٹنڈر لاگت سے یا (ii) دو مساوی کاموں کے ہر ایک کی لاگت مساوی رقموں سے 40% کم ہوگا اشتہاری ٹنڈر لاگت کے یا (iii) ایک مساوی کام جس کی لاگت 60% مساوی رقموں سے بالکل ہی کم ہوگا ٹنڈر کے اشتہاری لاگت سے۔ مالیاتی اہلیت کے قواعد: ٹنڈر گزار کا سالانہ ٹرن اوور کم سے کم ہو وی/ این یا ''وی'' کے جو کہ ہر لحاظ سے کم ہو جبکہ وی= ٹنڈر کا اشتہاری لاگت کروڑ روپے کے ہوں' این= سالوں کی تعداد مقررہ کام مکمل کا ہو۔ جس کے لئے ٹنڈر طلب کیا گیا ہے سالانہ ٹھیکہ کا معقول ٹرن اور حساب کے مطابق ہو اندازے کے مطابق ''کل ٹھیکیداری کی ادائیگی'' گزشتہ تین برسوں کے مالیاتی سالوں کے آڈٹ بیلنس شیٹ کے مطابق، لہٰذا اگر بیلنس شیٹ کی گزشتہ سال کی ادائیگی تیار نہ ہوئی/ آڈٹ سے تو آڈٹ بیلنس شیٹ گزشتہ چار سالوں کے حساب اندازے کا سمجھا جائے گا سالانہ ٹھیکہ داری ٹرن اوور کے لئے۔ ٹنڈر گزار اپنی مطلوبہ اطلاعات کو داخل کرینگے۔ وائی آئی بی کے جی سی سی 2022 (فارم 6 فوری ٹنڈر ڈکومنٹ کے) بشمول آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کی کاپیوں کے جو تصدیق شدہ ہوگا چارٹرڈ اکاؤنٹ تصدیق شدہ چارٹرا اکاؤنٹ کا جو توثیق شدہ ہوگا آڈیٹڈ بیلنس شیٹ کے طرف سے دیگر اسناد کو داخل کیا جائے گا: جو مذکور ہے ٹنڈر ڈکومنٹ میں کام کی مساوی نوعیت: سپلائی، تنصیب کاری و آغاز ڈاٹا لوگر یا آر ٹی یو کے یا کوئی واحد انٹر لاکنگ کام کے بشمول ای آئی یا آر آر آئی یا پی آئی یا آئی بی ایس یا آئی بی ایچ یا ایل سی گیٹ انٹر لاکنگ یا یارڈ کی تبدیلی یا یو ایف ایس بی آئی یا ٹریک سرکٹ (اے ایف ٹی سی یا ڈی سی ٹی سی) یا اکسیل کاؤنٹر (ایس ایس ڈی اے سی یا ایم ایس ڈی اے سی یا ایچ اے۔ ایس ایس ڈی اے سی) یا خودکار سگنلنگ نوٹ: ٹنڈر داخل کیا جائے گا بشمول ٹنڈر پیشکش، حمایتی کاغذات اپنے/ اپنے دعویٰ کی مقررہ اہلیت قواعد بھی جو ٹنڈر ڈکومنٹ میں مرقوم ہے۔ کاپی کا ہر صفحہ کاغذات/ اسناد حمایتی تیقن ہو جو ٹنڈر گزار جمع کرے گا خود کا تصدیق شدہ ٹنڈر فرم کا ڈیجیٹلائزڈ اختیاری نمائندے کا ہو۔ خود کا تصدیق شدہ بشمول دستخط، اسٹامپ اور تاریخ (ہر صفحے پر) ہو۔

(SDAH-214/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ایس/ایچ ڈبلو ایچ/545/10/ای ایم یو/ (کھلا ٹنڈر) برائے ای۔ ٹنڈرنگ سروس ٹھیکہ کے لئے دو پیکٹ سسٹم پر بتاریخ 25.09.2025، ٹنڈر نوٹس ای۔ ٹنڈرنگ کے لئے مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈیژنل الیکٹریکل انجینئر (ای ایم یو)، پوربی ریلوے، ہوڑہ، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔ 711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے کام کا نام: یومیہ اندرونی خشک صفائی کا ای ایم یو ریکس کے لئے اور ایم ای ایم یو ریکوں کے (بشمول ٹوائیلیٹ) کے بردوان، رام پور ہاٹ اور سینتھیا قائم مقام یارڈ کے لئے افرادی قوت کی بنیاد پر 02 (دو) برسوں کے لئے ٹنڈر کی لاگت:2,61,81,739.57 روپے زر بیعانہ (ای ایم ڈی):-/2,80,900 روپے ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت :0 روپے، پورا ہونے کی مدت:730 دنوں کے لئے بند ہونے کی تاریخ: 25.10.2025 کو 12.00 بجے ٹھیکہ کا طرز: سروس، بڈنگ کا سسٹم: دو پیکٹ، ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل ہوگا www.ireps.gov.in بڈنگ کے لئے ٹنڈر جو کہ جمع کیا جائے گا ای۔ ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ سے، دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے ضروری نہیں اگر دستی آفر مل بھی گئی تو لینے کے بعد اسے پورے طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

HWH-314/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای۔ آکشن پروگرام اکتوبر 2025 مہینے کے لئے مطلوب ہے بذریعہ چیف میٹریلس منیجر/ سیلس، پوربی ریلوے، دوسری منزل، فیئر لی پلیس، 17 نیتاجی سبھاش روڈ، کولکاتا۔ 700001 کی طرف سے

نمبر ایس-4/ایس/ڈی اے پی/ 26-2025 بتاریخ 25.09.2025

سلسلہ نمبر	ڈیپوٹ / ڈویژن	متوقع آکشن تاریخ			
1.	بیلوررودی یارڈ ڈیپو	09.10.2025	15.10.2025	24.10.2025	29.10.2025
2.	حالی شہر ڈیپو	07.10.2025	13.10.2025	17.10.2025	31.10.2025
3.	جمال پور ڈیپو	08.10.2025	14.10.2025	22.10.2025	30.10.2025
4.	ہوڑہ ڈویژن	07.10.2025	14.10.2025	21.10.2025	28.10.2025
5.	آسنسول ڈویژن	08.10.2025	16.10.2025	22.10.2025	29.10.2025
6.	سیالدہ ڈویژن	09.10.2025	15.10.2025	24.10.2025	31.10.2025
7.	مالدہ ٹاؤن ڈویژن	07.10.2025	15.10.2025	22.10.2025	31.10.2025

STORES-37/2025-26
چیف میٹریلس منیجر / سیلس

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ٹیٹ پاس امیدواروں کیلئے خوشخبری، پرائمری میں 13,421 آسامیوں پر بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کے بعد ریاستی حکومت پرائمری سطح پر 13,421 اسامیوں پر اساتذہ کی بھرتی کرنے جا رہی ہے۔ مغربی بنگال پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ واضح ہو کہ 2022 اور 2023 پرائمری TET پاس کرنے والے امیدواروں کو بھی اس بھرتی کے عمل میں موقع ملے گا۔ اساتذہ کی بھرتی کے موضوع پر وزیر تعلیم براتیا باسو نے آج ایکس ہینڈل پر کہا کہ بنگال کے نوجوانوں کے لیے خوشخبری ہے جو آئندہ شاردیہ میں اساتذہ کے عہدوں کے خواہشمند ہیں۔ پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل پر 13,421 آسامیوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ خیال رہے کہ پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے بدھ کو 2023 کے پرائمری ٹی ای ٹی کے نتائج جاری کیے۔ 2023 میں 6,754 لوگوں نے ٹی ای ٹی پاس کیا۔ حالانکہ 2022 کے پرائمری ٹی ای ٹی کے نتائج شائع ہو چکے تھے، لیکن ریزرویشن کے معاملے کی پیچیدگی کی وجہ سے بھرتی نہیں ہو سکی۔ اس سے قبل وزیر تعلیم براتیا باسو نے کہا تھا کہ 2022 کے ٹی ای ٹی پاس کرنے والوں کے لیے پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ پرائمری ایجوکیشن بورڈ جلد ہی بھرتیوں کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ اسی مناسبت سے پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے آج بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ پرائمری بھرتی کے نوٹیفکیشن کے بارے میں، پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے صدر گوتم پال نے آج کہا کہ کیس کی وجہ سے اب تک پرائمری میں اساتذہ کی بھرتی نہیں ہو سکی، جیسے ہی کیس کی پیچیدگی دور ہوئی، نوٹیفکیشن جاری کر کے بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا۔ تمام TET پاس کرنے والے اس بھرتی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے لیے درخواست گزاروں کی تعلیمی قابلیت نمبر اور درخواست کی فیس کا ذکر کیا گیا ہے۔ عام زمرے کے ملازمت کے متلاشیوں کے لیے درخواست کی فیس 600 روپے، OBC اے اور B امیدواروں کے لیے 500 روپے اور ST-SC امیدواروں کے لیے 300 روپے ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ اس سال 5 ستمبر کو یوم اساتذہ کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں اساتذہ کی بھرتی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سکنڈری اور ہائر سنڈری سطح پر کلاس 9 سے 12 تک کے اساتذہ کے لیے 35,000 سے زیادہ اسامیاں پر کی جائیں گی۔ پرائمری سطح کے اساتذہ کو بھی بھرتی کرنے کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے بعد اسکول سروس کمیشن (SSC) نے ان آسامیوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ بھرتی کے اس عمل کے ایک حصے کے طور پر، امتحانات پہلے ہی پوری ریاست میں آسانی سے مکمل ہو چکے ہیں۔

سواستھ بھون کا انکیت مہتو معاملے میں حکم کو چیلنج

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی محکمہ صحت نے اب انکیت مہتو کی تعیناتی سے متعلق کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے حال ہی میں حکم دیا ہے کہ جونیئر ڈاکٹر انکیت مہتو کو درخواست پر پوسٹنگ دی جائے۔ سواستھ بھون نے اب جسٹس بسواجیت باسو کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا ہے۔ حالانکہ کونسلنگ میں انہیں آر جی کے بارے میں بتایا گیا تھا لیکن جب پوسٹنگ لسٹ شائع ہوئی تو دیکھا گیا کہ انہیں رائے گنج میڈیکل کالج میں پوسٹنگ دی گئی ہے۔ انکیت مہتو نے اس فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سوال یہ پیدا ہوا کہ اگر ان کی پسند کی پوسٹنگ نہیں دی گئی تو پھر کونسلنگ کیوں کرائی گئی۔ شکایت یہ تھی کہ صرف انہیں اور 2 دیگر کو ان کی پسند کی جگہ نہیں دی گئی۔ باقیوں کو اپنی پسند کی پوسٹنگ مل گئی۔

کولکاتا میٹرو 27 ستمبر سے 2 اکتوبر تک درگا پوجا کیلئے 3,021 خصوصی ٹرینیں چلائے گی

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو 27 ستمبر سے 2 اکتوبر تک درگا پوجا کے لیے 3,021 خصوصی ٹرینیں چلائے گی، جو پچھلے سال سے 651 سروس کا اضافہ ہے۔ نئی خدمات تمام خطوط پر کام کریں گی، جس میں تہوار کے دوران 90.63 لاکھ سے زیادہ مسافروں کی گنجائش ہوگی، جو گزشتہ سال کی گنجائش سے نمایاں طور پر آگے ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا میٹرو ٹرین کی خدمات جمعہ کے روز جتن داس پارک اسٹیشن پر ایک شخص کے پٹری پر گرنے کے بعد 50 منٹ تک بند رہیں۔ یہ واقعہ دوپہر تقریباً ایکیجے شہید کھودی رام-دکھنیشور سیکشن کی بلیو لائن پر پیش آیا۔ حکام کے حوالے سے ایک رپورٹ کے مطابق، اس شخص کو کامیابی سے بچا لیا گیا اور بعد میں اسے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ عہدیدار نے بتایا کہ پورے دکھنیشور-شہید کھودی رام کوریڈور کے ساتھ خدمات دوپہر 1.50 بجے بحال کر دی گئیں۔ میٹرو ریلوے کولکاتا نے اعلان کیا کہ وہ درگا پوجا تہوار کے دوران سفر کی سہولت کے لیے 27 ستمبر اور 2 اکتوبر کے درمیان اپنی چار لائنوں پر کل 3,021 خصوصی سروس ٹرینیں چلائے گی۔ میٹرو کے ترجمان نے کہا کہ یہ پچھلے سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ کی نمائندگی کرتا ہے، اس بار 651 مزید خدمات چلائی جا رہی ہیں۔ اہم طور پر، ترجمان نے مزید کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جس پر پرپل لائن (جوکا-ماجرہاٹ)، یلو لائن (کوی سبھاس-بیلگھاٹہ) اور ایسپلانیڈ کو سالٹ لیک سیکٹر V سے جوڑنے والی گرین لائن پر اس طرح کی سرشار فیسٹیول خدمات چلائی جائیں گی۔ میٹرو کی مدد سے مسافر شہر کے تقریباً کونے کونے تک پہنچ سکیں گے۔ خدمات میں درگا پوجا کے چھ دنوں میں کل 90.63 لاکھ مسافروں کو لے جانے کی گنجائش ہوگی۔ اس سال پیش کردہ گنجائش 120 فیصد سے زیادہ ہے جو پچھلے سال کے 41.15 لاکھ مسافروں کی اصل تعداد کے مقابلے میں ہے۔ پچھلے سال پوجا کے دوران خصوصی میٹرو خدمات ہوڑہ میدان سے ایسپلانیڈ تک دستیاب تھی مگر اب سیکٹر فائیو تک دستیاب ہے۔ چونکہ پورا مغربی بنگال درگا پوجا کے لیے تیار ہے اور لوگ خریداری کے ساتھ ساتھ پنڈال ہاپنگ میں مصروف ہیں، میٹرو ریلوے میں مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ 24 ستمبر دویتیہ کو میٹرو میں 8.36 لاکھ سے زیادہ مسافروں نے سفر کیا، جو کہ گزشتہ سال کے دویتیا کے مقابلے میں زیادہ تھا۔

امیت شاہ کے سنہرے بنگال کے خواب پر ترنمول کی تنقید

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کولکاتا میں درگا پوجا کی افتتاحی تقریب سے دوبارہ ''سنہری بنگال'' بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان سنتوش مترا اسکوائر میں پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ ترنمول کانگریس نے فوری طور پر شاہ کو جواب دیا ہے۔ ترنمول نے جواب دیا ہے کہ کیا اتر پردیش، بہار یا تریپورہ سنہرا ہو گیا ہے''؟ ترنمول نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ہیلی کاپٹر منسٹر الیکشن کی بو سونگھ کر بنگال واپس آ گئے ہیں اور ودیا ساگر مہاشئے کے نام پر بڑے دھوم دھام سے تقریریں کر رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ آج سے ٹھیک چھ سال پہلے بی جے پی کی میٹنگ میں ودیا ساگر مہاشئے کے مجسمے کو توڑا گیا تھا۔ بی جے پی کے کارکن اب بھی بنگال کی شان کو پامال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد بنگلہ اور خواتین مخالف بھاجپا پر ترنمول کی سخت تنقید

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی بنگلہ مخالف، ماں مخالف، خواتین مخالف ہے۔ حاملہ دلہن سونالی بی بی کو بنگلہ دیش میں صرف بنگالی بولنے کی وجہ سے دھکا ملا۔ سونالی کو واپس لانے کے ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد ترنمول نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ حکمراں پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا کہ امیت شاہ کولکاتا میں ہیں۔ آپ کی حکومت اور ایجنسی صرف بنگلہ بولنے کی وجہ سے ایک ماں کی توہین کر رہی ہے اور اسے غیر ملکی کہہ کر رخصت کر رہی ہے۔ امت شاہ نے ایک عوامی بیان میں معافی مانگی ہے۔ بی جے پی کو معافی مانگنی چاہیے۔ ترنمول کا مزید دعویٰ ہے کہ بنگال کے باشندوں کو بنیادی طور پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے پر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ حکمراں پارٹی نے مزید الزام لگایا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے نے بی جے پی کے بنگلہ مخالف موقف پر انگلی اٹھائی ہے۔ کنال نے کہا کہ اس عدالتی فیصلے نے غیر انسانی کام کرنے کے لیے ان پر انگلی اٹھائی ہے۔ وہ (بی جے پی) بنگلہ، ماں مخالف، خواتین مخالف ہیں۔ لوگوں سے معافی مانگیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیر بھوم کی حاملہ خاتون بار بار کہہ رہی تھی کہ وہ بنگلہ دیشی نہیں ہے، پھر بھی اسے بنگلہ دیش بھیج دیا گیا، خاتون کو ہونے والے ذہنی اور جسمانی نقصان کی ذمہ داری کون لے گا؟ اس کے ساتھ ہی دراندازی کو لے کر کنال نے کہا کہ دراندازی کو کس نے روکا ہے، بی ایس ایف سرحد کی حفاظت کرتی ہے، یہ مرکز کے کنٹرول میں ہے۔ بی ایس ایف کا رقبہ 15 کلومیٹر سے بڑھا کر 50 کلومیٹر کرنے کے لیے قانون میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اور دراندازی کو لے کر بڑی باتیں کی جا رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 18 جون کو بیر بھوم کے مرارائی کے پیکر گاؤں کے رہنے والے خاندان کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں دہلی کے روہنی ضلع پولس کے تھانہ کے این کاٹجو نے گرفتار کیا تھا۔ لواحقین نے بتایا کہ اس دن انہوں نے گھر فون کیا اور بتایا کہ پولس نے انہیں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا ہے۔ فوراً گھر والے دہلی روانہ ہو گئے۔ لیکن تھانے پہنچنے کے بعد بھی ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار افراد کو بی ایس ایف کے حوالے کر کے بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا۔ یہ بھی ظاہر نہیں کیا گیا کہ انہیں کس علاقے سے سرحد تک لے جایا گیا۔ اس کے بعد عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت میں جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ نے بنگلہ دیش سے سونالی بی بی کو چار ہفتوں کے اندر واپس کرنے کا حکم دیا۔

ہائی کورٹ کا حاملہ خاتون سمیت 6 دیگر کو بنگلہ دیش سے 4 ہفتوں کے اندر ملک واپس لانے کا مرکز کو حکم

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی حکومت کو مہاجر مزدوروں کے معاملے پر ہائی کورٹ میں سخت دھکے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بنگلہ دیش میں پش بیک سے متعلق ایک کیس میں بیر بھوم کی رہنے والی سونالی بی بی کو 4 ہفتوں کے اندر بنگلہ دیش سے سونالی بی بی اور 6 دیگر کو واپس کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ بنگلہ بولنے کے الزام میں سرحد پار بھیجے جانے کا ایک فیملی کو الزام لگا ہے۔ بیر بھوم کے 2 بنگالی خاندانوں کے 6 افراد کو 4 ہفتوں کے اندر واپس کرنے کا حکم ہائی کورٹ نے دیا ہے۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ بیر بھوم کے 6 لوگوں کو بنگلہ دیش سے مغربی بنگال واپس لایا جائے۔ ہائی کورٹ نے انہیں بنگلہ دیشی کا لیبل لگا کر بنگلہ دیش بھیجنے کے فیصلے پر تنقید کی ہے۔ سونالی بی بی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اگرچہ وہ بیر بھوم کے پائیکر کی رہنے والی ہے لیکن سونالی بی بی کام کی وجہ سے دہلی کے روہنی کے سیکٹر 26 میں رہتی تھی۔ مبینہ طور پر دہلی پولس نے انہیں 17 جون کو گرفتار کیا تھا۔ انہیں 26 تاریخ کو بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا تھا۔ اسی طرح دہلی پولس نے سویٹی بی بی اور اس کے دو بیٹوں کو، جو بیر بھوم کی رہنے والی ہیں، کو گرفتار کر کے بنگلہ دیش بھیج دیا۔ مبینہ طور پر، بنگلہ دیش پولس نے انہیں اس ملک کے ایک گاؤں نواب گنج سے دراندازی کے شبہ میں گرفتار کیا۔ الزام لگایا گیا کہ 6 افراد کو مغربی بنگال حکومت سے مشورہ کیے بغیر یا کسی معلومات کی تصدیق کیے بغیر بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا تھا۔ اس حوالے سے سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔ سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کو ہدایت دی کہ وہ ان کی شہریت کے معاملے کی تحقیقات کرے اور مناسب کارروائی کرے۔ سونالی بی بی سمیت 6 لوگوں کو 4 ہفتوں کے اندر واپس کرنے کا حکم دیتے ہوئے ہائی کورٹ نے کہا کہ انہیں واپس لانے کا کام مرکزی حکومت کو کرنا ہوگا۔ دریں اثنا ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔

ابھیجیت سرکار قتل کیس میں مفرور ملزم گرفتار: سی بی آئی

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے جمعہ کو ابھیجیت سرکار کے قتل کے سلسلے میں ایک مفرور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایجنسی کے ایک بیان کے مطابق، فوری کیس، مورخہ 25 اگست 2021، سی بی آئی، کولکاتا میں درج کیا گیا، 2021 میں ریاست مغربی بنگال میں ریاستی اسمبلی کے انتخابات کے دوران پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد سے متعلق ایک کیس ہے۔ تحقیقات مکمل کرنے کے بعد، سی بی آئی نے 30 ستمبر 2021 کو 20 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ اس کے بعد سی بی آئی نے 30 جون 2025 کو مزید 18 ملزمین کے خلاف ایک اور سپلیمنٹری چارج شیٹ داخل کی۔ ٹھوس کوششوں کے بعد، ذرائع کی معلومات اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر، مفرور ملزم کو آج گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کو آج ٹرائل کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ فی الحال تفتیش جاری ہے۔ قبل ازیں، سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایم ایل اے پریش پال اور دو ستی کونسلروں کو، سیتالا تلہ لین، کولکاتا کے رہنے والے بی جے پی لیڈر ابھجیت سرکار کی موت سے متعلق ایک معاملے میں اپنی ضمنی چارج شیٹ میں 18 ملزمین کو نامزد کیا ہے۔ ایجنسی کے ایک بیان کے مطابق، سپلیمنٹری چارج شیٹ 30 جون کو سیالدہ عدالت کے متعلم ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (ACJM) کے سامنے داخل کی گئی تھی۔ ایجنسی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے 2 مئی 2021 کو ایف آئی آر لینے کے بعد 25 اگست 2021 کو مقدمہ درج کیا تھا۔ یہ مقدمہ پولنگ کے بعد تشدد (PPV) سے متعلق ہے جس میں ابھجیت سرکار کا قتل شامل ہے۔ تحقیقات کے دوران، ریاستی پولس (ہوم سائیڈ اسکواڈ، جاسوسی محکمہ، کولکاتا) نے 6 اگست 2021 کو 15 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ اس کے بعد، تحقیقات کو سنبھالنے کے بعد، سی بی آئی نے 30 ستمبر 2021 کو 20 ملزمین کے خلاف ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کی، جن میں ریاستی پولس کے ذریعہ پہلے چارج شیٹ کیے گئے 15 افراد بھی شامل ہیں۔

ہائی کورٹ کا پوجا کی تعطیلات کے دوران جادوپور یونیورسٹی کے ہاسٹل کو بند رکھنے کا حکم

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کی تعطیلات کے دوران جادوپور یونیورسٹی کے ہاسٹل بند ہیں یا نہیں، ریاستی پولس اس کی جانچ کرے گی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ حکم دیا ہے واضح ہو کہ ریاست کے وزیر تعلیم براتیا باسو کے طلباء کے ساتھ مبینہ جھگڑے کے بعد ایک PIL کی سماعت کرتے ہوئے عدالت نے حکم دیا کہ جادب پور یونیورسٹی حکام سیکورٹی ایشوز پر حتمی فیصلہ لینے کے لیے ریاستی حکومت کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ خیال رہے کہ جادب پور یونیورسٹی نے حکم دیا کہ 19 اکتوبر کو یونیورسٹی کے حکام ریاستی حکومت کے ساتھ نبانہ میں میٹنگ کریں گے تاکہ یونیورسٹی میں سیکورٹی کے مسائل پر حتمی فیصلہ لیا جا سکے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ پولس اس بارے میں رپورٹ پیش کرے گی کہ آیا جادوپور یونیورسٹی کے ہاسٹل کے کمروں کو تالے لگے ہوئے ہیں، جبکہ یونیورسٹی کی انتظامیہ کو اگلے دو دنوں کے اندر ہاسٹل بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ درگا پوجا کی چھٹیاں شروع ہو چکی ہیں۔ یہ رجسٹرار (قائم مقام) اور پرو وائس چانسلر کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ہر ایک ہاسٹل کو 48 گھنٹوں کے اندر بند کر دیا جائے۔ جادب پور پولس اسٹیشن کے انچارج افسر 48 گھنٹوں کے اندر اندر ہر ہاسٹل کا ذاتی طور پر معائنہ کریں گے، اور اس عدالت کے سامنے رپورٹ پیش کریں گے کہ آیا ہاسٹل کو دوبارہ لاک کیا گیا ہے یا نہیں، اس کی کاپی پڑھی گئی ہے یا نہیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ 19 اکتوبر کو یونیورسٹی کے حکام ریاستی حکومت کے ساتھ نبانہ میں ایک میٹنگ کریں گے تاکہ یونیورسٹی میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب سمیت سیکورٹی کے مسائل پر حتمی فیصلہ لیا جا سکے۔ اس معاملے کی رپورٹ آئندہ سماعت پر پیش کرنے کی درخواست کی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پوجا کی تعطیلات کے دوران کوئی بھی غیر مجاز شخص یونیورسٹی میں داخل نہ ہو۔ اگر ضرورت پڑی تو اس سلسلے میں جادب پور پولس کی مدد لی جا سکتی ہے، جسٹس سوجوئے پال اور سمیتا داس ڈی کی ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ 9 اکتوبر کو یونیورسٹی کے دوبارہ کھلنے کے بعد ہی ہاسٹل استعمال میں آنا چاہیے۔ بینچ یونیورسٹی میں مبینہ طور پر امن وامان کے مسائل پر جاری مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کر رہی تھی۔ اس سال مارچ میں، کیمپس انتخابات کا مطالبہ کرنے والے طلبا کے ایک حصے کے مبینہ طور پر ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو کی گاڑی پر چڑھنے کے بعد PILs داخل کی گئی تھیں جب وہ یکم مارچ کو ایک تقریب میں شرکت کے لیے گئے تھے۔ کیمپس سے نکلتے ہوئے وزیر کی گاڑی نے مبینہ طور پر ایک طالب علم کو ٹکر ماردی۔ سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے، ریاست کی طرف سے پیش ہوئے، کہا کہ اگرچہ ریاست کسی بھی تعلیمی ادارے کے اندر پولس بھیجنا پسند نہیں کرے گی۔ تاہم جاداو پور یونیورسٹی میں واقعات جیسے کہ شدید ریگنگ، وزیر کو نشانہ بنانا اور ممنوعہ تنظیموں کیلئے کام کرنا پولس کی موجودگی کی ضرورت ہوگی۔ دریں اثنا، جے یو کے وکیل نے کہا کہ یونیورسٹی کے اندر پولس کی موجودگی ضروری نہیں ہے، لیکن یہ عدالتی احکامات کی پابندی کرے گی۔ غور طلب ہے کہ 12 مارچ کو، کولکاتا پولس نے JU سے کیمپس میں ایک پولس چوکی اور بیرک قائم کرنے کے لیے جگہ مانگی تاکہ ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھا جا سکے۔ جادب پور پولس اسٹیشن کے افسر انچارج نے جے یو کے رجسٹرار کو ایک ای میل بھیجا کہ چوکی ضروری ہے۔ سابق چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنگم کی ایک ڈویژن بنچ نے جے یو کو ہدایت دی تھی کہ وہ کیمپس میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں کسی سیاسی کارکن کو مدعو نہ کرے۔ اس کے بجائے، ہائی کورٹ نے کہا، یونیورسٹی کو صرف ماہرین تعلیم کو مدعو کرنا چاہیے۔ اگست میں، جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے ریاست کے اعلیٰ تعلیم کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری سے ریاستی حکومت نے جادب پور یونیورسٹی کے طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں رپورٹ طلب کی تھی۔ ریاست کو کیمپس میں پولیس کی طرف سے حفاظتی انتظامات کی ضرورت، نصب کیے جانے والے سی سی ٹی وی کیمروں کی تعداد، اور وہ جگہوں کا جائزہ لینا تھا جہاں وہ قائم کیے جائیں گے۔ 11 اگست کو جے یو کی ایگزیکٹو کونسل نے جادب پور اور سالٹ لیک میں اپنے کیمپس میں 70 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ کیا۔ یونیورسٹی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ جے یو نے 11 اگست کو میٹنگ کی تھی اور سی سی ٹی وی کیمروں کے لیے 65 لاکھ روپے کا بجٹ تیار کیا تھا۔ یونیورسٹی نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری سے بھی تجاویز طلب کرے گی۔

محکمہ موسمیات کی شدید بارش کیلئے وارننگ جاری

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) بارش پوجا کو لپیٹ میں لے رہی ہے۔ چترتھی کی رات بھی بارش بہت زیادہ ہوئی۔ حالانکہ بارش کے باوجود ناظرین مورتیوں کو دیکھنے پوجا منڈپ میں گئے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے آج رات بھی کولکاتا کے مختلف مقامات پر بارش کے امکان کا اعلان کیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جنوبی بنگال میں ششتی، سپتمی، اشٹمی پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ریاست بھر میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ کئی اضلاع میں اورنج الرٹ بھی ہے۔ خلیج بنگال میں بننے والا کم دباؤ اوڈیشہ کے ساحل کی طرف بڑھے گا۔ جس کی وجہ سے ہلکی بارش کا امکان ہے۔ تاہم کم دباؤ کی وجہ سے ساحلی علاقوں میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ ساحلی علاقوں میں پیشگی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ ماہی گیروں کو 26 سے 28 ستمبر تک سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے، یکم اکتوبر کو دوبارہ ڈپریشن بننے کا امکان ہے۔ یہ ڈپریشن جمعہ کو جنوبی اوڈیشہ اور آندھرا پردیش کے ساحل پر ایک گہرے ڈپریشن میں تبدیل ہو جائے گا۔ یہ سنیچر 27 ستمبر کی صبح لینڈ فال کرے گا۔ ماہی گیروں کو اتوار تک سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ جنوبی بنگال میں ستمبر کے باقی چند دنوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ سنیچر 27 ستمبر کو جنوبی 24 پرگنہ اور جھارگرام اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ڈپریشن اور سائیکلون کے مشترکہ اثر کی وجہ سے پانچویں سے دسویں تاریخ تک ہر روز بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج خلیج بنگال میں ہوا کا کم دباؤ بن سکتا ہے۔ یہ ڈپریشن دوپہر کے وقت ایک گہرے ڈپریشن میں بدل جائے گا اور سنیچر کو پوری ریاست میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش ہو سکتی ہے، علی پور محکمہ موسمیات نے پیشگی وارننگ جاری کی ہے۔

پولس کی 420 بزرگ شہریوں کے ساتھ پوجا منڈپ جانے کا انتظام

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے 420 بزرگ شہریوں اور 230 خصوصی طور پر قابل افراد کو بس کے ذریعے کولکاتا میں پوجا منڈپ جانے کا انتظام کیا ہے۔ اس کیلئے 22 بسیں صبح سے کولکاتا کے شمال سے جنوب تک مختلف پوجا منڈپ کا دورہ کر رہی ہیں۔ ان کے ساتھ پولس اہلکار بھی تھے۔ سی پی منوج ورما نے ہر بس میں سوار ہونے کے بعد خود ان سے بات کی۔ انہوں نے پھول پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس اعزاز سے مغلوب بعض بزرگ شہریوں کی آنکھوں میں آنسو تھے اور بعض کے چہروں پر مسکراہٹ بھی دیکھی گئی۔ سی پی منوج ورما نے کہا کہ پولس سارا سال ان کے ساتھ رہنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن درگا پوجا بنگالیوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ اس لیے ہر سال اس خصوصی پرکرما کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پولس نے نہ صرف پوجا منڈپ کا دورہ کیا بلکہ دن بھر کھانے پینے کی اشیاء کا بھی انتظام کیا۔ جو لوگ تہوار کے رش کی وجہ سے باہر نہیں جا سکتے ان کے لیے یہ ایک اور درگا تہوار کی طرح ہے۔

مرکز کا خام جوٹ اسٹاک کی حد مقرر کرنے کا حکم

کولکاتا ، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) خام جوٹ کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے درمیان، حکومت نے تاجروں، بیلرز اور ملرز کے لیے زیادہ سے زیادہ اسٹاک کی حدیں لگانے کا حکم جاری کیا ہے۔ صنعت کا خیال ہے کہ یہ اقدام مختصر مدت میں سپلائی میں اضافہ کرے گا، لیکن طویل مدت میں مارکیٹ کو مستحکم کرنے میں کارگر ثابت نہیں ہو سکتا۔ وزارت ٹیکسٹائل کے تحت جوٹ کمشنر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ حکم، بیلرز کو زیادہ سے زیادہ 2,000 کوئنٹل خام جوٹ، دیگر سٹاکسٹ 300 کوئنٹل، اور ملوں کو موجودہ پیداواری شرحوں پر 45 دن سے زیادہ کا کچا جوٹ ذخیرہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ حکم جوٹ کی قیمتیں 9,000؟ فی کوئنٹل کے نشان کو عبور کرنے کے بعد آیا ہے۔ ملوں کو خام مال کی خریداری میں مشکلات کا سامنا ہے، اور سپلائی کم ہو رہی ہے۔ انڈین جوٹ ملز ایسوسی ایشن کے صدر راگھویندر گپتا نے میڈیا کو بتایا کہ اسٹاک کنٹرول آرڈرز مارکیٹ کی سطح پر ذخیرہ اندوزی کو روک سکتے ہیں، لیکن یہ مل مالکان کے ساتھ غیر منصفانہ ہیں۔ اگر سیزن کے آغاز میں کچے جوٹ کے اسٹاک کو محدود کر دیا جاتا ہے، تو ہمیں جوٹ کے تھیلے کی پیداوار بڑھانے اور باقی سال کے لیے سرکاری شعبے کی ضروریات کو پورا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مل مالکان کے مطابق، ملیں روایتی طور پر 10 لاکھ گانٹھوں کے سٹاک کے ساتھ سیزن کا آغاز کرتی ہیں، لیکن اس سال وہ تاریخی طور پر کم سٹاک کے ساتھ ستمبر-اکتوبر کے اہم تہوار کی پیکیجنگ مدت میں داخل ہو رہی ہیں۔ گپتا نے کہا کہ مل مالکان کم خام مال کے ذخیرے کی وجہ سے نازک صورتحال میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوسط طور پر، مل مالکان کے پاس اب 25 دن کا ذخیرہ ہے، جو کہ تقریباً 5 لاکھ گانٹھ ہے۔ چونکہ موکم (گاؤں کی منڈی) کی سطح پر کچا جوٹ ذخیرہ کیا جا رہا تھا، اس لیے ملوں کی آمد نہ ہونے کے برابر تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بنگلہ دیش سے زمینی بندرگاہوں کے ذریعے درآمد پر پابندی اور پیداوار میں کمی نے مشکلات کو بڑھاوا دیا۔ تاہم، جوٹ بیلرس ایسوسی ایشن کی کمیٹی کے رکن جئے بگڈا نے ذخیرہ اندوزی کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ خام جوٹ کی پیداوار اس سال 10-15 فیصد کم ہے، اور موجودہ سیزن کے لیے جوٹ سرپلس کا تخمینہ ہے 1.8 ملین گانٹھوں سے زیادہ نہیں ہے۔ پچھلے سال سرپلس 30 لاکھ بیلز تھا۔ بگڈا نے کہا کہ کم پیداوار، کم جوٹ سرپلس، اور بنگلہ دیش سے خام جوٹ کی درآمد پر پابندیاں قیمتوں میں اضافے کی وجوہات ہیں۔ کوئی ذخیرہ اندوزی نہیں ہے کیونکہ جب تاجر زیادہ قیمت ادا کر رہے ہوں گے، کوئی بھی اس پروڈکٹ کو ذخیرہ نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹاک کنٹرول آرڈر مختصر مدت میں مارکیٹ کو کچھ نرم کر سکتا ہے۔

مین ہول پلاسٹک و دیگر سے بھرنے کے سبب شہریوں کی بیداری پر سوال

کولکاتا، 26 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دوپہر کے 12 بجکر 30 پر شمالی کولکاتا میں سوکیا اسٹریٹ ہے۔ پانی بہت کم ہو گیا ہے۔ باقی ماندہ پانی کو نکالنے کے لیے میونسپل سیوریج ڈیپارٹمنٹ کے کارکنوں نے مین ہول کھول کر صفائی شروع کر دی ہے۔ لیکن وہ کام کرتے ہوئے ان کے لئے سر درد بن گیا کیونکہ مین ہولوں سے پلاسٹک، پولی تھین بیگ، بانس کے ٹکڑے، ڈبے اور کیا نہیں نکل رہے۔ جب مین ہول کھولے جاتے ہیں اور انہیں ہٹا دیا جاتا ہے تو پانی ایک ہی جھٹکے کے ساتھ باہر نکل جاتا ہے۔ یہ تصویر صرف سوکیا اسٹریٹ کی ہی نہیں ہے بلکہ شہر کے کم و بیش مختلف علاقوں میں بھی ایسی ہی تصاویر دیکھی گئی ہیں۔ کہیں پلاسٹک، کپڑے، روئی کے گچھے پمپنگ اسٹیشن کی سکرینوں یا لوہے کی جالیوں میں پھنس گئے ہیں تو کہیں پلاسٹک کی بوتلوں سے شروع ہو کر مختلف قسم کا کچرا مختلف جگہوں پر نالیوں میں پھنسا ہوا دیکھا گیا ہے۔ جس سے قدرتی طور پر عوامی بیداری پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بار بار کے پروپیگنڈے کے باوجود بعض شہری جس طرح مین ہول یا نالیاں کھول کر گندگی پھینک رہے ہیں اس سے بارشوں کے دوران پوری سول سوسائٹی پریشانی کا شکار ہے۔ خیال رہے کہ منگل کو دن بھر شہر میں کچھ جگہوں پر کمر گہرے اور کچھ میں گھٹنوں تک پانی بھرا رہا۔ جیسے ہی پانی کی سطح قدرے کم ہوئی، میونسپل کارکنوں نے بدھ کی صبح سے ہی مختلف مین ہول اور مین ہولز کو کھولنا شروع کر دیا تاکہ باقی پانی کی نکاسی کی جا سکے۔ شہر میں مین ہول یا مین ہول کھلتے ہی ہر طرف پلاسٹک کا کچرا نظر آتا ہے۔

کولکاتا میں پُرامن احتجاج، ''آئی لو محمدؐ'' کے پوسٹروں سے گونج اٹھا وارڈ 39

کولکاتا: 26 ستمبر (نور عالم) کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 میں آج ایک پُرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں شہریوں نے ''آئی لو محمدؐ'' کے پوسٹر تھامے حکومت کی آمریت کے خلاف نعرے بلند کیے۔ مظاہرین نے کہا کہ "چاہے ایف آئی آر ہو یا گرفتاری، ہم اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔" اس موقع پر وارڈ کے کونسلر محمد جسیم الدین بھی شریک ہوئے۔

انہوں نے کہا: "ہم اپنے والدین، اولاد اور جان و مال سے زیادہ نبی اکرمؐ سے محبت کرتے ہیں اور یہ محبت ہمیشہ قائم رہے گی۔ ہمارے پیغمبر نے دوسروں کے مذاہب کے احترام کا درس دیا ہے۔ اگر کوئی دوسروں کے دین کو برا بھلا کہتا ہے تو وہ حقیقی معنوں میں مسلمان ہی نہیں ہوسکتا۔" سماجی کارکن حاجی برکت علی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ: "یہ ہمارا بنیادی حق ہے کہ ہم اپنے نبیؐ سے محبت کا اظہار کریں۔ فرقہ پرست حکومت ہماری زبان بند نہیں کرسکتی۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ کانپور کے 25 نوجوانوں کے خلاف درج ایف آئی آر فوری واپس لیا جائے اور ملک میں امن و امان کو یقینی بنایا جائے۔

''آئی لو محمدؐ'' فرفرہ میں احتجاجی مارچ اور ریلی

ہگلی:26 ستمبر (نورالاسلام خان) پیرزادہ عباس صدیقی کے اقدام پر جمعہ کو فرفرہ دربار شریف سے ایک بہت بڑا احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ یہ مارچ مرکزی دفتر اہل سنت والجماعت سے شروع ہوکر اجل پکور تک پہنچا۔ بعدازاں مارچ تلتلہ ٹوپی بازار میں اختتام پذیر ہوا جہاں احتجاجی جلسہ کیا گیا۔ مارچ اور میٹنگ کا بنیادی مقصد اتر پردیش میں سائن بورڈ لگانا تھا جس پر ''آئی لو محمدؐ'' کے الفاظ درج تھے اور نوجوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانا تھا۔ اس گھناؤنے فعل کے خلاف پورے ملک نے احتجاج کیا۔ غیر مسلم بھی پیچھے نہیں رہے۔ اب فرفرہ شریف کے پیر صاحب محل نے اس گھناؤنے فعل کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ آج کے تاریخی مارچ کو پیارے نبی سے محبت کرنے والے نوجوانوں نے واک کیا۔ اس موقع پر پیرزادہ مصفکین صدیقی، پیرزادہ سعود صدیقی القادری، پیرزادہ اب طلحہ صدیقی اور پیرزادہ معرفین صدیقی، پیرزادہ ابوسعید صدیقی اور دیگر بہت سے لوگ موجود تھے۔ فرفرہ شریف ہزاروں لوگوں کے نعروں سے بھر گیا۔ سب کے ہاتھوں میں پوسٹر اور پلے کارڈ تھے۔ جس پر ''آئی لو محمدؐ'' لکھا تھا۔ پھر عباس صدیقی نے دوبارہ جلوس کے لیے بلایا ہے یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ لوگوں کا سیلاب آئے گا۔ عباس صدیقی نے کہا کہ آج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوری دنیا میں انسانیت کی آزادی کے پیامبر ہیں۔ انہوں نے مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ان باتوں کی مخالفت کرنے والوں میں صلح ہوگئی ہے لیکن وہ اور اسلام سلامت رہے ہیں۔ اس کا درجہ رفتہ رفتہ بڑھتا چلا گیا اور اسلام کو سربلند کیا گیا۔ عباس نے کہا کہ ہم نے نبی کے نظریات پر عمل کیا اور سڑکیں خالی رکھی اور جلوس نکالا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کی آزادی کی جدوجہد میں تمام مذاہب کے لوگوں نے قربانیاں دی ہیں۔ ملک کی آزادی اور ہم آہنگی میں مسلمانوں کا تعاون ناقابل تردید ہے۔ اس کا بڑا ثبوت انڈیا گیٹ ہے۔ جہاں مسلمان بہادر شہداء کے نام کندہ ہیں۔ انہوں نے ملکی آئین اور جمہوریت کے تحفظ کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ہم آہنگی برقرار رکھی جائے۔ انہوں نے ''عظیم ہندوستان، ہندوستان زندہ باد'' کا نعرہ لگایا۔ انہوں نے ملک کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔

آر ٹی آئی کچن کا اهتمام آسنسول گول میز 322-ACRT کے ذریعے کیا گیا

آسنسول:26رستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول گول میز(322-ACRT) نے حال ہی میں RTI کچن کا کامیابی سے اہتمام کیا یہ گول میز بھارت کی ایک خصوصی پہل ہے جس کا مقصد معاشرے کے پسماندہ طبقات کو غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنا ہے اس خدمت مہم کے ایک حصے کے طور پر، تنظیم نے آسنسول ریلوے اسٹیشن کے قریب لگاتار 10 دنوں تک روزانہ 150 ضرورت مندوں کو کھانا فراہم کیا اس طرح مجموعی طور پر 1500 افراد کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی گئی یہ کوشش کمیونٹی کی خدمت اور انسانی اقدار کے فروغ کی جانب ایک قابل ستائش قدم ہے۔ اس موقع پر پونیت لال اور ڈاکٹر سمیت سنگھی نے مشترکہ طور پر کہا کہ گول میز انڈیا ہمیشہ سماجی خدمت اور ضرورت مندوں کو مدد فراہم کرنے کا عہد کرتا رہا ہے آر ٹی آئی کچن کے ذریعے ہمیں 1500 لوگوں کو کھانا فراہم کرنے کا موقع ملا۔ معاشرے کے لیے بامعنی کچھ کرنے کے قابل ہونا ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ آسنسول گول میز322-ACRT کی یہ کوشش معاشرے میں خدمت اور تعاون کے جذبے کو تقویت دیتی ہے اور ضرورت مندوں تک مہربانی کا پیغام پھیلاتی ہے اس موقع پر تنظیم کے صدر پونیت لال، کمیونٹی سروس ایڈوائزر امنگ اگروال اور ڈاکٹر سومیت سنگھی، راہول میہاریا، پراتک بنسل، پیوش داروکا، ابھیشیک گدھیان، نتن کمانی، آیوش کمانی، اکھل جالان نے اسے کامیاب بنانے میں فعال کردار ادا کیا۔

جیک اینڈ جیل پبلک اسکول آسنسول میں کامیاب ڈرائنگ کمپٹیشن

آسنسول:26رستمبر، (عوامی نیوز سروس): شہر آسنسول شمال کے ریلپار جہانگیری محلّہ کے ٹی روڈ میں واقع جیک اینڈ جیل پبلک اسکول انگلش میڈیم کا یہ تعلیم گاہ 24 سالوں سے قوم وملت کے بچے بچیوں کو اپنی منفرد شناخت سے نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ زیور تعلیم سے اراستہ کرا رہا ہے اس انگریزی میڈیم اسکول میں درجہ نرسری سے لیکر دسویں جماعت کی تعلیم ہوتی ہے جہاں اعلی تعلیم یافتہ، ماہر باصلاحیت مرد وخواتین ٹیچرس بڑی محنت اور محبت کے ساتھ بچوں کو تعلیم وتربیت دیتے ہیں اس اسکول میں تعلیم وتربیت کے ساتھ ہمیشہ ثقافتی وکلچرل پروگرام کا بھی انعقاد بڑی کامیابی کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں اس اسکول کے ہال میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ ایک ڈرائنگ کمپٹیشن کا کامیاب انعقاد کیا گیا اس مقابلے میں درجہ اول سے درجہ دہم تک کے طلبا نے حصہ لیا اور نت نئے ڈیزائن ماڈل، خوبصورت مناظر اور تاریخی عمارت اور باغات کے نقشے کو اپنی مصوری فنی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے ڈرائنگ کی جس میں اول، دوئم اور سوئم آنے والے طلبا کو انعامات سے سرفراز کیا گیا اور کچھ طلباء کو سرٹیفیکیٹ بھی پیش کئے گئے۔ اس پروگرام کے اختتام پر طلبا و طالبات شرکاء گارجین حضرات کا شکریہ ادا کیا گیا اور نئے داخلے کا اعلان بھی کیا گیا سیشن 2026و2027 کیلئے داخلہ جاری ہے۔

سیرت پبلک اسکول میں یوم محسن انسانیت کا پروگرام

عصری تعلیم کے ساتھ طلباء کو دینی تعلیم دینا اہم ترین فریضہ: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

24-25 ستمبر سیرت پبلک اسکول پنجوگرام کلکتہ میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے "پرافٹ محمد ڈے" کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں اسکول کے طلبہ اور طالبات نے بڑے ہی خوبصورت انداز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خراج عقیدت اور گلہائے محبت پیش کیے۔ پروگرام کے ابتدائی مرحلے میں تین بچوں نے یکے بعد دیگرے قران کریم کی تلاوت کی۔ پھر چار بچے اور بچیوں نے الگ الگ عناوین کے تحت تین تین حدیثیں پیش کیں۔ پھر چار بچوں نے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے کی سعادت حاصل۔ پھر اردو اور انگریزی زبانوں میں بچے اور بچیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ پر اپنا خطاب پیش کیا۔

پھر اسکول کے چیرمین مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی ڈائریکٹر محمد مزمل حسین برکاتی اور پرنسپل محترمہ فرخندہ غزل کے ہاتھوں سیرت پبلک اسکول کا کلاس پاور کے نام سے ایک ایپ لانچ کیا گیا۔ جس کے ذریعے انشاء اللہ بہت ہی جلد طلبہ کے پیرنٹس کو حاضری اور غیر حاضری اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کی آن لائن جانکاری فراہم کی جائے گی۔

اس کے بعد پھر طلباء نے گروپ کی شکل میں نعت پاک پیش کیا۔ پھر اسلامک کوئز کا سلسلہ شروع ہوا۔ آخر میں طلباء نے گروپ کی شکل میں مذہبی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے ایک مثبت ڈرامہ پیش کیا۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل محترمہ فرخندہ غزل نے طلبہ اور طالبات اور ٹیچر کی کارکردگی کو سراہا۔ اسکول کے ڈائریکٹر محمد مزمل حسین برکاتی نے محترمہ فرخندہ غزل اور دیگر ٹیچرز کی کارکردگی کو سراتے ہوئے ان کی کارگزاری اور سرگرمیوں کو اطمینان بخش اور قابل قدر بتایا اسکول کے چیرمین مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی نے اپنے خطاب میں عصری تعلیم کے ساتھ دینی مذہبی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے اہم ترین فریضہ بتایا۔ بعدہ میلاد النبی کی مناسبت سے ہونے والے پروگرام کا اختتام درود وسلام اور دعا پہ کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام میں پارٹیسپیٹ کرنے والے طلبہ کو اعزازی سرٹیفکیٹس اور انعامات بھی دیے گئے۔

چمکتا آئینہ

عالیہ زرّین
شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشن، بیدر
(بلسوکرا، رانچی، جھارکھنڈ)
(پہلی قسط)

مرکزی خیال
یہ کہانی ہماری آج کی بیٹیوں کو یہ احساس دلانے کے لیے ہے کہ ان کی اصل پہچان سوشل میڈیا کے فالوورز، فیشن یا وقتی تعریفوں میں نہیں بلکہ اپنی عزت، تعلیم، خوداعتمادی اور دین واخلاق میں ہے۔ ناول میں دکھایا جائے گا کہ کس طرح ایک عام لڑکی حالات، دوستیوں اور معاشرتی دباؤ میں آ کر اپنی پہچان کھو بیٹھتی ہے مگر وقت پر ملنے والی رہنمائی اسے ایک مضبوط اور روشن راستے کی طرف لے جاتی ہے۔

کردار
حنا فاطمہ – ایک ذہین مگر سادہ دل یونیورسٹی کی طالبہ، جو سوشل میڈیا اور دوستوں کی رنگین دنیا میں الجھ جاتی ہے۔
مدیحہ آپا – حنا کی نیک دل اور سمجھدار خالہ، جو خاموشی سے اس کی رہنمائی کرتی ہیں۔
مومنہ – حنا کی قریبی دوست جو دنیاوی چمک دمک میں گم ہو کر حنا کو بھی کھینچنے کی کوشش کرتی ہے۔
فیضان – ایک شریف مزاج کلاس فیلو جو حنا کو عزت اور خودداری کا حقیقی مطلب سمجھاتا ہے۔

پہلا باب (آغاز)
رات کے دس بج رہے تھے۔ حنا اپنے کمرے میں بیٹھی موبائل کی اسکرین پر جھک کر انسٹاگرام کی لائکس گن رہی تھی۔
"صرف دو سو لائکس؟" اُس نے بےچینی سے کہا، "مومنہ کی تو پانچ سو لائکس ہیں، میں کیوں پیچھے ہوں؟"
اچانک مدیحہ آپا کمرے کے دروازے پر آ گئیں۔
"حنا بیٹا، اتنی رات گئے فون پر کیوں؟ کل امتحان نہیں ہے کیا؟"
حنا نے جلدی سے موبائل کو تکیے کے نیچے چھپا دیا، مگر مدیحہ آپا نے مسکرا کر کہا:
"چھپانے سے حقیقت نہیں بدلتی، دل کے سکون کا پاس ورڈ سوشل میڈیا پر نہیں ہوتا۔"
یہ جملہ سیدھا حنا کے دل میں اتر گیا۔
کچھ لمحوں کے لیے وہ خاموش رہی۔
باہر چاندنی میں مسجد کی اذان کی ہلکی گونج تھی، جو جیسے دل کے کانوں کو جھنجھوڑ رہی تھی۔

دوسرا باب
شام کی ہوا میں ہلکی سی خنکی گھل رہی تھی، مگر حنا کے دل کی دھڑکن تیز تھی۔
مومنہ کا میسج اس کے موبائل کی اسکرین پر جگمگا رہا تھا:
"آج رات زارا کی برتھ ڈے پارٹی ہے، سب کلاس والے جا رہے ہیں۔ تم بھی چلو، بہت مزہ آئے گا!"
حنا نے ایک لمحے کے لئے رک کر سوچا۔ کل امتحان تھا، مگر دل میں ایک انجانی کشش جاگ رہی تھی۔
''صرف ایک گھنٹے کے لیے جاتی ہوں... .....کوئی بڑی بات نہیں''
یہ جملہ خود کو بہلانے کے لیے کافی لگ رہا تھا۔
پارٹی ہال روشنیوں میں نہایا ہوا تھا۔ بلند آواز موسیقی، ہنسی مذاق اور مہکتے پرفیوم نے ماحول کو ایک خواب سا بنا دیا تھا۔
مومنہ نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ کہا،
"دیکھا حنا! یہ ہے زندگی۔ یہاں کوئی پابندی نہیں، بس خوش رہو!"
حنا کے دل نے ہلکی سی آہ بھری۔
چاروں طرف لڑکیاں ماڈرن لباس میں، موبائل کیمروں کے سامنے پوز بناتے ہوئے، جیسے ہر لمحے کو دنیا کو دکھانا چاہتی ہوں۔
ایک کونے میں چند لڑکے زور زور سے قہقہے لگا رہے تھے۔
کسی نے حنا کو ڈرنک کا گلاس بڑھایا۔
"یہ بس کول ڈرنک ہے، ٹرائی کرو!"
حنا نے لمحہ بھر کے لیے گلاس کی طرف دیکھا، پھر مدیحہ آپا کے الفاظ یاد آ گئے:
"دل کے سکون کا پاس ورڈ سوشل میڈیا پر نہیں ہوتا"...
اس نے نرمی مگر مضبوطی سے گلاس کو پرے کیا۔
"نہیں، میں صرف پانی لوں گی۔"
اس کی آواز کمزور تھی مگر فیصلہ مضبوط۔
مومنہ نے شوخی سے کہا،
"اوہ پلیز! ایک گلاس سے کیا فرق پڑے گا؟"
حنا نے دھیرے سے کہا،
"فرق پڑتا ہے... یہی ایک گلاس کل کو پوری زندگی بدل دیتا ہے۔"
یہ سن کر مومنہ نے بیاختیاری میں نظریں چرائیں۔
پارٹی کے شور کے باوجود حنا کو اپنے دل کے اندر ایک عجیب سا سکون محسوس ہونے لگا۔
پارٹی کے بعد جب وہ گھر واپس آئی تو مدیحہ آپا برآمدے میں قرآن کھولے بیٹھی تھیں۔
انہوں نے حنا کو دیکھا اور مسکرا کر بولیں:
"بیٹا، کبھی کبھی سب سے بڑی کامیابی وہ ہوتی ہے جب ہم نہیں کہنا سیکھتے ہیں۔"
حنا نے پہلی بار دل سے محسوس کیا کہ اصل آزادی اپنی حدوں کو پہچاننے میں ہے، نہ کہ انہیں توڑنے میں۔

تیسرا باب
اگلے دن یونیورسٹی کے لان میں خزاں کے پتے بکھرے تھے۔ ہلکی دھوپ کی کرنیں گھاس پر پڑ کر سونے کی طرح چمک رہی تھیں۔ حنا اپنے نوٹس کے ساتھ ایک بنچ پر بیٹھی تھی، مگر دل میں کل رات کی باتیں گردش کر رہی تھیں۔
کچھ دیر بعد مومنہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آئی۔ اُس کے چہرے کی چمک مدھم تھی اور آنکھوں میں ایک عجیب سا بوجھ تھا۔
''حنا... کل رات تم نے جو کہا تھا نا، فرق پڑتا ہے... وہ دل میں گونج رہا ہے''
یہ کہہ کر وہ خاموش ہوگئی۔
حنا نے نرمی سے مسکرا کر جواب دیا:
''فرق پڑتا ہے مومنہ۔ چھوٹی عادتیں بڑا مستقبل بدل دیتی ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایک تصویر، ایک پارٹی، ایک لائک کچھ نہیں بگاڑیں گے... مگر دھیرے دھیرے یہی چیزیں ہماری پہچان لے لیتی ہیں۔''
مومنہ نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا:
''میں نے کبھی اس زاویے سے نہیں سوچا۔ بس یہ لگتا تھا کہ فالوورز زیادہ ہوں تو عزت بڑھتی ہے... مگر کل تمہارے انکار نے مجھے آئینہ دکھا دیا۔''
حنا نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھا اور آہستہ سے بولی:
''اصل عزت وہ ہے جو ہمیں اللہ دیتا ہے، لوگ نہیں۔ سوشل میڈیا پر تالیاں بجانے والے لوگ ہمارے دل کے سکون کے ذمہ دار نہیں ہوتے۔'' (باقی آئندہ)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: لداخ میں تشدد
نے اعلان کیا کہ وہ اپنے بھوک ہڑتال کا سلسلہ ختم کر رہے ہیں۔ یہ پرامن احتجاج زمین، ملازمتوں اور خودمختاری کے مطالبات کے لیے شروع کیا گیا تھا لیکن اچانک پرتشدد صورت اختیار کر گیا۔
اب سوال یہ ہے کہ مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان تصادم کے بعد لداخ میں آگے کا راستہ کیا ہوگا۔ اس مسئلے پر قومی ہیرالڈ، قومی آواز اور نوجیون کے لیے 'ہرجندر' نے 'ہارون ریشی' سے بات کی۔
لیہ میں پیش آنے والے تشدد کے بعد مشہور سماجی کارکن اور ماحولیاتی تحفظ کے علمبردار سونم وانگ چک کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ان کے خلاف یہ کارروائی قومی سلامتی قانون (این ایس اے) کے تحت کی گئی ہے۔ پولیس نے انہیں ڈی جی پی ایس ڈی سنگھ جاموال کی قیادت میں گرفتار کیا اور فوری طور پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیے۔ وانگ چک کی گرفتاری کے بعد لیہ میں موبائل انٹرنیٹ بند اور براڈ بینڈ کی رفتار محدود کر دی گئی۔
یہ اقدام 24 ستمبر کو ہوئے پرتشدد واقعات کے بعد سامنے آیا ہے۔ اس دن مظاہروں کے دوران جھڑپیں ہوئیں جن میں 4 افراد ہلاک اور کم از کم 90 زخمی ہوئے۔ تشدد کے بعد پورے لیہ میں کرفیو نافذ کیا گیا اور پولیس و نیم فوجی دستوں کو سختی سے اس پر عمل کرانے کی ہدایت دی گئی۔ اب تک 50 سے زائد افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔
ضلعی انتظامیہ نے صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے لیہ کے ساتھ کرگل اور دیگر شہروں میں بھی دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے دو دن کے لیے تمام سرکاری و نجی اسکول، کالج اور آنگن واڑی مراکز بند کرنے کا حکم دیا۔
مرکزی وزارت داخلہ کا الزام ہے کہ سونم وانگ چک کے بیانات نے حالات کو مزید بگاڑا۔ وزارت نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنے خطاب میں عرب بہار اور نیپال کی 'جین زی' تحریکوں کا حوالہ دیا، جس سے مظاہرین بھڑک اٹھے۔ ان کی تقریر کے بعد مشتعل ہجوم نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دفتر اور لیہ کی ضلعی کونسل (سی ای سی) کے دفتر پر حملہ کیا اور سرکاری گاڑیوں کو ا? گ لگا دی۔
وانگ چک نے 10 ستمبر سے بھوک ہڑتال شروع کر رکھی تھی۔ ان کا مطالبہ تھا کہ لداخ کو زیادہ خودمختاری، ریاست کا درجہ اور چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کی ضمانت دی جائے لیکن 24 ستمبر کو تشدد بڑھنے کے بعد انہوں نے اپنا دو ہفتے پرانا انشن ختم کر دیا۔
تشدد کے بعد لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے اعلیٰ سطحی سلامتی میٹنگ بلائی۔ انہوں نے ان واقعات کو ایک منظم سازش کا نتیجہ قرار دیا اور سخت اقدامات کرنے کے احکامات دیے۔ حکام کے مطابق لیہ اپیکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس جیسے علاقائی گروپوں سے مذاکرات کا عمل جاری ہے تاکہ مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔
سونم وانگ چک کی گرفتاری نے مقامی سطح پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ انہیں 'قربانی کا بکرا' بنایا گیا ہے تاکہ عوامی غصے کو دبایا جا سکے، جبکہ حکومت کا مؤقف ہے کہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے یہ کارروائی ناگزیر تھی۔
موجودہ حالات میں لیہ اور اطراف کے علاقے سخت نگرانی میں ہیں اور سکیورٹی فورسز کسی بھی نئی گڑبڑ کو روکنے کے لیے تعینات ہیں۔ صورتحال کب معمول پر ا? ئے گی، اس بارے میں ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا، مگر یہ واضح ہے کہ لداخ کی سیاسی حیثیت پر تنازعہ مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔

بقیہ: پیپر لیک کرانے
جے پی نوجوانوں کی محنت کو برباد کر رہی ہے۔ بی جے پی کو "پیپر چور" کہتے ہوئے انہوں نے کہا، "آج بی جے پی کا دوسرا نام ہے- پیپر چور۔ ملک بھر میں بار بار ہونے والے پیپر لیک نے کروڑوں محنتی نوجوانوں کی زندگیوں اور خوابوں کو برباد کر دیا ہے۔ اتراکھنڈ کا یو کے ایس ایس سی پیپر لیک اس کی تازہ ترین مثال ہے۔ لاکھوں نوجوانوں نے دن رات محنت کی، لیکن بی جے پی نے ان کی پوری محنت پر پانی پھیر دیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ان کی پارٹی مسلسل پیپر لیک کو روکنے کے لیے ایک مضبوط اور شفاف نظام کا مطالبہ کرتی رہی ہے، لیکن مودی حکومت اس پر خاموش بیٹھی ہے- کیونکہ انہیں نوجوانوں کی بے روزگاری کی نہیں، بلکہ اپنے اقتدار کی فکر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بیروزگاری آج ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور یہ براہ راست ووٹ چوری سے جڑا ہے۔ پیپر چوروں کو معلوم ہے- اگر نوجوانوں کو نوکریاں نہ بھی ملیں تو الیکشن میں ووٹ چوری کر کے اقتدار میں برقرار رہیں گے۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "نوجوان سڑکوں پر ہیں اور نعرے لگا رہے ہیں، 'پیپر چور، گدی چھوڑ'۔ یہ صرف نوجوانوں کے لیے نوکریوں کی لڑائی نہیں ہے، یہ انصاف اور جمہوریت کی لڑائی ہے۔ میں ہر طلبہ اور نوجوان کے ساتھ انصاف کی اس جنگ میں مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہوں۔ پیپر چور گدی چھوڑ۔

بقیہ: ادویات پر ٹرمپ
"کارخانہ لگا رہے ہیں" سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے امریکہ میں اپنے پلانٹ کا سنگِ بنیاد رکھ دیا ہے یا کارخانہ زیرِ تعمیر ہے۔
سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 25-2024 میں ہندوستان سے امریکہ کو فارماسیوٹیکلز کی برآمدات 21.09 فیصد بڑھ کر 978.39 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی تھیں۔ خاص طور پر ہندوستانی کمپنیاں امریکہ کو بڑی مقدار میں جینرک ادویات برآمد کرتی ہیں، جو وہاں سستی ادویات کا بڑا ذریعہ ہیں۔ انڈسٹری چیمبر فکّی کی پچھلے سال شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، امریکہ کی جینرک ادویات کی 40 فیصد مانگ ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔ ہندوستان نے پچھلے مالی سال میں 30.47 ارب ڈالر کی ادویات برآمد کی تھیں۔ اس میں سے 31 فیصد سے زیادہ امریکہ کو برآمد کی گئی تھیں۔ امریکہ کے علاوہ برطانیہ کی مجموعی دواسازی کی مانگ کا 25 فیصد حصہ بھی ہندوستان فراہم کرتا ہے۔ اس سے پہلے امریکہ نے اگست کے پہلے ہفتے میں ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگا دی تھی۔ اس کے بعد 27 اگست سے مزید 25 فیصد ڈیوٹی لگا کر کل درآمدی ڈیوٹی 50 فیصد کر دی گئی۔ مسٹر ٹرمپ نے روس سے خام تیل کی خریداری جاری رکھنے کے سبب ہندوستان پر اضافی 25 فیصد ٹیرف لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ روس تیل کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال یوکرین کے خلاف جنگ میں کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے اسی ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھی اپنا الزام دہرایا تھا۔ ادویات کے علاوہ مسٹر ٹرمپ نے گھریلو کمپنیوں کو تحفظ دینے کے لیے یکم اکتوبر سے بھاری ٹرکوں، کچن کیبنٹ اور باتھ روم وینٹی پر بھی درآمدی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل پر لکھا ہے کہ بھاری ٹرکوں پر یکم اکتوبر سے 25 فیصد، کچن کیبنٹ اور باتھ روم وینٹی اور متعلقہ مصنوعات پر 50 فیصد اور اپہولسٹر فرنیچر پر بھی 30 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگائی جائے گی۔

بقیہ: نیتن یاہو کے اقوام
کی تقریر کے دوران مسلم ممالک کے مندوب اسمبلی ہال سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو نے گریٹر اسرائیل منصوبے کی بات کی تھی جسے مسلم ممالک کے رہنماؤں نے عرب ممالک کی سلامتی اور علاقائی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ جنرل اسمبلی میں تقاریر کے آج دو سیشنز ہیں جن میں سے پہلے سیشن میں پندرہ اسپیکر خطاب کریں گے جبکہ دوسرے سیشن میں 10 اسپیکر ہوں گے۔ پہلے سیشن میں اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر کے فوراً بعد یعنی دوسرے اسپیکر وزیر اعظم شہباز شریف ہیں اور وزیر اعظم پاکستان کی تقریر کے موقع پر تمام مسلم، عرب رہنما واپس جنرل اسمبلی آئیں گے۔ تقریر کرنے والے تیسرے رہنما چین وزیر اعظم لی چیانگ ہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ انکی تقریر سننے کے لیے جنرل اسمبلی میں پاکستان سمیت مسلم اور عرب رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود ہوگی جب کہ بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کا خطاب بھی آج ہی ہوگا۔

بقیہ: اسرائیلی وزیر اعظم
رکھے گی۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی غزہ کے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے خلاف جاری وحشیانہ مظالم کو دو برس مکمل ہونے کو ہیں۔
غاصب صہیونی ریاست نے دو سال کے دوران ٹنوں گولہ بارود برسا کر غزہ کو ملبے کا ڈھیر اور 60 ہزار سے زائد بے قصور اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ ان میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے جب کہ زخمی اور لاپتہ افراد کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ اسرائیل نے اس جنگ کے دوران تمام جنگی قوانین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرتے ہوئے رہائشی عمارات، اسپتالوں، اسکولوں، پناہ گزین کیمپوں کو تباہ کر ڈالا۔ صہیونی ریاست کی مسلسل جارحیت پر جہاں سوائے امریکا کے اقوام عالم اسرائیل کی مرمت کر رہی ہے۔ وہیں کئی یورپی برطانیہ، فرانس، کینیڈا سمیت کئی یورپی ممالک فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ اسرائیلی جارحیت پر صرف اقوام عالم ہی نہیں بلکہ خود صہیونی ریاست میں وزیر اعظم نیتن یاہو کی عوامی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے اور اسرائیلی عوام بھی اب ان مظالم کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔

☆

ہم اپنے لوگوں کو مارنے والوں کے ساتھ کرکٹ کیسے کھیل سکتے ہیں: اویسی

اسد الدین اویسی اپنی سیمانچل نیائے یاترا کے تیسرے دن پورنیہ پہنچے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی اپنی سیمانچل نیائے یاترا کے تیسرے دن آج پورنیہ پہنچے، یہاں انہوں نے ایک بار پھر محمد سے محبت کرتا ہوں تنازعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوچھا اس سے ملک میں کیا فرق پڑے گا؟ پورنیہ میں خطاب کے دوران انہوں نے پاک بھارت میچ پر بھی اعتراض کیا۔ اویسی نے کہا پاکستان اور بھارت کا میچ نہیں ہونا چاہیے۔ ہم اپنے لوگوں کو مارنے والوں کے ساتھ کرکٹ کیسے کھیل سکتے ہیں؟ پورنیہ میں اپنے خطاب کے دوران انہوں نے تیجسوی یادو پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا ہم نے لالو پرساد یادو کو خط لکھ کر عظیم اتحاد میں شامل ہونے کے لیے کہا، لیکن کوئی جواب نہیں آیا محبت کبھی یکطرفہ نہیں ہوتی اویسی نے اپنے خطاب کے دوران پی ایم مودی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں پی ایم مودی سے ایک درخواست کروں گا آپ کی گود لی ہوئی بہن بنگلہ دیش سے آئی ہے اور دہلی میں رہ رہی ہے اسے سیمانچل لے آئیں دریں اثنا مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے جمعہ کو اویسی کا موازنہ محمد علی جناح سے کرتے ہوئے کہا اگر تمام مسلمانوں کو پاکستان بھیج دیا جاتا تو ہندوستان میں اویسی جیسا جناح نہیں ہوتا پاک بھارت میچ نہیں ہونا چاہیے میں نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ میچ نہیں ہونا چاہیے ہم نے پانی کیوں کاٹ دیا؟ ہم نے براہ راست اور بالواسطہ ٹرین سروس کیوں منقطع کی؟ پاکستانی طیارے ہمارے ایئر بیس میں داخل نہیں ہو سکتے۔ میں بی جے پی سے ان 26 لوگوں کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں جن کے سر میں گولی لگی تھی کیا وہ ہندو تھے؟ بتائیں 26 لوگوں کی جانوں کی قیمت کیا ہے؟ 1,000 کروڑ یا 2000 یا 3000 [illegible] چاہتے۔ میں نے اس پر اپنے ریاستی صدر سے رائے مانگی میں نے لالو کو اتحاد کے حوالے سے خط لکھا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا سیاست میں کوئی یکطرفہ محبت نہیں ہوتی وہ مجھ پر اتحاد نہیں کرنے کا الزام لگاتے ہیں لیکن عوام کو جواب مل چکا ہے ہم جیتنے کے لیے الیکشن لڑیں گے نوجوان لڑکوں کے درمیان محبت خوبصورت ہوتی ہے سیاست میں یک طرفہ محبت نہیں ہو سکتی۔

دوسوت پنچایت میں مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے حلقے میں مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاحی تقاریب کا اہتمام کیا۔ انہوں نے کمل بیگھہ گاؤں کے قریب چنڈی سلیم پور دھمولی آر سی سی روڈ سے وزیر اعلیٰ کے دیہی کنیکٹیویٹی ڈپارٹمنٹ کے تحت کمل ووھا گاؤں تک، بیلہ گاؤں، دوسوت پنچایت میں 202 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بیلہ گاؤں کو مین روڈ سے ملانے والی یہ سڑک علاقے کے رابطے کو مزید مضبوط کرے گی۔ اس سے نہ صرف دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے آمدورفت میں آسانی ہوگی بلکہ کاروبار کے مواقع بھی کھلیں گے۔ اس دیرینہ عوامی مطالبے کو پورا ہوتے دیکھنا ان کے لیے فخر اور مسرت کی بات ہے۔ یہ کام دوسوت پنچایت اور آس پاس کے علاقوں کی ہمہ جہت ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے بہار شریف اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے دوسوت پنچایت کے بنکوریہ گاؤں میں دیوستان کے قریب واقع تالاب میں اپنے ایم ایل اے فنڈ سے 12.5 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ ایک نوتعمیر شدہ سیڑھی گھاٹ کا افتتاح کر عوام کے لیے وقف کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف سیڑھیاں گھاٹ نہیں ہے بلکہ ترقی کے تئیں ہمارے عزم اور عزم کی علامت ہے۔ انہوں نے بہار شریف اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے دسوت پنچایت کے بیلہ گاؤں میں شری وشنو چوہان کے گھر سے سنجے چوہان کے گھر اور پھر بلدیو چوہان کی دکان تک ڈرین اور پی سی سی کنکریٹ کی تعمیر کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر کہا کہ ان سڑکوں کی تعمیر سے مقامی لوگوں کی نقل وحرکت میں آسانی ہوگی، کسانوں کو اپنی زرعی پیداوار کو منڈی تک پہنچانے میں سہولت ہوگی، بچوں کو اسکولوں اور کالجوں تک پہنچنے کے لیے محفوظ راستے فراہم ہوں گے اور صحت کی خدمات اور ہنگامی سہولیات تک رسائی میں بہتری آئے گی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ڈبل انجن والی حکومت بہار میں ترقی کی لہر لا رہی ہے۔ بہار کے عوام چاہتے ہیں کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی حکومت بھاری اکثریت سے دوبارہ جیتے، تاکہ بہار مزید ترقی کر سکے۔ اس موقع پر بی جے پی کے مقامی کارکنوں سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

مانو پالیٹکنک دربھنگہ میں 'سوچھتا ہی سیوا' کے تحت صفائی مہم

دربھنگہ (اے این بی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دربھنگہ پالیٹکنک میں آج ''سوچھتا ہی سیوا'' کے تحت ایک خصوصی صفائی مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ وطالبات کے ساتھ تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کیمپس کے مختلف حصوں میں صفائی کے کام انجام دیے گئے اور طلبہ کو صفائی کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا۔ واضح رہے کہ یہ ملک گیر مہم وزارتِ ہاؤسنگ وشہری امور (MoHUA) اور وزارتِ جل شکتی کے تحت محکمۂ پینے کا پانی وصفائی کے اشتراک سے شروع کی گئی ہے، جو 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ اس دو ہفتہ طویل مہم کا مقصد شہروں اور قصبوں کے نظرانداز شدہ اور گندے مقامات کو صاف کرنا اور عوام میں صفائی سے متعلق بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ مہم پانچ اہم نکات پر مرکوز ہے: مشکل اور نظرانداز شدہ مقامات کی صفائی، عوامی جگہوں کو صاف رکھنا، صفائی مترہ سرکشا شیورز (صحت و بہبود کیمپوں) کا انعقاد، ماحول دوست اور صاف ستھرے تہواروں کو فروغ دینا، دیہی سطح پر ''سواچھ سجل گاؤں'' اور ODF پلس اعلانات پر زور دینا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل انچارج ڈاکٹر انجیہ ادیپو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صفائی اور اس کی آگاہی ایک صحت مند معاشرے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس سماج میں صفائی کا شعور نہ ہو، وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر ادیپو نے حکومت ہند کی اس پہل کو ایک خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ ہی ملک کے معمار ہیں اور اگر ان میں صفائی کے بارے میں مثبت رویہ پروان چڑھایا جائے تو ایک بہتر اور خوشحال سماج تشکیل پا سکتا ہے۔ کالج کے اساتذہ اور طلبہ نے مل کر کیمپس میں عملی طور پر صفائی کی سرگرمی انجام دی اور اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ وہ آئندہ بھی سماج میں صفائی کے پیغام کو عام کریں گے۔

ڈی ایم پورنیہ انشول کمار نے 45 افراد کو مختلف پراجیکٹس لگانے کے لیے قرضوں کی منظوری دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محکمہ صنعت، بہار پٹنہ سے متعلق اسکیموں جیسا کہ وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) اور پرائم منسٹر مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم (PMFME) کے تحت ضلع انڈسٹریز سنٹر پورنیہ کے ذریعہ ایک کیمپ کا انعقاد مہانندا آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس)، ڈسٹرکٹ آفیسر، پورنیا اور شری انجنی کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، پورنیہ موجود تھے۔ جناب سنجیو کمار، جنرل مینیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، پورنیا نے پروگرام میں موجود لوگوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے، وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) اور پرائم منسٹر مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم (PMFME) کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کیں جو محکمہ صنعت کے ذریعے چلائی جا رہی ہیں۔ جنرل منیجر نے بتایا کہ محکمہ صنعت نے مالی سال 2025-26 میں پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) کے تحت ضلع کے لیے 71 کا فزیکل ٹارگٹ مقرر کیا ہے جس میں 45 افراد کو مختلف پراجیکٹس لگانے کے لیے قرضوں کی منظوری دی گئی ہے اور 03 مستحقین کو قرضے فراہم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح پرائم منسٹر مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن سکیم (PMFME) کے تحت رواں مالی سال میں ضلع کے لئے کل فزیکل ٹارگٹ 326 مقرر کیا گیا ہے جس میں مختلف پراجیکٹس لگانے کے لئے اب تک 101 افراد کو قرضے کی منظوری دی گئی ہے جس میں 76 مستحقین کو قرضے کی رقم فراہم کی جا چکی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ، پورنیہ نے تمام استفادہ کنندگان کو نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان سے کہا کہ وہ اس اسکیم کے تحت ملنے والے فنڈز کا بہتر استعمال کریں۔ ضلع مجسٹریٹ، پورنیہ نے اسکیم کے تحت ضلع کی کامیابی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ پی ایم ای جی پی اور پی ایم ایف ایم ای اسکیم کے تحت قرض کی منظور شدہ درخواستوں کو جلد از جلد قرض کی رقم ادا کریں۔ پروگرام میں، پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) کے تحت مختلف بینکوں سے منظور شدہ پروجیکٹوں کے 19 استفادہ کنندگان کو کل رقم 1,73,27,000=00 (صرف ایک کروڑ 73,27,000 روپے) کے قرض کی منظوری دی گئی اور 19,53,000 روپے کے قرض کی تقسیم کا خط صرف تین لاکھ روپے دیا گیا۔ 3 فائدہ اٹھانے والے۔ پرائم منسٹر مائیکرو فوڈ انٹرپرائز

سابق وزیر ڈاکٹر رنجو گیتا کا باجپٹی اسمبلی حلقہ میں عوامی رابطہ جاری

سیتامڑھی: سابق وزیر ڈاکٹر رنجو گیتا نے باجپٹی اسمبلی حلقہ کی مختلف پنچایتوں میں عوامی رابطہ پروگرام منعقد کئے آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران، اس نے سامعین کو این ڈی اے حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بیدار کیا اور ان اسکیموں کے فوائد کی وضاحت کی۔ ڈاکٹر گیتا نے این ڈی اے حکومت کی اسکیموں کے فوائد عام لوگوں کو بتائے۔ انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کا مقصد غریبوں، محروموں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ این ڈی اے کا ساتھ دیں۔ اس بات چیت کے دوران اسے مقامی شہریوں کی طرف سے جو پیار، احترام اور آشیرواد ملا وہ بہت متاثر کن تھا۔ ڈاکٹر گیتا نے کہا کہ عوام کی شرکت اور اعتماد نے خطے کی مجموعی ترقی کے لیے کام جاری رکھنے کے ان کے عزم کو مضبوط کیا ہے۔ ڈاکٹر گیتا نے کہا کہ وہ ہمیشہ علاقے کی ترقی کے لیے پرعزم رہیں گی۔

سدبھاؤنا منچ کے زیر اہتمام امن کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ

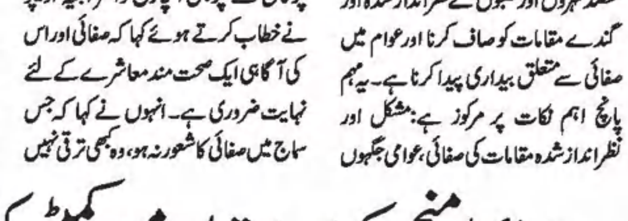

ارریہ (اے این بی) گزشتہ کل سد بھاؤنا منچ کے ارریہ اور یوواسد بھاؤن منچ ارریہ کی مشترکہ زیر اہتمام شہر کے قلب میں واقع "سر سید لائبریری" ارریہ میں ڈاکٹر شیام لال یادو، سینئر ایڈوکیٹ کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں درگا پوجا کے مقدس تہوار کو بھائی چارہ کے ساتھ پرامن طریقے سے منانے کے لئے کئی اہم فیصلے لئے گئے۔ :1 منگل، 30 ستمبر) اشٹمی (کو شام 7:30 بجے ، سد بھاؤنا منچ کے اراکین چاندنی چوک میں جمع ہوں گے۔ وہاں سے ، وہ گاڑی کے ذریعے شہر کے تمام درگا استھانوں (عبادت گاہوں (کا دورہ کریں گے ، پوجا کمیٹی کے اراکین کو پوجا کی مبارکباد دیتے ہوئے اور پرامن طریقے اور ارریہ کی پورانی روایت گنگا جمنی تہذیب کے ساتھ پوجا کے ساتھ ساتھ دسہرہ منانے کی اپیل کریں گے۔ 2. ہر پوجا اور محرم کمیٹیوں سے ایک ایک رکن سد بھاؤنا پلیٹ فارم کے لئے منتخب کئے جائیں گے۔ 3. جمعرات، 2 اکتوبر 2025 کو، درگا پرتیا وسرجن کے دن سد بھاؤنا منچ کے تمام اراکین کلکتیہ ہوٹل کے قریب "سد بھاؤنا گیٹ" پر جمع ہو کر تین ٹیمیں بنا کر ایک ٹیم چاندنی چوک، دوسری ٹیم سد بھاؤنا گیٹ اور تیسری ٹیم جامع مسجد کے گیٹ سے پرامن طریقے سے مورتی وسرجن کی جگہ تک پرتیا وسرجن جلوس کی قیادت کریں گے۔ 4:- دسمبر 2025 تک ایک عام میٹنگ منعقد کی جائے گی، تاکہ اس کے دائرہ کار مزید وسعت دی جاسکے۔ پورے ارریہ شہر کو چار حصوں میں تقسیم کیا جائے گا اور زیادہ سے زیادہ افراد کو سد بھاؤنا منچ سے جوڑا جائے گا، تاکہ سد بھاؤنا منچ کے پلیٹ فارم کو مزید مضبوط، فعال اور تیز کیا جائے۔ اس میٹنگ میں تمام معزز اراکین نے سد بھاؤنا منچ کو مستحکم کرنے اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ "سد بھاؤنا منچ کے ذریعہ برادریوں کو متحد کرنے اور بھائی چارے کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس اہم اور ضروری میٹنگ کی نظامت سد بھاؤنا منچ کے سکریٹری، ماہر تعلیم ماسٹر الحاج محمد محسن نے کی۔ اس میٹنگ میں الحاج نیر الزماں، مسٹر وشوناتھ بھگت، رضی احمد، فضل الرحمن، امیت کمار امن، عفان احمد کامل، دیپک داس، شمس اعظم، محمد صادق، ماسٹر رئیس احمد، شرف الحق، توصیف انور، مامون رشید، محمود انصاری، تبریز عالم، ماسٹر معیز الدین وغیرہ موجود تھے۔

'مہیلا روزگار یوجنا' خواتین کو بااختیار بنانے اور خود انحصاری کی طرف این ڈی اے حکومت کا ایک تاریخی قدم: کھیمکا

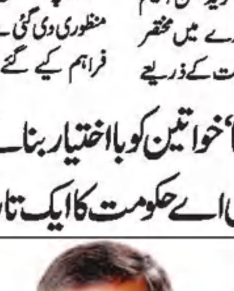

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعلیٰ ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت بہار کی 75 لاکھ سے زیادہ خواتین کے کھاتوں میں 10,000 روپے کی رقم ڈی بی ٹی (ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (کے ذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ منتقل کی گئی جس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے آشیرواد تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پورنیا کے ایم ایل اے وجے کھیمکا نے اس اسکیم کو خواتین کو بااختیار بنانے اور خود انحصاری کی طرف این ڈی اے حکومت کا ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ صرف پورنیہ اسمبلی حلقہ میں ہی 000,10 روپے فی خاتون کامیابی کے ساتھ 570,23 خواتین کے کھاتوں میں روزگار کے لیے منتقل کیے گئے ہیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ملک کے لوگوں کا مودی پر اٹل اعتماد ہے۔ ڈبل انجن والی حکومت میں مودی اور نتیش جو وعدہ کرتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ آج عوام مفت راشن، مفت بجلی، مفت تعلیم اور مفت طبی سہولیات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہر شعبہ ترقی کر رہا ہے، اور این ڈی اے حکومت کی اسکیموں کے فائدے ہر گھر تک پہنچ رہے ہیں۔ درگا پوجا اور دیوالی کے لیے جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی سے عوام بھی خوش ہیں۔ اپوزیشن پر نشانہ لگاتے ہوئے مسٹر کھیمکا نے کہا کہ عوام کانگریس اور آر جے ڈی کے غصے کو نہیں بھولے ہیں جنہوں نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کی اور بہار میں جنگل راج لایا۔ بنگلہ دیشی دراندازوں کے حامی اور اقربا پروری اور خاندان پرستی کو فروغ دینے والے شہزادہ منگیری لال کے خواب دیکھ رہے ہیں، لیکن بہار کے عوام نے انہیں پہلے بھی مسترد کر دیا ہے اور اب آنے والے انتخابات میں بھی ووٹر گرینڈ الائنس کو صفر پر بے دخل کر دیں گے۔

75 لاکھ خواتین کے کھاتوں میں 10 ہزار روپے منتقل

بہار شریف (مرشد دسنوی) وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی موجودگی میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت 75 لاکھ خواتین استفادہ کنندگان کو 7,500 کروڑ روپے کی منتقلی کا براہ راست نشریات، 10,000 روپے فی مستفید کی شرح سے RICC راجگیر میں منعقد ہوا۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں ہر خاندان کی ایک خاتون کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ ہر کمیونٹی اور طبقے کی خواتین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اپنی پسند کا کاروبار شروع کرنے کے لیے 10,000 کی ابتدائی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ ₹ 2 لاکھ تک کی اضافی مالی امداد بھی بعد کی تشخیص کے بعد دستیاب ہے۔ منتخب ملازمت کے لیے تربیت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ کمیونٹی پر مبنی کو آپریٹو اسکیم ہے۔ اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے استفادہ کنندگان کو پہلے مقامی سیلف ہیلپ گروپ سے جوڑا جائے گا۔ انہیں ملازمت کے انتخاب اور شروع کرنے میں مقامی گروپوں سے مدد ملے گی۔ مستفیدین ریاست میں کامیابی کے ساتھ کام کر رہے 11 لاکھ سے زیادہ خود مدد گروپوں سے وابستہ 1 کروڑ 40 لاکھ سے زیادہ جیویکا دیڈس (خواتین کی بہنوں (کے تنظیمی تعاون سے مستفید ہوں گے۔ تربیت اور پروڈکشن سپورٹ کے ساتھ ساتھ خواتین کی مصنوعات کی فروخت کے لیے دیہات سے شہروں تک مارکیٹ پلیس بھی تیار کی جائیں گی۔ اس اسکیم کا مقصد خواتین کو روزگار اور انٹرپرینیورشپ کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ خود انحصاری اور خود کفالت پر مرکوز یہ اسکیم ریاست اور ملک کی اقتصادی ترقی کو فروغ دے گی۔ نالندہ ضلع کے جیویکا گروپ میں کل 2,23,873 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 203,134 کو منظور کیا گیا 2031340000 کی رقم جیویکا دیدی کو 10,000 فی جیویکا دیدی کے حساب سے منتقل کی گئی۔ اس موقع پر نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار، وزیر ڈاکٹر سنیل کمار، رکن اسمبلی راجگیر کوشل کشور، مسز سنیتا دیوی، میئر، ضلع کلکٹر کندن کمار، ایس پی بھارت سونی، دیپک مشرا میونسپل کمشنر، شریکانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈی ڈی سی، ایس ڈی او، بی ڈی او، سی او، جیویکا پروجیکٹ مینیجر کے ساتھ جیویکا دیدیا وغیرہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

پورنیہ کے امیت کنور کو امباپلی استھاپتی کلاشری ایوارڈ سے نوازا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) فن اور ثقافت کے میدان میں ان کی لگن اور شراکت کے لیے بہار حکومت نے اعلان کیا ہے کہ پورنیہ کے مشہور ڈانس گرو اور فنکار امیت کنور کو سال 2020-2025 کے لیے امباپلی استھاپتی کلاشری ایوارڈ (کلاسیکل اور فوک ڈانس) سے نوازا جائے گا اس کامیابی نے ضلع بھر کے آرٹ سے محبت کرنے والوں اور سنسکار بھارتی پورنیہ یونٹ کے لیے خوشی اور فخر کا باعث بنا ہے۔ امیت کنور گزشتہ ڈھائی دہائیوں سے لوک اور کلاسیکی رقص، رقص کی ہدایت کاری اور اداکاری کی دنیا میں سرگرم ہیں۔ وہ نہ صرف ایک فنکار کے طور پر جانا جاتا ہے بلکہ ایک سرپرست اور منتظم کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، جس نے پورنیہ اور پورے سیمانچل خطے کے فن اور ثقافت کو ایک نئی شناخت دی ہے ان کی کوششوں سے، متعدد اسکولوں فنکاروں اور ثقافتی تنظیموں نے سنسکار بھارتی پورنیہ یونٹ میں شمولیت اختیار کی ہے اور کئی بڑے پروگراموں کی کامیابی سے میزبانی کی ہے۔ سنسکرت بھارتی کی کوآرڈینیٹر چاندنی شکلا نے کہا کہ امیت کنور خوش مزاج، تعاون کرنے والی اور سہل پسند شخصیت کے مالک ہیں وہ تمام فنکاروں کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو برقرار رکھتا ہے خواہ لوک کلاسیکی یا مغربی رقص کی باریکیوں کی اس کی سمجھ اور اس کی قائدانہ صلاحیتیں اسے ممتاز کرتی ہیں۔ کوآرڈینیٹر انمول کمار نے کہا کہ پورنیہ میں زیادہ تر ڈانس گروانہیں ایک سرپرست مانتے ہیں بانی رکن منورنجن نے کہا کہ معاشرہ اور حکومت کسی کو بھی عزت دیتے ہیں جب ان کی شراکت ناقابل تردید اور قابل ذکر ہو۔

بہار میں بدعنوانی کی بڑھتی ہوئی سلطنت قابلِ فکر موضوع

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور سے موصولہ خبر نے ایک بار پھر بہار کی تلخ حقیقت کو عیاں کر دیا ہے۔ اقتصادی جرائم یونٹ (ای او یو) نے بجلی محکمہ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر ویویکانند کے پٹنہ، سیوان اور سمستی پور واقع ٹھکانوں پر چھاپہ مار کر چار کروڑ ستاسی لاکھ روپے سے زائد کی غیر قانونی جائیداد کا انکشاف کیا ہے۔ یہ ان کی جائز آمدنی سے تقریباً اٹھہتر فیصد زیادہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ایک سپرنٹنڈنٹ انجینئر جیسے عہدے پر فائز افسر کے پاس اتنی بے حساب دولت برآمد ہو رہی ہے تو پھر بڑے عہدوں پر بیٹھے افسران اور سیاست دانوں کی جائیداد کا حساب کون لے گا؟ بہار کی عوام روز بجلی، سڑک، پانی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کے لیے ترستی ہے اور افسران و رہنما عوام کے خون پسینے سے کمائی گئی محنت کی کمائی کو اپنی تجوری بھرنے میں لگا دیتے ہیں۔ یہ کوئی تنہا واقعہ نہیں بلکہ بہار کے انتظامی ڈھانچے میں پھیلے اُس کینسر کی ایک جھلک ہے جس نے پورے نظام کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ بدعنوانی صرف ایک معاشی جرم نہیں بلکہ جمہوریت کے ساتھ سب سے بڑا دھوکہ ہے۔ جب عوام نے ٹیکس اور وسائل کے ذریعے ریاست کو طاقت بخشی تھی تو اس کا استعمال ترقی اور فلاح کے لیے ہونا چاہیے تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی وسائل افسران اور سیاست دانوں کی عیاشی کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ بہار میں بدعنوانی کے خلاف چھاپے تو پڑتے ہیں، مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا ان کارروائیوں کے بعد کوئی ٹھوس نتیجہ نکلتا ہے؟ عوام یہ دیکھتی ہے کہ چھاپوں کی خبریں تو اخبارات کی سرخیاں بنتی ہیں مگر چند ماہ بعد وہی بدعنوان افسر ''اثر و رسوخ کی لابنگ'' کر کے دوبارہ کسی اہم عہدے پر فائز ملتا ہے۔ اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو بہار کبھی ترقی کی دوڑ میں آگے نہیں بڑھ پائے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بدعنوانی کے خلاف کارروائی صرف دکھاوا نہ رہے۔ بہار حکومت اور عدلیہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ایسے بدعنوان افسران کی صرف جائیداد ہی ضبط نہ ہو بلکہ انہیں سخت سزا بھی دی جائے۔ تبھی عوام کا اعتماد بحال ہوگا اور یہ پیغام جائے گا کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں ہے۔ بہار کی سب سے بڑی پریشانی نہ غربت ہے نہ بے روزگاری بلکہ سب سے بڑا مسئلہ بدعنوانی ہے۔ جب تک اسے جڑ سے ختم نہیں کیا جائے گا تب تک ترقی کے تمام دعوے محض کھوکھلے نعرے ہی ثابت ہوں گے۔

یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ بہار شریف برانچ میں ہندی دیوس منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ بہار شریف برانچ میں چیف برانس

مینیجر وجیندر کمار کی صدارت میں ہندی فورٹائٹ منایا گیا۔ ہندی دیوس پر روشنی ڈالتے ہوئے منیجر مسٹر وجیندر کمار نے کہا کہ ہماری بولی جانے والی زبان ہندی ہونی چاہئے اور ہمارا کام ہندی میں ہونا چاہئے۔ ایسا نظام تیار کر کے ہم سب اپنی صلاحیتوں کو بڑھا سکتے ہیں۔ انہوں نے ہندی کو ملک اور دنیا کے لیے باعث فخر قرار دیا۔ مسٹر دلیپ کمار ادھیکاری نے پروگرام کی نظامت کی ان کے ساتھ امریش سنگھ، آدتیہ کمار ورما، سینئر ایگزیکٹو آفیسر، سنجے کمار، ستیندر پرساد، نوتن کماری، انشورنس مشیر وریندر کمار سنگھ، رمیش کمار، اجے کمار سنگھ، اجیت کمار، موہنجے کمار، راکیش کمار، موتی، روہت کمار شامل تھے۔ رمیش کمار نے ہندی دیوس پر نظم کی شکل میں بات کی۔ انہوں نے ملک کو لازوال اور قدیم بتایا، صدیوں کی کہانی، ہم ہندی ملک کے باسی ہیں، ہندی جان کی طاقت ہے۔ اس نظم کے ذریعے انہوں نے ہندی کو ہم سب کے لیے فخر اور ہندوستان کے لیے اعزاز قرار دیا۔

پورنیہ فیملی کونسلنگ سنٹر میں 25 معاملوں کی سماعت

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ فیملی کونسلنگ سینٹر میں پچیس کیسوں کی سماعت ہوئی۔ حل ہونے والے مقدمات میں سے میاں بیوی کے جھگڑے حل کر کے ان کا گھر بحال کر دیا گیا تین مقدمات تھانے یا عدالت میں بھیجے گئے۔ میاں بیوی کی ناسمجھی اور ضد کی وجہ سے انہیں تھانے یا عدالت جانے کا مشورہ دیا گیا۔ خواتین پولیس

اسٹیشن پی ٹی سی پالمتی سمات، ایڈوکیٹ دلیپ کمار، دیپک، سواتی ویشیا انجینئر پرمود جیسوال، سنیل سنگھ، اور دیگر نے معاملے کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ سری نگر پولیس اسٹیشن کے جھکیلی بستی کے سونو کمار نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی عوامی عدالت سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ مل جائیں۔ شوہر کو شکایت ہے کہ اس کی بیوی کبھی کھانا پکانا نہیں چاہتی کٹیہار ضلع کے براری بستی سے تعلق رکھنے والی بیوی کا کہنا ہے کہ وہ جب چاہے اپنے والدین کے گھر جاتی ہے وہ پچھلے 15 دنوں سے وہاں ہے وہ کہتی ہیں کہ اگر اس کا شوہر شراب پینے کے بعد اسے مارتا نہیں تو وہ رہنے کو تیار ہے۔ شوہر نے بھی یقین دلایا کہ وہ اپنی بیوی کو نہیں مارے گا تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ کھانا وقت پر فراہم کیا جائے گا۔ مرکز نے مشورہ دیا کہ دونوں پارٹیوں کے خاندانوں کو غیر ضروری مداخلت نہیں کرنی چاہئے اس شرط پر سمجھوتہ ہوگیا۔

وقف نمبر 268 کے عہدیداران کے استعفاء کا سلسلہ جاری

سمستی پور: سمستی پور شہر کے گولہ روڈ واقع جامع مسجد وقبرستان وقف نمبر 268 کے کارگذار عہدیداران کے استعفاء کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گیارہ رکنی کارگذار کمیٹی میں سے اب تک چار لوگوں نے اپنے عہدے سے استعفاء دے دیا ہے۔ استعفاء دینے والوں نے اسکی تحریری جانکاری بہار اسٹیٹ سنی وقف بورڈ کے ایکزیکیوٹو افسر کے علاوہ ضلع اوقاف کمیٹی کو ارسال کر دیا ہے۔ تازہ استعفاء کمیٹی کے کارگذار خازن محمود عالم عرف لال بابو اور مجیب الرحمن نے دیا ہے، جبکہ اس سے قبل کمیٹی کے کارگذار صدر مشتاق احمد قادری اور آڈیٹر امتیاز احمد گڈو نے دیا تھا۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

فلسطین کی تعمیر نو پروگرام کے درمیان اسرائیلی خونریزی جاری ہے

اس ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جو بیٹھک ہوئی وہ محض آمدن، نشستن، خواندن اور برخاستند تک محدود نہیں رہی ہے اور شاید اقوام متحدہ کی یہ پہلی جنرل اسمبلی اور اپنی نوعیت کی پہلی جنرل اسمبلی ہے جس کے انعقاد سے دنیا بھر کے چودھری امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ناراض ہیں اور وہ اس لئے بہت خفا ہیں کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے رکن 193 ممالک ہیں اور ان میں 150 ملکوں نے فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرلیا ہے اور اس کی وجہ سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو بالکل آگ بگولہ ہوکر امریکہ پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ برطانیہ، آسٹریلیا اور کناڈا نے بھی غیر متوقع طور پر فلسطین کو آزاد مملکت تسلیم کرنے کا اعلان کردیا ہے اور نیتن یاہو اس وقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا شمار گڑے مردے کو ابھارنے کے طور پر ایسا کہہ رہے ہیں۔ چونکہ دنیا بھر میں اس وقت لوگ ڈونالڈ ٹرمپ اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل سے برہم ہے کیونکہ نیتن یاہو اسرائیل کا وہ وزیر اعظم ہے جس کے حکم سے غزہ میں 75000 معصوموں کو بڑے بے رحمی سے قتل کردیا گیا ہے اور اس وقت جبکہ بہت سارے عیسائی ممالک اس قتل عام کو غلط ٹھہراتے ہوئے اسرائیل کے خلاف بلند آوازوں کے ساتھ سامنے آئے ہیں تو اسرائیل نے اس شہہ پر کہ اس کی پشت پر امریکہ کا ہاتھ ہے اور کوئی بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا، اس نے ان مغربی ملکوں بشمول برطانیہ، کناڈا، آسٹریلیا وغیرہ کو بھی دھمکی دے ڈالی ہے کہ ان کا انجام ٹھیک نہ ہوگا کیونکہ ان ملکوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں باقاعدہ رکن ممالک کی حیثیت سے شریک ہوکر فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ پرتگال، اسپین، برازیل وہ ممالک ہیں جنہوں نے باقاعدہ اسرائیل کو دھمکی دے ڈالی ہے کہ اب وہ اپنے انجام کے لئے ہوشیار رہے۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اس موقع پر تمام مغربی ممالک کے سربراہان مملکت یا ان کے مستند نمائندوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت دشمن اسرائیل کا خاتمہ ضروری ہے اس نے 700 دنوں سے ساری دنیا میں کہرام مچا رکھا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ان تمام ملکوں پر لعنت ملامت کرتے ہوئے جنہوں نے فلسطین کو تسلیم کیا ہے، کہا کہ وہ 30 ستمبر 2025 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے اور بتائیں گے کہ یہ قتل عام کیوں ضروری تھا۔ نیتن یاہو اس قدر بے شرم اور مردود ہے کہ اسے اپنے کیے پر شرم نہیں بلکہ فخر ہے اور ایسے میں عرب ممالک جو دوری برقرار رکھ کر مخالفت کر رہے ہیں ان کی یہ مخالفت بے معنی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی جو نیویارک میں منعقد ہوئی ہے اور "اعلامیہ نیویارک" کی وزارتی اجلاس میں اس کی تفصیلات اور حالیہ دنوں میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک میں اضافے کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ جس میں اتفاق رائے سے کہا گیا کہ اعلامیہ نیویارک ظاہر کرتا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارا کو ایک ہی فلسطینی سرزمین تسلیم کیا جائے اور کسی بھی قسم کے جبری انخلاء کی طرف سے نئے حقائق مسلط کرنے کو مسترد کرتے ہیں۔ یہ اعلان دراصل دو ریاستی حل کو ایک عملی ذمہ داری بنانے کا تقاضہ کرتا ہے جبکہ اسرائیلی قبضہ نسل کشی، قحط اور سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ کررہا ہے۔ سعودی عرب کے فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب فلسطین کے جبری انخلاء کی مخالفت کرتا ہے اور اسرائیلی قبضے کو مسلط کردہ نئی حقیقتوں کو قبول نہیں کرتا۔ فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے کہا کہ فلسطینی بچوں کو جہنم سے نکال کر بہتر مستقبل دینا ایک مشترکہ بین الاقوامی فریضہ ہے۔ واضح رہے کہ اس اجلاس کی مشترکہ صدارت سعودی عرب اور فرانس نے کی اور اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ عالمی برادری محض بیانات پر اکتفا نہ کرے بلکہ عملی اقدامات پر کمربستہ ہوجائے تاکہ غزہ جنگ کو ختم کرنے میں مدد ملے اور اسرائیلی جارحیت کو ختم کیا جاسکے فلسطینی خودمختاری کو نقصان پہنچانے والے یکطرفہ اقدامات کو روکنے کی بھرپور کوشش کی جائے تاکہ خطے میں امن قائم ہو۔ سعودی عرب نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 1967 کی سرحدوں کے مطابق مشرقی بیت المقدس کو دارالحکومت بنا کر ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام عمل میں آنا چاہئے۔

سعودی عرب، امریکہ، قطر، متحدہ عرب امارات، اردن، مصر، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان نے غزہ کی تعمیر نو کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے پر زور دیا، یہ ایک ایسے منصوبے پر محیط ہے جس میں عرب ممالک اور اسلامی تعاون تنظیم کے منصوبے کے ساتھ ساتھ سیکوریٹی انتظامات پر بھی مبنی ہو اور فلسطینی قیادت کی حمایت کے لئے بین الاقوامی مدد بھی ساتھ۔ اس تعمیر نو کے پروگرام کے درمیان اسرائیل کا غزہ میں بمباری کا سلسلہ جاری ہے اور گزشتہ 24 ستمبر کو 90 اور 25 ستمبر کو 110 فلسطینی اس بمباری میں شہید ہوئے ہیں۔ (خ الف ف)

میر تقی میر: محبت، درد اور اردو شاعری کا لازوال شاعر... حسنین نقوی

حسنین نقوی

ہستی اپنی حباب کی سی ہے

بیس ستمبر 1810 کو لکھنؤ کے تہذیبی دل میں اردو کا ایک عظیم ترین شاعر میر تقی میر خاموش ہوگیا مگر دو صدیوں سے زیادہ وقت گزرنے کے باوجود میر محمد تقی، جو دنیا بھر میں میر تقی میر کے نام سے جانے جاتے ہیں، ہر غزل کی لے، ہر مصرعے کی آہ اور ہر عاشق کے دل کی مایوسی میں آج بھی زندہ ہیں، جب زبان اس کے درد کا ساتھ نہ دے سکے۔

خدائے سخن کہلانے والے میر کی عظمت صرف اس بات میں نہ تھی کہ انہوں نے ابھرتی ہوئی اردو زبان کو زیبائش بخشی بلکہ انہوں نے اسے روح عطا کی۔ ان کے اشعار میں جذبات کی آفاقیت سمائی ہے، جہاں محبت، جدائی، تمنا اور مابعد الطبیعیاتی کرب یوں ایک دوسرے میں گندھتے ہیں کہ زمانوں کو عبور کرتے ہوئے آج بھی تازہ معلوم ہوتے ہیں۔

دکھائی میں یوں کہ بے خود کیا

میر 28 مئی 1723 کو آگرہ میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوئے جو علم اور روحانیت میں ڈوبا ہوا تھا۔ ان کے والد کے صوفیانہ رجحانات نے ان کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالا اور انہیں انسان دوستی، بے رغبتی اور عشق کے باطنی جہان کی طرف مائل کیا۔ کم عمری میں یتیمی کے بعد وہ محض گیارہ برس کی عمر میں دہلی جا پہنچے۔ دہلی، جو اس وقت شعر و سخن اور اقتدار کا مرکز تھی، میر کی زندگی پر گہری چھاپ چھوڑ گئی۔

میر کے دور کی دہلی تضاد کا شکار تھی۔ ایک طرف تہذیب و نفاست کا چرچا، دوسری طرف مسلسل حملوں کی تباہ کاریاں۔ احمد شاہ ابدالی کے 1748 سے شروع ہونے والے حملوں نے شہر کو زخم زخم کردیا۔ اس اجتماعی صدمے نے میر کے اشعار میں بسیرا کرلیا۔ ان کی شاعری دہلی کی زوال پذیری پر نوحہ بھی ہے اور اس کی تہذیبی روح کا مرقع بھی۔

جب دلی کا چراغ بجھنے لگا تو میر نے نواب آصف الدولہ کی دعوت پر لکھنؤ کا رخ کیا۔ مگر لکھنؤ کی نفیس تہذیب اور نازک مزاجی کے بیچ وہ ہمیشہ اجنبی رہے۔ ان کے دل میں دہلی کے کھنڈرات بسے رہے۔

میر دریا ہے، سنے شعر زبانی اس کی

میر کا ورثہ بے پایاں ہے۔ ان کی کلیات 6 دیوانوں پر مشتمل ہے جس میں 13585 اشعار درج ہیں۔ غزل، مثنوی، قصیدہ، رباعی، ہجو، سبھی اصناف میں انہوں نے طبع آزمائی کی مگر غزل میں وہ سرفہرست ہیں۔ میر کی غزلیں سادگی اور گہرائی کا حسین امتزاج ہیں، یوں کہ قاری کو لگتا ہے شاعر نے براہ راست اسی سے گفتگو کی ہے۔

ان کی مشہور مثنوی معاملات عشق اردو میں محبت کے مدوجزر کی سب سے خوبصورت تصویر کشی ہے۔ ان کی فارسی خودنوشت ذکر میر ایک ایسے شخص کا آئینہ ہے جو تقدیر کے زخموں سے نڈھال تو ہوا مگر ان زخموں کو شاعری میں ڈھال کر جاویداں کردیا۔ ان کی کتاب نکات الشعراء، جس میں شعرا کے حالات درج ہیں، ان کے تنقیدی شعور اور روایت شناسی کا ثبوت ہے۔

اردو شاعری کے خالق تو میر نہیں تھے مگر اس کی پختگی، گہرائی اور موسیقیت انہی کے دم سے ہے۔ ہندوی محاورے کو فارسی پیکر میں ڈھال کر انہوں نے ریختہ تخلیق کیا، جو بعد میں غالب، اقبال اور فیض جیسے بڑے شعرا کی زبان بنی۔

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا؟

غم میر کا مستقل ساتھی رہا۔ قریبی عزیزوں کی موت، دہلی کی بربادی، دوستوں کی بے وفائی اور سرپرستوں کی بے اعتنائی، یہ سب ان کی روح پر نقش ہوگئے۔ اسی لیے میر کو درد و غم کا شاعر کہا گیا، جس نے رنج والم کو لازوال بنا دیا۔

ان کا ایک شعر ہے:

دیدنی ہے شکستگی دل کی،
کیا عمارت غموں نے ڈھائی ہے

لیکن میر کا غم محض نوحہ نہیں بلکہ فن تھا، ایک ایسا جادو جہاں ذاتی کرب اجتماعی تجربہ بن جاتا ہے۔

راہ دور عشق میں روتا ہے کیا

میر کی شاعری کے مرکز میں عشق ہے۔ یہ صرف محبوب تک محدود نہیں بلکہ ایک فلسفیانہ اور روحانی قوت کی صورت میں جلوہ گر ہے۔ ان کے اشعار میں عشق کا نشہ بھی ہے اور اس کا زخم بھی۔

بے خودی لے گئی کہاں ہم کو،
دیر سے انتظار ہے اپنا۔

غالب کے برعکس، جنہوں نے محبت کو فکری اور تجریدی مفہوم میں پیش کیا، میر نے اسے جسمانی اور حقیقی بنا دیا، زمین سے جڑی ہوئی ایک حقیقت، جو درد اور سرشاری سے دھڑکتی ہے۔ میر کا محبوب کوئی دور کا استعارہ نہیں بلکہ ایک محسوس ہونے والا وجود ہے، جس کی غیر موجودگی آگ کی طرح جلتی ہے۔

میر کے دین و مذہب کا پوچھتے کیا ہو

میر کے ہاں مذہب یا عقیدے کی تنگ نائی نہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

میر کے دین و مذہب کا پوچھتے کیا ہو ان نے تو،
قشقہ کھینچا دیر میں بیٹھا، کب کا ترک اسلام کیا

یعنی میر کے نزدیک محبت ہی سب سے بڑی عبادت تھی۔ وہ مسجد اور مندر، میکدہ اور مزار — سب کو یکساں اہمیت دیتے ہیں۔ یہی ہمہ گیری ان کی شاعری کو آج بھی انسانیت کا استعارہ بناتی ہے۔

ریختہ کے تم ہی استاد نہیں ہو غالب

اکثر سوال اٹھتا ہے کہ میر بڑا ہے یا غالب؟ اس کا جواب کبھی حتمی نہیں ہوا۔ مگر غالب نے خود کہا تھا کہ "کہتے ہیں کہ ایک میر بھی تھا"۔ ناقد شمس الرحمن فاروقی کے مطابق میر کی وسعت اور کیفیت آفرینی انہیں غالب پر بھی فوقیت دیتی ہے۔ اگر غالب کو اردو شاعری کا دماغ کہا جائے تو میر اس کا دل ہیں۔

بعد مرنے کے مری قبر پہ آیا وہ میر

میر کی زندگی کا انجام بھی انہی کی شاعری کی طرح غمناک تھا۔ لکھنؤ میں وہ ہمیشہ اجنبی رہے۔ 1810 میں دوا کی زیادتی سے ان کا انتقال ہوا۔ تدفین خاموشی سے ہوئی، وہ جلال نہ ملا جو ان کے فن کو سزاوار تھا۔

مگر وفات کے بعد ان کی شہرت اور مطالعہ بڑھتے گئے۔ سی ایم نعیم، رالف رسل، فرانسس پریچیٹ اور فاروقی جیسے محققین نے میر کو عالمی سطح پر متعارف کرایا۔ قاری آج بھی ان کی شاعری میں مرہم اور زخم، دونوں پاتا ہے۔

ابتداء عشق ہے روتا ہے کیا

دو سو پندرہ برس بعد بھی میر کوئی ماضی کی یادگار نہیں بلکہ آج کی دھڑکن ہیں۔ ان کے اشعار مشاعروں میں گونجتے ہیں، ان کی غزلیں گائی جاتی ہیں اور ان کے مصرعے دوستوں اور عاشقوں کے درمیان پیغام کی صورت گردش کرتے ہیں۔

ہر شکستہ دل، ہر آہ، ہر جستجو میں میر موجود ہیں۔ ان کی غزلیں بتاتی ہیں کہ ویرانی میں بھی حسن ہے، نقصان میں بھی فن ہے اور زبان جب حقیقی ہنر سے چھو جائے تو امر ہو جاتی ہے۔

خدائے سخن کا نوحہ

پتہ پتہ، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے،
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے۔

یعنی کائنات کا ذرہ ذرہ میر کے دکھ کو جانتا ہے، بس محبوب بے خبر ہے۔ یہی میر کا المیہ ہے اور یہی ہماری خوش نصیبی، کیونکہ اسی بے اعتنائی سے وہ شاعری جنم لیتی ہے جو زمانے سہا لاتی ہے۔

آج جب ہم میر تقی میر کو یاد کرتے ہیں تو صرف ایک شاعر کی موت پر نوحہ نہیں پڑھتے جو 1810 میں لکھنؤ میں دفن ہوا تھا، بلکہ ایک ایسی آواز کو زندہ کرتے ہیں جو کبھی نہیں مرے گی۔ جب تک دل محبت کریں گے، ٹوٹیں گے اور تڑپیں گے، میر پڑھے، سنے اور یاد کیے جاتے رہیں گے۔

فلسطین کے بحران پر مودی حکومت کی پر اسرار خاموشی
سونیا گاندھی نے زبردست مذمت کی

خورشید ضرازی

فرانس جس نے اسی ہفتے فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا ہے اور فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے پر اسرائیل آگ بگولہ ہے۔ اسی غصے کو ظاہر کرنے کے لئے اس نے اسرائیل میں فرانس کے سفارتخانہ کو بند کرنے کا اشارہ دے دیا ہے، جس پر فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ میں ایسا نہیں سمجھتا کہ اسرائیل اس حد تک جائے گا لیکن اس نے اس عمل کو آگے بڑھایا اور فرانسیسی سفارتخانے کو بند کرایا تو یہ اس کی بدقسمتی ہوگی کیونکہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ اس کا انجام کس قدر برا ہوگا۔ واضح رہے کہ فرانس کے علاوہ فلسطین ریاست کو برطانیہ، کناڈا اور آسٹریلیا نے بھی تسلیم کیا ہے۔ لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ مغربی ممالک اس وقت ایک فیشن شو میں مصروف ہیں اور فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرکے اپنے آپ کو نمایاں کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا کیونکہ اسرائیل، غزہ کو تباہ و برباد کرتا رہے گا اور ہر روز وہاں سینکڑوں لاشیں گریں گی اور کسی کے اندر دم ہے تو وہ اسرائیل کے قدم روک کر دیکھ لے۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ہم نیتن یاہو کی جس قدر بھی مذمت کرلیں اور اسے سور، کتا، خونی درندہ جو کچھ بھی کہہ دیں لیکن وہ جو کچھ بھی کررہا ہے اس میں کوئی غلط نہیں کہہ رہا ہے اور وہ ہر روز غزہ میں بمباری کرکے کم از کم 80 سے 100 فلسطینی کو شہید کررہا ہے تو اس قتل عام کو کوئی بھی روکنے کی ہمت نہیں کرتا۔ محض ایک آزاد مملکت تسلیم کرلینے سے کیا اس ملک کا وجود بچ جائے گا جسے اسرائیل کا آدم خور درندہ نیتن یاہو قریہ قریہ ختم کررہا ہے۔ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد کے جاسوس اس وقت دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں ایران، قطر، سعودی عرب، پاکستان، انڈیا، افغانستان، بنگلہ دیش کون سا ایسا ایشیائی ملک ہے جہاں موساد کے ایجنٹ ہاتھ میں پیگاسس لئے نہیں کھڑے ہیں، ضرورت تو اس بات کی ہے کہ انہیں پہچاننے کی تمیز کی جائے، موساد کے جاسوسوں میں ٹوپی، داڑھی والے دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں اور وہ عام لوگوں کے درمیان رہ کر اسرائیل کے تئیں ان کے جذبات کی معلومات حاصل کرتے ہیں اور اسرائیلی جاسوسی کا نایاب آلہ پیگاسس کے ذریعہ ساری معلومات بھیج دیتے ہیں۔ ایران میں گزشتہ تین ماہ کے دوران 20 اسرائیلی جاسوسوں کو سزائے موت دی گئی ہے اور یہ بھی ٹوپی اور داڑھی والے تھے۔ جاسوسی کا نایاب آلہ پیگاسس جس کی قیمت ایک کروڑ روپے ہوگی اس کے ذریعہ کوئی بھی شخص گھر بیٹھے اپنے حریفوں اور مخالفین کے جذبات سے آگاہ ہوسکتا ہے، بلکہ اس کے ہاٹ لائن فون کی آپسی باتیں بھی وہ آلہ ریکارڈ کرسکتا ہے۔ ہندوستانی وزیر اعظم مودی نے دو سال قبل اسی پیگاسس آلے کے ذریعہ ہندوستان میں اپوزیشن پارٹیوں کے سینئر لیڈروں کی جاسوسی کرائی تھی جس کا پول اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کھول دیا تھا۔ اس وقت غزہ کے حالات اور بچوں کے قتل عام کی خبروں اور تصویروں کو دیکھ کر ساری دنیا میں اسرائیلی وزیر اعظم کے خلاف نفرت بڑھی ہے حتی کہ یہودی نواز فرانسیسی صدر میکرون کے علاوہ کناڈا اور آسٹریلیا نے بھی اس وقت یہودی نوازی کو چھوڑ کر سچ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور انہیں نیتن یاہو سے بہت نفرت ہو چلی ہے لیکن قابل تعریف ہیں پی ایم مودی جو اسرائیل اور نیتن یاہو کے خلاف ایک لفظ بھی سننا نہیں چاہتے اور وہ ہندوستان کے پہلے ریکارڈ ہولڈر وزیر اعظم ہیں جو اسرائیل کے دورے پر گئے اور نیتن یاہو جس سے ساری دنیا نفرت کرتی ہے اسے گلے سے لگایا اور کلیجے سے چمٹایا جیسے دو بچھڑے بھائی کمبھ میلہ میں کھو جانے کے بعد برسوں بعد ملے ہوں۔ ہندوستان کی خاتون آہن محترمہ سونیا گاندھی جو مارگریٹ تھیچر اور سریماؤ بندرانائیکے سے زیادہ آہنی ارادے کی مالک ہیں، انہوں نے مرکزی حکومت کی فلسطین پالیسی کو انسانیت اور اخلاقیات سے بے اعتنائی قرار دیا۔ انہوں نے کہا مودی حکومت کو اس معاملے میں پہل کرنی چاہئے لیکن حکومت کا رویہ خاموش اور ذاتی دوستی پر مبنی دکھائی دیتا ہے۔ محترمہ سونیا گاندھی نے فلسطین کے مسئلے پر مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کے رویے میں انسانیت اور اخلاقیات سے واضح بے اعتنائی نظر آتی ہے، چونکہ مودی نے نیتن یاہو کو اپنا جگری دوست بنا رکھا ہے اس لئے انہوں نے اخلاقیات کا دامن چھوڑ دیا ہے اور انتہائی بے حسی کے ساتھ فلسطین میں معصوموں کی نسل کشی کا نظارہ کررہے ہیں اور مودی اس وقت جو کچھ بھی کررہے ہیں وہ حقیقت سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک سے 150 ممالک فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرچکے ہیں لیکن حیف ہے پی ایم مودی پر......!

آزاد فلسطینی مملکت: بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی

عبیداللہ ناصر

فلسطینیوں کا خون ناحق رنگ لا رہا ہے۔ عالمی برادری جس شدت کے ساتھ آج ان کے حقوق کا نہ صرف اعتراف کررہی ہے بلکہ اس کے لئے عملی قدم بھی اٹھا رہی ہے ایسا پہلے کبھی نہیں تھا۔ حد تو یہ ہے کہ جس برطانیہ نے فلسطینیوں کے سینے میں یہ خنجر بھونکا تھا وہی اب آزاد اور خودمختار فلسطینی مملکت کو منظوری دے رہا ہے۔ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم بورس جانسن نے اپنے ایک حالیہ بیان میں اس اہم راز سے بھی پردہ اٹھایا ہے کہ 1917 کے جس بالفور اعلامیہ کے ذریعہ ملکہ برطانیہ کی نے فلسطین کی تقسیم اور وہاں یہودیوں کے لئے ایک آزاد اسرائیلی ریاست کی تشکیل کا عندیہ ظاہر کیا تھا، وہ دو حصوں میں تھا۔ ایک میں اسرائیل کے قیام کا اعلان کیا گیا تھا تو دوسرے میں یہ واضح کردیا گیا تھا کہ اس سے فلسطینیوں کی کوئی حق تلفی نہیں ہوگی اور وہ ایک آزاد خودمختار ریاست کے طور پر برقرار رہے گی۔ برطانیہ نے فلسطین کی جو تقسیم کی تھی اس میں 33 فیصد زمین اسرائیل کو اور 67 فیصد زمین فلسطینیوں کے لئے چھوڑ دی گئی تھی مگر اسے وقتی طور سے اردن کے حوالہ کردیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ وقت آنے پر فلسطین کی نئی سرحدوں کا تعین کرکے اسے آزاد خودمختار ملک بنایا جائے گا مگر وہ وقت آج تک نہیں آیا۔ 1948 میں جب اسرائیلی مملکت نے حتمی شکل اختیار کرلی اور اس تقسیم کو متحدہ اقوام نے بھی تسلیم کیا تو زمین کی تقسیم کا یہی فارمولہ اس عالمی پلیٹ فارم سے عالمی برادری نے بھی تسلیم کرلیا تھا لیکن ہندوستان اور سبھی عرب ملکوں سمیت ایشیا اور افریقہ کے بہت سے ملکوں نے اسرائیل کے وجود کو ہی نہیں تسلیم کیا لیکن یورپ میں یہودیوں سے ہولوکاسٹ کی وجہ سے ہمدردی بھی تھی اور یہودیوں و عیسائیوں کے مابین تاریخی نفرت بھی۔ اسے یہ بہترین موقع مل گیا۔ بڑی ہوشیاری اور عیاری سے اپنے ملکوں سے یہودیوں کو نکال بھی دیا اور نام نہاد ارض موعود میں انہیں بسا بھی دیا۔ امریکہ اور برطانیہ سمیت یورپی ملکوں کی اندھی حمایت اور یہودیوں کی دولت کے بل پر اسرائیل روز اول سے ہی اپنی سرحدوں کی توسیع کرتا رہا یہاں تک کہ 1967 کی جنگ میں اس نے مصر، اردن اور شام کی مشترکہ فوج کو محض چند گھنٹوں میں شکست دے کر یروشلم سمیت پورے مغربی کنارے، مصر کے صحرا سینا اور شام کی گولان پہاڑیوں پر قبضہ کرلیا۔ اس کے فوری بعد سلامتی کونسل نے قرارداد منظور کرکے اسرائیل کو تمام مقبوضہ علاقے خالی کرنے کو کہا۔ یہ پہلی اور شاید آخری قرارداد تھی جو اسرائیل کے خلاف امریکہ کی بھی حمایت سے منظور ہوئی تھی مگر اسرائیل نے اسے جوتے کی نوک پر رکھ دیا۔ 1973 میں مصر کے ہاتھوں پٹنے کے بعد امریکہ کی ثالثی میں مصر اور اسرائیل کے درمیان کیمپ ڈیوڈ معاہدہ ہوا جس کی رو سے اس نے مصر کا صحرا سینا تو خالی کردیا مگر نہ گولان کی پہاڑیاں خالی کیں اور نہ ہی یروشلم۔ بلکہ عالمی رائے عامہ کو ٹھکراتے ہوئے یروشلم کو اپنی راجدھانی بھی ڈکلیئر کردیا حالانکہ امریکہ کے علاوہ کسی اور ملک نے اس کو تسلیم نہیں کیا مگر اسرائیل نے کب عالمی رائے عامہ کی فکر کی ہے۔ اسے امریکہ کی یہودی لابی کی طاقت کا احساس ہے اور جانتا ہے کہ امریکہ کبھی اس کی حمایت اور مدد سے منہ نہیں موڑ سکتا، اسی لئے وہ صرف عربوں نہیں بلکہ پوری دنیا کے سینے پر مونگ دل رہا ہے۔ کیمپ ڈیوڈ معاہدہ مصر کے حق میں تو بہتر رہا ہے، اسے صحرا سینا واپس مل گیا مگر جمال عبدالناصر نے جس مصر کو عرب ملکوں کا لیڈر بنا دیا تھا وہ مصر عربوں میں ہی الگ تھلگ پڑ گیا۔ کیمپ ڈیوڈ معاہدہ کرنے والے مصر کے صدر انور سادات کو مصری فوجیوں نے ہی بھری پریڈ میں موت کے گھاٹ اتار دیا لیکن تب تک مصری فوج میں پہلے سے ہی موجود امریکی اور اسرائیلی ایجنٹ مضبوط ہوگئے تھے۔ حسنی مبارک کی شکل میں اسی ایک ایجنٹ نے مصر کے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ فلسطین کی جو لڑائی اب تک عربوں کا ایک متحدہ محاذ رہا تھا وہ صرف فلسطینیوں کی ہی لڑائی رہ گئی۔ عرب ممالک ایک طرف تو فلسطینی مزاحمتی تحریک فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) اور اس کے لیڈر یاسر عرفات کو مالی، سفارتی اور اخلاقی مدد تو دیتے رہے، دوسری جانب اسرائیل سے بھی رشتے ہموار کرلئے۔ مصر، اردن، قطر، متحدہ عرب امارات وغیرہ نے اسرائیل سے سفارتی اور تجارتی رشتے بھی قائم کرلئے۔ اسی دوران سعودی عرب کے شاہ خالد مرحوم نے اس مسئلہ کے حل کے لئے دو مملکتی فارمولہ پیش کردیا جس کی رو سے اگر اسرائیل سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقہ خالی کردے اور وہاں ایک آزاد خودمختار فلسطینی ریاست قائم ہو، جس کی راجدھانی یروشلم ہو تو عرب ملک نہ صرف اسرائیل کو اس کی ان سرحدوں کے اندر تسلیم کرلیں گے بلکہ اس سے ہر طرح کے رشتے بھی استوار کرلیں گے اور اس کے تحفظ کی گارنٹی بھی دیں گے۔ یہ فارمولہ پوری دنیا کو پسند آیا۔ اسرائیل کے وجود کو ہی تسلیم نہ کرنے والے یاسر عرفات نے بھی اسے تسلیم کرلیا اور اسی کی بنیاد پر امریکہ کی ثالثی میں اسرائیل اور پی ایل او کے درمیان اوسلو معاہدہ بھی ہوا جسے نہ اسرائیل کے سخت گیر عناصر نے پسند کیا اور نہ فلسطین کے۔ اسرائیل میں یہ معاہدہ کرنے والے وزیر اعظم کو قتل کردیا گیا اور فلسطین میں ایک نیا سخت گیر محاذ حماس کی شکل میں وجود میں آگیا۔ دوسری جانب معاہدہ کے باوجود اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں یہودی بستیاں تعمیر کرتا رہا جس سے عاجز آکر یاسر عرفات کے جانشین محمود عباس نے بھی اسرائیل سے مزید گفتگو کا سلسلہ بند کردیا۔ اس کے بعد کی کہانی تو ابھی کل کی ہی ہے۔ اب جب آزاد خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کو اتنی زبردست عالمی حمایت حاصل ہے، اسرائیل اور امریکہ دونوں اوسلو معاہدہ کو ہی بھول چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو تو اب وسیع تر اسرائیل کی بات کہہ رہے ہیں اور ٹرمپ بھی کہہ چکے ہیں کہ اسرائیل بہت چھوٹا ملک ہے اس کی سرحدوں کی اور توسیع ہونی چاہئے۔ یعنی وہ بھی وسیع تر اسرائیل کی حمایت کررہے ہیں جو صحرا سینا، گولان کی پہاڑیوں اور اردن کے علاوہ عراق، سعودی عرب کا ایک حصہ جس میں مدینہ منورہ بھی شامل ہے پر مشتمل ہوگا۔ اس لئے یہ سمجھ پانا فی الحال مشکل ہورہا ہے کہ یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا مگر یہ ضرور ہے کہ مستقبل قریب میں آزاد خودمختار فلسطینی مملکت کا قیام بعید از قیاس ہے۔ فوری ضرورت غزہ میں نسل کشی روکنے کی ہے جس پر ابھی ایمانداری سے کام بھی نہیں شروع ہوا ہے۔

حضرت سید محمد عمر فرید علیہ رحمہ

(اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو)

ریحان غنی

بہار کی مردم خیز سرزمین دربھنگہ ان دنوں اردو ادب اور اردو تحریک کا ایک سرگرم اور مضبوط مرکز بن گئی ہے اور اس میں نمایاں کردار کثیر الاشاعت اخبار روزنامہ قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ جناب ایس ایم اشرف فرید اور مدیر جناب طارق فرید) ادا کر رہے ہیں۔اس سلسلے میں اردو ایکشن کمیٹی بہار کی سرگرمیوں کو بھی نظر انداز اور فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ دربھنگہ، فرید خاندان کا آبائی شہر ہے۔یہ شہر فرقہ وارانہ ہم آہنگی، خیرسگالی اور بھائی چارگی کے لئے شروع سے مشہور رہا ہے.یہ وہ شہر ہے جہاں ہر زمانے میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں پروان چڑھتی رہی ہیں.تاریخ کی کتابوں کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ دربھنگہ مہاراج سر رامیشور سنگھ (1929_1860) نے 1912 میں علی گڑھ کے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کو 20 ہزار روپے کا عطیہ دیا تھا.وہ 7 جون 1912 کو علی گڑھ گئے.8 جون کو ایم او اے کالج میں ان کا زبردست استقبال کیا گیا.9 جون کو ایم او اے کالج علی گڑھ میں ایک شاندار جلسہ ہوا جس سے سر رامیشور سنگھ نے خطاب کیا.کہا جاتا ہے کہ مہاراج اس وقت بنارس ہندو یونیورسٹی کمیٹی کے صدر تھے.انہوں نے اس موقع پر نواب وقار الملک کو 20 ہزار روپے کا چیک پیش کیا.یہ اس زمانے میں کسی غیر مسلم رئیس کی طرف سے عطیہ کے طور پر دی گئی بڑی رقم تھی.تاریخ کے صفحات میں یہ بات بھی درج ہے کہ سر رامیشور سنگھ کے والد کامیشور سنگھ (1962_1907) نے بھی علی گڑھ کالج کو مالی امداد دی تھی.اس حیثیت سے اس قدیم شہر کی اہمیت آج بھی برقرار ہے.اس روایت کو ڈاکٹر منصور خوشتر اپنے رفقاء کے تعاون اور اپنے بزرگوں کی دعاؤں سے آگے بڑھا رہے ہیں.آج پوری ادبی دنیا میں دربھنگہ نے اپنی منفرد شناخت بنالی ہے.اب یہ شہر ادبی، ثقافتی، سماجی اور لسانی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا ہے.حالیہ برسوں میں ڈاکٹر منصور خوشتر کی ادارت میں شائع ہونے والے رسالے سہ ماہی "دربھنگہ ٹائمس" نے مختلف اصناف ادب اور ادبی شخصیات پر خصوص ایڈیشن شائع کر کے ادبی دنیا میں ایک ریکارڈ بنایا ہے.ان میں ناول نمبر، افسانہ نمبر، صحافت نمبر، مناظر عاشق ہرگانوی نمبر، عبدالمنان طرزی نمبر اور مشرف عالم ذوقی نمبر خاص طور پر قابل ذکر ہیں.اس کے علاوہ ڈاکٹر منصور خوشتر کی کئی کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں.اس طرح وہ بہت سلیقے سے دربھنگہ کی قدیم روایت کو آگے بڑھانے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں.اس کے علاوہ وہ اپنے رفقا کے ساتھ ہر سال دربھنگہ میں "جشن اردو" منا کر ادیبوں شاعروں اور صحافیوں کی بہترین کہکشاں سجاتے ہیں اور لسانی اتحاد کا عملی ثبوت پیش کرتے ہیں۔اللہ انہیں اور ان کے رفقاء کو صحت کے ساتھ سلامت رکھے۔ہم اس موقع پر بزرگ شاعر ڈاکٹر عبدالمنان طرزی کی خدمات کو بھی فراموش نہیں کر سکتے ۔صرف دربھنگہ کو ہی نہیں بلکہ پورے بہار اور پورے ملک کو ان پر فخر ہے۔ایسے ہی بزرگوں میں سے ایک حضرت سید محمد عمر فرید علیہ رحمہ بھی تھے۔وہ کثیر الاشاعت اخبار قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ اور سینیئر صحافی جناب ایس ایم اشرف فرید کے والد ماجد ہیں۔ان کے تعلق سے جو تحریریں محفوظ ہیں اور سینہ بہ سینہ جو روایت سید عمر فرید صاحب حافظ قرآن تھے ۔وہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی گئے اور وہاں سے بی کامرس میں گریجویشن کیا۔چونکہ اس وقت مسلم یونیورسٹی میں ایم کام کی تعلیم نہیں ہوتی تھی اس لئے وہاں سے سید عمر فرید صاحب کلکتہ چلے گئے اور کلکتہ یونیورسٹی سے ایم کام کیا۔اس دوران کئی کمپنیوں سے انہیں ملازمت کی پیش کش کی گئی لیکن انہیں نوکری سے رغبت نہیں تھی۔وہ تعلیم سے فارغ ہو کر دربھنگہ آگئے اور سماج کی فلاح و بہبود کے کام مصروف ہو گئے۔اس وقت ملک کے حالات بہت خراب تھے۔پورا ملک سیاسی انتشار سے دوچار تھا۔ان حالات میں انہوں نے تاریخی سرزمین دربھنگہ کے لہیریا سرائے سے اخبار نکالنے کا فیصلہ کیا اور "قومی تنظیم" کے نام سے ہفت روزہ اخبار جاری کیا۔میں مختلف مواقع پر یہ عرض چکا ہوں اور آج یہ بات پھر دہراتا ہوں کہ حضرت عمر فرید نے اپنے اخبار کا نام بہت سوچ سمجھ کر "قومی تنظیم" رکھا ہوگا.میرے خیال میں جب انہوں نے اخبار نکالنے کا منصوبہ بنایا ہوگا تو ان کے سامنے اس سلسلے میں ایک باضابطہ خاکہ ہوگا.ہوسکتا ہے وہ اخبار کے توسط سے قوم کو منظم کرنا چاہتے ہوں.اور اس عظیم مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے اپنے اخبار کا نام "قومی تنظیم" رکھا ہو.اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم ان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں اور اس اخبار کو اتنا مضبوط بنادیں کہ وہ قوم وملت کی مضبوط آواز بن سکے. میں قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ ایس ایم اشرف فرید اور مدیر طارق فرید کو مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں اس اخبار میں کام کرنے والے تمام کارکن صحافی، حضرت عمر فرید کے خاکے میں رنگ بھرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔حضرت عمر فرید کی سماجی اور ملی خدمات کو بھی ہم فراموش نہیں کر سکتے ۔ تاریخی شہر دربھنگہ میں جو باوقار ملت کالج ہے وہ حضرت عمر فرید مرحوم، ڈاکٹر عبدالحفیظ مرحوم اور داؤد وکیل مرحوم کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے۔کہا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں جو کمیٹی بنائی گئی تھی، عمر فرید صاحب اس کے جوائنٹ سکریٹری تھے۔ حضرت عمر فرید میں خدمت خلق اور سماجی خدمت کا جذبہ بھی بدرجہ اتم موجود تھا۔لوگ بتاتے ہیں کہ عمر فرید صاحب نے ایک امداد باہمی کمیٹی بھی بنائی تھی۔اس کے تحت علاقے کے غریب لوگوں کے لئے اکسرے مشین منگوائی تھی ۔اس مشین سے لوگوں کا مفت اکسرے کیا جاتا تھا۔ایک زمانے میں پاکستان کی راجدھانی اسلام آباد میں ورلڈ اسلامک کانفرنس ہوئی تھی ۔اس کانفرنس میں عمر فرید صاحب نے ہندوستان کے مندوب کی حیثیت سے شرکت کی تھی ۔اس کے بعد انہوں نے "سفرنامہ پاکستان" کے عنوان سے ایک سفرنامہ لکھا تھا جو روزنامہ قومی تنظیم میں قسط وار شائع ہوا تھا۔ان کا یہ سفرنامہ، سفرنامے کی تاریخ میں امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اس سفرنامے کا پتہ لگایا جائے اور اسے شائع کر کے منظر عام پر لایا جائے ۔حضرت عمر فرید کے لائق وفائق فرزند سینیئر صحافی جناب ایس ایم اشرف فرید نے بتایا کہ اپنے دورہ پاکستان کے دوران ان کے والد لاہور بھی گئے تھے اور علامہ اقبال کے مقبرے پر جا کر فاتحہ بھی پڑھا تھا۔اس موقع پر لی گئی ان ایک یادگار تصویر محفوظ ہے۔علامہ اقبال کا یہ مقبرہ لاہور کے حضوری باغ میں بادشاہی مسجد اور قلعہ لاہور کے درمیان واقع ہے۔یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر فرید نے تھوڑی بہت شاعری بھی کی تھی اور سہرا بھی لکھا تھا۔یہ سب چیزیں اور روزنامہ قومی تنظیم، حضرت عمر فرید کا قیمتی اثاثہ اور امانت ہیں ۔اسے سنبھال کر رکھنا ہم اردو والوں کا فرض ہے۔حضرت عمر فرید کا انتقال 1997 میں ہوا۔ان کے لائق وفائق فرزند سید محمد اشرف فرید، سید اجمل فرید اور سید طارق فرید نے اپنے والد ماجد کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے برادرانہ اتحاد کے ساتھ اس اخبار کی اشاعت بڑھانے اور اس کی ظاہری شکل وصورت بہتر بنانے کی بھرپور کوشش کی جس میں ان تینوں بھائیوں کو خاطر خواہ کامیابی ملی۔پٹنہ سے "قومی آواز" اور "ایثار" کی اشاعت بند ہونے کے بعد قومی تنظیم کے تیزی سے آگے بڑھنے کا راستہ ہموار ہو گیا۔درمیان میں "انقلاب جدید" کی اشاعت شروع ہوئی اور اس نے جب کمپیوٹر سے کمپوزنگ شروع کی تو "قومی تنظیم" نے اسے چیلنج کے طور پر قبول کیا۔اس موقع پر اگر جناب ایس ایم اشرف فرید کے منجھلے بھائی جناب ایس ایم اجمل فرید کو یاد نہ کیا جائے تو یہ بڑی ناانصافی ہوگی۔اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے آمین ۔جناب اجمل فرید کو اس موقع پر شدت سے محسوس ہوا کہ قومی تنظیم پرانا اخبار ہے۔اس کی شکل وصورت کو بھی جدید تقاضے سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے۔ چناں چہ حضرت عمر فرید کے تینوں لائق وفائق فرزند نے اس سلسلے میں عملی قدم اٹھایا اور کتابت کی جگہ پر کمپیوٹر پر اخبار کی کمپوزنگ شروع کردی۔پھر اس کے بعد 2005 میں قومی تنظیم انتظامیہ نے پریس خریدا اور 18 جنوری 2006 سے یہ اخبار اپنے پریس میں چھپنے لگا اور 23 جنوری 2006 سے بہار کا یہ مقبول ترین اخبار رنگین شائع ہوئے لگا۔اس طرح قومی تنظیم نے بہار میں اردو صحافت کو رنگ و رونق عطا کیا اور پورے آن بان شان کے ساتھ یہ اخبار آگے بڑھتا رہا۔پھر اس کے نقش قدم پر دوسرے اخبارات چلے۔کہتے ہیں کہ حضرت عمر فرید نے اپنے فرزندوں کو نصیحت کی تھی کہ وہ متحد رہیں اور سب مل جل کر اخبار کو آگے بڑھائیں۔ان کے فرزندوں نے اپنے والد ماجد کی اس تلقین اور نصیحت پر صدق دل سے عمل کیا اور برادرانہ اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے والد ماجد کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری کی اور اسے تناور درخت بنا دیا۔اس میں جناب اجمل فرید مرحوم کا اہم اور نمایاں کردار رہا۔آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں۔صرف ان کی یادیں رہ گئی ہیں ۔اللہ ان کی مغفرت فرمائے ۔حقیقت یہ ہے کہ آج قومی تنظیم تینوں بھائیوں کی انتھک محنت اور کوششوں سے بہار کا نہ صرف کثیر الاشاعت اور مقبول اخبار ہے بلکہ یہ اُردو تحریک کا مضبوط ترجمان بھی بن گیا ہے۔اس کی کوششوں کے اچھے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔سرکاری حلقے میں بھی اس اخبار کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

مسلمانوں سے آزاد بھارت بی جے پی کا خواب

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

ملک کی مختلف ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ حکمراں طبقے کی جانب سے جس طرح کا رویہ اختیار کیا جارہا ہے یہ یقینا قابل افسوس ہے، آسام سے لے کر کشمیر تک اور کشمیر سے کنیا کماری تک ہر جگہ مسلمان، حکومت اور حکمراں پارٹی کے نشانے پر ہیں اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک اپنایا جارہا ہے، ایک منظم منصوبے کے تحت مسلمانوں کے لئے ملک کی زمین تنگ کی جارہی ہے، گزشتہ دنوں اترپردیش کے ضلع کانپور میں جشن میلاد النبی ﷺ کے جلوس کے دوران ※ آئی لو محمد ﷺ ※ کا بینر لگانا مسلمانوں کے لئے مصیبت بن گیا، اس معاملے کو لیکر پولیس نے 20 سے زائد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کردی، یہ واقعہ سید نگر علاقے میں پیش آیا، جہاں عوامی سڑک پر یہ بینر نصب کیا گیا تھا، دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی سڑک رام نوی کے جلوس وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے، لیکن اس بار آئی لو محمد ﷺ لکھا بینر دائیں بازو اور کچھ شدت پسند ہندوتوا عناصر کو ناگوار گزرا، انہوں نے شور شرابہ کیا، توڑ پھوڑ کی اور فوری طور پر بینر ہٹانے کا مطالبہ کردیا، مقامی وکیل محمد عمران خان کے مطابق اصل ہنگامہ کھڑا کرنے والوں کے خلاف شکایت درج کروائی گئی لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی، الٹا شکایت کرنے والے مسلمان ہی ملزم بنا دئے گئے اور ہنگامہ کرنے والے آزاد گھوم رہے ہیں، پولیس کا موقف ہے کہ عوامی سڑک پر اس نوعیت کا بینر پہلی بار لگایا گیا تھا، جسے انہوں نے نئی روایت یا پریمپرا قرار دیا، اسی بنیاد پر 9 نامزد افراد اور 15 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، پولیس کا دعوی ہے کہ مزید تحقیقات جاری ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اصل تحقیقات کس کے خلاف ہو رہی ہیں؟ جب ملزم آزاد گھوم رہے ہیں تو پھر یہ تحقیقات کس کے خلاف ہو رہی ہیں، پولیس کارروائی کے خلاف اترپردیش قانون ساز اسمبلی کے باہر درجنوں مسلم خواتین نے احتجاجی مظاہرہ کیا، اس مظاہرے کی قیادت مشہور اردو شاعر منور رانا کی دختر سمیہ رانا نے کی، خواتین کے ہاتھ میں پلے کارڈ تھے، جن پر آئی لو محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہوا تھا، انہوں نے جانبدارانہ الزامات کے تحت درج کئے گئے مقدمات کے ملزمین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا، سمیہ رانا نے اس واقعے کی شدید مذمت کی انہوں نے کچھ دیر حراست میں رہنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایف آئی آر غیر دستوری اور ہندوستان کی سیکولر شناخت پر براہ راست حملہ ہے، اترپردیش میں صرف چند مذہبی برادریوں پر قانون کا اطلاق ہوتا ہے، جبکہ اکثریتی برادری کو استثنی حاصل ہے، انہوں نے بی جے پی زیر قیادت حکومت پر مسلمانوں کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا، انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی امتیازی ہے اور ہمارے مذہبی جذبات کو خاموش کرنے کی کوشش ہے، مسلمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جارہا ہے جیسے انہیں خود اپنے ملک میں کوئی حقوق حاصل نہ ہوں، عینی شاہدین نے بتایا کہ پولیس جائے واقعہ پر پہنچنے تک یہ احتجاج پرامن تھا، بعض خواتین کو حراست میں لیا گیا اور پھر قریب میں واقع ایکو گارڈن کے پاس چھوڑ دیا گیا ان پر کوئی الزامات عائد نہیں کئے گئے۔احتجاجی مظاہرے کی تصویریں سوشل میڈیا پر فوری پھیل گئی اور لکھنؤ میں مسلم قائدین نے بھی ریاستی حکام پر کڑی تنقید کی، ایک مقامی خاتون فرح جہاں نے کلارین انڈیا کو بتایا کہ آئی لو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سائین بورڈ کو کس طرح خطرہ تصور کیا جاسکتا ہے، یہ محض مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا ایک بہانہ ہے، مسلم گروپس نے اعلان کیا کہ وہ پولیس کی کارروائی کے خلاف احتجاج کرتے رہیں گے، ضرورت پڑنے پر اعلی حکام اور عدالتوں سے بھی رجوع ہوں گے، سمیہ رانا نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی حکومت مسلمانوں کو خاص طور پر نشانہ بنارہی ہے۔کیا یہ بات تعجب خیز نہیں ہے کہ اسلام کی ایک عظیم شخصیت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ سے محبت کا اظہار کسی جمہوری ملک میں اب جرم سمجھا جانے لگے تو پھر امن وامان کا تصور کہاں سے ہوگا؟ جب نفرت کی جڑیں اتنی گہری ہوجائیں تو یہ بلاشبہ افسوسناک ہے، مائیکل ہارٹ نے سو عظیم آدمی نامی ایک کتاب لکھی جس میں پہلے نمبر پر پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو رکھا اس میں وہ لکھتا ہے "ممکن ہے کہ انتہائی متاثر کن شخصیات کی فہرست میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شمار سب سے پہلے کرنے پر چند احباب کو حیرت ہو اور کچھ معترض بھی ہوں لیکن یہ واحد تاریخی ہستی ہے جو مذہبی اور دنیاوی دونوں محاذوں پر برابر طور پر کامیاب رہی، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عاجزانہ طور پر اپنی مساعی کا آغاز کیا اور دنیا کے عظیم مذاہب میں سے ایک مذہب کی بنیاد رکھی اور اسے پھیلایا وہ ایک انتہائی مؤثر سیاسی رہنما بھی ثابت ہوئے، آج 1300 برس گزرنے کے باوجود ان کے اثرات انسانوں پر ہنوز مسلم اور گہرے ہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف اسلام کی الہیات کی تشکیل میں فعال تھے بلکہ اس کے بنیادی اخلاقی ضوابط بھی بیان کیے، علاوہ ازیں انہوں نے اسلام کے فروغ کے لیے بھی جدوجہد کی اور اس کی مذہبی عبادات کی بھی توضیح کی، حضرت عیسی مسیح کے برعکس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف ایک کامیاب رہنما تھے بلکہ ایک مذہبی پیشوا بھی تھے، فی الحقیقت وہی عرب فتوحات کے پس پشت موجود اصل طاقت تھے، اس اعتبار سے وہ تمام انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن سیاسی قائد ثابت ہوتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ ساتویں صدی عیسوی میں عرب فتوحات کے انسانی تاریخ پر اثرات ہنوز موجود ہیں یہ دینی اور دنیاوی اثرات کا ایسا بے نظیر اشتراک ہے جو میرے خیال میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن شخصیت کا درجہ دینے کا جواز بنتا ہے" ایک عیسائی مصنف اس عظیم شخصیات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کرتا ہے، اور ہمارے ملک ہندوستان میں اب ان سے محبت کا اظہار اب جرم ہونے لگا، کیا یہی نیا ہندوستان ہے؟ نفرت کی آگ کہاں تک پہونچ چکی ہے ذرا اس واقعے کو دیکھئے، بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں گاؤ رکشک ہنوز مسلم مویشی تاجرین پر کسی نہ کسی بہانے ظلم وستم ڈھا رہے ہیں اور ان کو موت کے گھاٹ اتارا جارہا ہے، راجستھان کے ضلع بھیلواڑہ میں ایک 35 سالہ مسلم شخص پر بری طرح حملہ کیا گیا، غنڈوں نے اس پر گائے کی اسمگلنگ کرنے کا الزام عائد کیا، اس کے پاس موجود نقد رقم لوٹ لی اور تاوان ادا کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اس پر جان لیوا حملہ کیا، ایک ہاسپٹل میں تین دن تک زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد یہ شک اپنے زخموں سے جانبر نہ ہوسکا، اطلاعات کے مطابق مدھیہ پردیش کے ضلع منڈسور سے تعلق رکھنے والے آصف بابو ملتانی اور اس کا ساتھی محسن ڈول 34 سال نے 16 ستمبر کو راجستھان کے لامبیا مویشی میلہ میں شرکت کرنے وہاں کا سفر کیا تھا، ان دونوں نے قانونی طور پر ایک بیل خریدا تھا اور گھر واپس ہو رہے تھے اچانک انہوں نے دیکھا کہ ان کا پیچھا کیا جارہا ہے، پولیس ذرائع نے بتایا کہ آصف کے بھائی منظور پمیلا نے 17 ستمبر کو بنیرا پولیس اسٹیشن میں اس واقعہ کی اطلاع دی ایف آئی آر کے مطابق ایک کار نے ان کی گاڑی کا پیچھا کرنا شروع کیا، بعدازاں اس نے ان کی گاڑی کو اوورٹیک کرتے ہوئے اس کا راستہ روک دیا، چند ہی منٹوں کے اندر کئی افراد موٹر سائیکلوں پر وہاں پہنچ گئے اور انہیں گھیرلیا، خریداری کی رسید اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے باوجود دونوں تاجرین کو گاڑی سے باہر نکال کر شدید مار پیٹ کی، ہجوم نے ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے بیل کو ذبح کرنے کے لئے خریدا ہے اور انہیں دکھائے گئے ثبوتوں کو نظر انداز کردیا گیا، محسن ڈول فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا لیکن ملتانی پھنس گیا منظور پمیلا نے اپنی شکایت میں کہا کہ ان لوگوں نے آصف پر بے رحمانہ حملہ کیا اور 36 ہزار روپے چھین لیے، تقریبا تین بج کر 30 منٹ علی الصبح ایک ملزم کنال نے مجھے ملتانی کے نمبر سے فون کیا اور کہا کہ اگر ہم اسے زندہ واپس واپس حاصل کرنا چاہتے ہیں اور پولیس کی کارروائی سے بچنا چاہتے ہیں تو 50 ہزار روپے ادا کریں، اس فون کال کے بعد آصف ملتانی کا فون بند کردیا گیا، دوسرے دن تین بجے تک انہیں کوئی اطلاع نہیں ملی، بعدازاں بنیرا پولیس نے انہیں اطلاع دی کہ آصف کو بھیلواڑہ ہاسپٹل میں شریک کرایا گیا ہے، اس کے سر پر شدید زخم آئے ہیں، آصف نے 19 ستمبر کو آخری سانس لی اس المیہ نے اس کی بیوی اور چھوٹے بچوں کو مایوس کردیا کیونکہ اس گھر میں آصف ہی واحد کمانے والا تھا اس واقعے کے بعد بھیلواڑہ پولیس نے پانچ افراد کو گرفتار کرلیا اور ان کے خلاف بھارتی نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت ایک کیس درج کرلیا، بہرحال پولیس نے متنازعہ طور پر گائے کی اسمگلنگ کا ایک علحدہ مقدمہ بھی درج کیا، انسانی حقوق کارکنوں نے سوال اٹھایا کہ قانونی طور پر خریداری کا ثبوت پیش کرنے کے باوجود گائے کے اسمگلنگ کے الزامات کیوں عائد کئے گئے؟ کئی افراد نے اسے قانونی بہانوں کے تحت گورکشکوں کو بچانے کی کوشش قرار دیا، اس معاملہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ گاؤ رکشکوں کو کتنا تحفظ ملک میں حاصل ہے۔یہ کوئی پہلا اور نیا واقعہ نہیں ہے اسطرح کے واقعات اب روز کا معمول ہیں اور حکومت کی جانب اس طرح کے واقعات پر مکمل خاموشی ہے۔کرناٹک کے بی جے پی ایم ایل سی ٹی روی نے مسلمانوں کے تعلق سے ایک اشتعال انگیز بیان دیا، منڈیا ضلع کے مڈدور میں گنیش وسرجن ریالی کے دوران انہوں نے کہا کہ اگر مسلمان ٹھیک سے رہتے ہیں تو ہندو ان کا احترام کریں گے لیکن اگر وہ چنوتی دیں گے تو ان کا سر قلم کردیں گے دراصل اس ریالی کا انعقاد ہندوتوا تنظیموں نے شہر میں مبینہ پتھراؤ کے واقعے کے خلاف کیا تھا، سی ٹی روی نے کہا کہ ہم یہاں پیدا ہوئے ہیں آپ کہیں اور سے آئے ہیں، ہمیں اپنی طاقت دکھانے کی کوشش نہ کریں ہم طاقت دکھانا جانتے ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو ہم سر قلم بھی کر سکتے ہیں، ہم اس ملک کو تباہ ہونے نہیں دیں گے، کرناٹک پولیس نے بی جے پی کے ایم ایل سی سی ٹی روی کے خلاف اقلیتی برادری کو نشانہ بناتے ہوئے اشتعال انگیز تقریر کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ادھر بی جے پی کی آسام یونٹ نے اپنے ایک ہینڈل پر ایک اشتعال انگیز ویڈیو پوسٹ کیا ہے جس پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے کیونکہ پارٹی نے مسلمانوں کو بدنام کرتے ہوئے فرقہ وارانہ نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، بی جے پی کے بغیر آسام کے عنوان سے مصنوعی ذہانت اے آئی کی مدد سے تیار کئے گئے ویڈیو میں دکھایا گیا کہ ریاست کے مختلف حصوں میں غیر قانونی تارکین وطن نے عوامی مقامات اور سرکاری اراضی پر قبضہ کرر کھا ہے، اس ویڈیو میں ظاہری طور پر یہ دکھانے کی کوشش بھی کی گئی ہے کہ کانگریس قائدین گورو گوگوئی اور راہل گاندھی اس معاملے میں مسلمانوں کا ساتھ دے رہے ہیں اور ان سارے معاملے کو پاکستان سے بھی جوڑا گیا ہے، سیاسی قائدین اور سوشل میڈیا کے صارفین نے اس ویڈیو کو انتہائی نفرت انگیز قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی اور یہ جاننا چاہا کہ آیا اس کا مقصد آسام میں مسلمانوں کے خلاف تشدد بھڑکانا ہے؟ کانگریس لیڈر منصور خان نے اسے سماجی ہم آہنگی پر دانستہ حملہ اور مشترک سماجی اقدار کی توہین قرار دیا، اے آئی سکریٹری منصور خان نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی آسام میں فرضی سیاسی پروپیگنڈا پھیلانے کے معاملے میں نچلی سطح تک پہنچ گئی ہے، اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو میں مسلم اکثریتی آسام میں فرقہ وارانہ نفرت پیدا کرنے کی دانستہ کوشش کی گئی ہے، کانگریس سوشل میڈیا کی چیئر پرسن سپریہ شیرینیت نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ آیا اس نے اس طرح کے پوسٹ پر کوئی اعتراض کیا ہے یا نہیں؟ بی جے پی کھلے طور پر ملک میں زہر پھیلا رہی ہے اور مسلمانوں سے آزاد بھارت بی جے پی کا خواب ہے۔دوسری جانب مرکزی وزارت داخلہ نے حال ہی میں ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ پڑوسی ملکوں پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش سے آنے والے اقلیتی برادری کے وہ لوگ ملک میں پاسپورٹ اور سفری دستاویزات کے بغیر ہندوستان میں رہ سکتے ہیں جو ان ملکوں میں مذہبی ظلم وجبر کا شکار ہوئے ہیں، مرکزی وزارت داخلہ نے جن اقلیتی برادریوں کو یہ اجازت دی ہے ان میں ہندو، بدھسٹ، جین، پارسی، سکھ اور عیسائی شامل ہیں جبکہ مسلمانوں پر اس حکم کا اطلاق نہیں ہوگا، اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمانوں کے ساتھ حکومت کا یہ تعصب اور اس کی جانبداری اس ملک کو کہاں لے جائے گی؟ آپ کو یاد ہوگا کہ مرکزی حکومت نے شہریت ترمیمی قانون سی اے اے منظور کرایا اور گزشتہ سال اس قانون کا نفاذ عمل میں آیا ہے، سی اے اے کے بہانے بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں بالخصوص آسام میں مسلمانوں کو غیر ملکی قرار دے کر ظلم وجبر کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، اس ضمن میں بے شمار رپورٹس منظر عام پر آتی رہی ہے جسکا سلسلہ ہنوز جاری ہے اب تو مرکزی وزارت داخلہ نے مرکزی اور ریاستی زیر انتظام علاقوں کو غیر ملکی وغیر قانونی شہریوں کے لئے مراکز حراست یا حراستی کیمپس قائم کرنے کی ہدایت دی ہے، ان حراستی مراکز میں ان لوگوں کو رکھا جائے گا جو اپنی ہندوستانی شہریت ثابت کرنے میں ناکام ہوجاتے ہیں یا اپنی ضمانت نہیں دے پاتے، واضح رہے کہ ایسے لوگوں کو حراستی مراکز میں اس وقت تک رکھا جائے گا جب تک انہیں ان کے ملک واپس نہیں کیا جاتا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مغربی بنگال اور آسام کے مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر ایک ایسی سازش پر عمل کیا جارہا ہے جس کا مقصد جان بوجھ کر مسلمانوں کو ستانا اور اپنا اقتدار مستحکم کرنا ہے، اس معاملے میں آسام بدترین مثال ہے۔جمیعت علماء کے ایک وفد نے اپنے صدر مولانا محمود مدنی کی قیادت میں آسام کا دورہ کر کے وہاں کی ہیمانتا بسوا سرما اور ان کی حکومت کو یہ احساس دلایا کہ مذہب کی بنیاد پر تعصب وجانبداری سے ملک اور ریاست کو صرف اور صرف نقصان ہوتا ہے اس سے ہرگز کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کسی کا اقتدار مستقبل مستقل نہیں ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق کون قانون کے مطابق غیر ملکی ہے یا نہیں اس کا فیصلہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں، مرکزی زیر انتظام علاقوں کے ایڈمنسٹریشن ضلعی کلکٹران اور مجسٹریٹ ہی کر سکتے ہیں اور مرکزی حکومت جو فارنرس ٹریبونل کے پاس مقدمہ بھیجے وہ کر سکتے ہیں، حکومت کی جانب سے حکم نامہ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ غیر ملکی باشندے متعلقہ اتھارٹی کی اجازت کے بنا پانی، بجلی اور پیٹرولیم جیسے شعبوں کی پرائیویٹ کمپنیوں میں کام نہیں کر سکتے اور ساتھ ہی نجی کمپنیاں ڈیفنس، خلائی ٹیکنالوجی، جوہری توانائی اور انسانی حقوق کے شعبوں میں سینٹرل گورنمنٹ کی اجازت کی بنا کسی بھی غیر ملکی باشندے کو ملازمت نہیں دے سکتی، یہ بات بھی بہت اہمیت رکھتی ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے مذکورہ حکم نامہ تو جاری کیا لیکن اس نے لوک سبھا میں یہ واضح نہیں کیا کہ ہندوستانی شہریت ثابت کرنے کے لئے کون سی قانونی دستاویزات کی ضرورت ہے، مرکزی وزارت داخلہ نے یہ کہا ہے کہ شہریت کا تعین سٹیزن شپ ایکٹ 1955 اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین سے ہوتا ہے، یہاں ہم نے آسام کا حوالہ دیا ہے، جہاں کے چیف منسٹر نے حال ہی میں سیدہ حمید اور مولانا محمود مدنی جیسی شخصیتوں کو گرفتار کر کے بنگلہ دیش بھیجنے کی دھمکیاں دی ہیں، حالانکہ آسام میں مسلمانوں کی آبادی وہاں کی جملہ آبادی کا 40 پرسنٹ ہے۔حراست کے دوران ایک 56 سالہ بنگالی نژاد مسلمان امجد علی کا دو تین دن قبل انتقال ہو گیا، بیرونی قرار دیے جانے والے افراد کے خلاف مہم کے دوران گرفتاری کے چند ماہ بعد وہ اس دنیا سے گزر گئے، ضلع بارپیٹا کے روماری گاؤں کے ساکن امجد علی کو مئی سے ماتیا حراستی کیمپ میں رکھا گیا تھا 11 اگست کو انہیں کینسر ہونے کی تشخیص کی گئی تھی جبکہ وہ ہنوز زیر حراست تھے عہدے داروں کے مطابق اگست میں علی کی صحت خراب ہونا شروع ہوئی تھی جس کے نتیجے میں انہیں گول پاڑا سول ہاسپٹل منتقل کیا گیا تھا وہاں ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ ان کے کینسر کا علاج ممکن نہیں اور انہیں صرف آرام پہنچانے کے لئے نگہداشت میں رکھا جائے گا، ان کے رشتہ دار عبدالجلیل نے گزارش کی کہ مناسب طبی علاج کے لیے انہیں رہا کیا جائے لیکن عہدے داروں نے ان کی درخواست مسترد کردی تھی، اخبار دی آبزور انہیں یہ اطلاع دی آسام میں 1997 میں واٹر لسٹ پر نظر ثانی کے دوران امجد علی کو ڈی ووٹر (مشتبہ ووٹر) قرار دیا گیا تھا، اپریل 2021 میں غیر ملکیوں کے ٹریبونل نے انہیں غیر ملکی قرار دیا تھا ان کے ارکان خاندان نے بتایا کہ انہیں گرفتار کرنے کے لئے پولیس کے آنے تک وہ اس معاملے سے ناواقف تھے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹریبونل نے تمام ثبوتوں کو مسترد کردیا تھا جن میں 19661951 اور 1970 کی ووٹر لسٹ بھی شامل تھی جن میں ان کا اور ان کے والدین کا نام موجود تھا علی کے پسماندگان میں ان کی والدہ اہلیہ تین لڑکے اور چار بیٹیاں شامل ہیں ماتیا حراستی مرکز میں جاریہ سال یہ دوسری موت ہے اس سے پہلے بھی ڈیٹینشن کیمپ میں موت ہوچکی ہے۔ان حالات میں ہم مسلمانوں، مسلم تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ جمہوری انداز میں حکومت کے متعصبانہ رویہ اور جانبداری کے خلاف جدوجہد کریں اور دیگر ابنائے وطن کو اس بات کا قائل کروائیں کہ صرف اور صرف مسلمانوں کے ساتھ تعصب وجانبداری برتنا اور ان کے انسانی حقوق پامال کرنا ملک کے لئے یا کسی بھی ریاست کے لیے بہتر نہیں ہے یہ ہر حال میں نقصان دہ ہے۔اس کے علاوہ صرف آسام کے ہی نہیں ملک بھر کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ چوکنا رہیں، اپنے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لئے جدوجہد کریں اور اپنے قانونی دستاویزات درست کرلیں تا کہ فرقہ پرستوں کو کوئی موقع نہ مل سکے۔*

رابطہ:8099695186
(مضمون نگار معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)*

☆☆☆

دہلی میں تین بنگلہ دیشی غیر قانونی شہری گرفتار، ملک بدری کا عمل شروع

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت میں غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کے خلاف جنوب مغربی ضلع پولیس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ جمعرات کو آپریشن سیل ٹیم نے آر کے پورم علاقے سے تین بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا۔ ہندوستان میں بغیر کسی درست دستاویزات کے رہنے والے یہ نوجوان خاموشی سے دہلی میں مقیم تھے اور یورپ فرار ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر امت گوئل نے آج بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت جھلک پال (25) رہائشی بالا گنج، سلہٹ، ڈھاکہ، محمد نورالابصار عرف ابصار (40) اور محمد عزیز الحق عرف حق (21)، رہائشی چٹگرام، بنگلہ دیش کے طور پر کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ آپریشن سیل کو مخبروں سے اطلاع ملی تھی کہ کچھ مشکوک غیر ملکی شہری آر کے پورم علاقہ میں گھوم رہے ہیں۔ تفتیش کے دوران جب پولیس نے شناختی کارڈ طلب کیا تو تینوں کوئی بھی درست دستاویزات پیش کرنے سے قاصر رہے۔ پوچھ گچھ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ 2025 میں ہوائی جہاز کے ذریعے ہندوستان پہنچے تھے اور ویزا ختم ہونے کے بعد بھی واپس نہیں گئے۔ ان کا ارادہ پرتگال سمیت یورپ فرار ہونے کا تھا، لیکن ویزا نہ ملنے پر وہ دہلی میں چھپ کر رہ رہے تھے۔ پولیس نے موقع پر ان کے موبائل فون اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کی اور ان کے اصل پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے بنگلہ دیش میں موجود ان کے اہل خانہ سے رابطہ کیا۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے بتایا کہ تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد، تینوں ملزمان کو غیر ملکی علاقائی رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او)، دہلی کے ذریعے ملک بدر کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکوک غیر ملکی شہری کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

لداخ میں پارٹی کو بدنام کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی: کانگریس

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کچھ لیڈر، نیوز چینل کے اینکر اور سوشل میڈیا کے کئی لوگ تشدد میں ملوث کسی شخص کی تصویر غلط طریقے سے پیش کے اسے کانگریسی کونسلر بتا کر پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پارٹی نے اسے سوچی سمجھی سازش کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے کانگریس کے خلاف چلائے جا رہے پروپیگنڈے کا حصہ ہے، اور اس میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ جے رام رمیش نے کہا کہ بی جے پی کے کئی لیڈر اور کچھ اینکرز اور سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے ایک شخص کی تصاویر اور فوٹیج دکھا رہے ہیں اور اسے کانگریس کے منتخب کونسلر فنتسوگ اسٹین زن تسپاگ بتا کر اسے غلط طور پر پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم ان تمام لوگوں کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی کر رہے ہیں جنہوں نے نہ صرف ہماری پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ احتجاج کو بھڑکا کر بدامنی اور اختلاف کو ہوا دینے کی بھی کوشش کی ہے۔" مسٹر کھیڑا نے کہا کہ لداخ کے لوگوں کے تئیں حساسیت ظاہر کرنے کی بجائے بی جے پی اور اس کے میڈیا اور سوشل میڈیا مہم چلانے والے ہمیشہ کی مانند کیچڑ اچھال رہے ہیں اور لداخ میں غصے کا فائدہ اٹھا کر سیاسی مخالفین سے حساب برابر کرنے کا موقع تلاش کر رہے ہیں۔

دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے گروگرام میں انکاؤنٹر کے بعد دو افراد کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے دہلی کے نجف گڑھ میں ایک قتل کے معاملے میں مطلوب دو ملزمین کو گروگرام میں انکاؤنٹر کے بعد گرفتار کر لیا۔ انکاؤنٹر میں دو ملزمان موہت جاکھڑ اور جتن راجپوت کو ٹانگوں میں گولی لگی۔ کل چھ راؤنڈ گولیاں چلیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ مجرموں کو پکڑنے کے لیے سی آئی اے، گروگرام اور اسپیشل سیل کی مشترکہ کارروائی تھی۔ افسر نے کہا "ہمیں مجرموں کے بارے میں اطلاع ملی اور گروگرام میں جال بچھایا گیا۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح 4:30 بجے سیکٹر 99 کے قریب پیش آیا۔ دونوں ملزمان 4 جولائی کو نجف گڑھ میں نیرج تہلان کے قتل کے سلسلے میں مطلوب تھے۔ دونوں کو ہریانہ کے گروگرام کے سیکٹر 99 سے گرفتار کیا گیا تھا۔" ملزم نے کل چھ راؤنڈ فائر کیے جن میں سے ایک ہیڈ کانسٹیبل نرپت کی بلٹ پروف جیکٹ پر لگا اور دوسرا ایس آئی وکاس کے بائیں ہاتھ پر لگا۔ پولیس ٹیم نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی جس سے دونوں ملزمان کی ٹانگوں میں زخم آئے۔ انہیں علاج کے لیے گروگرام کے سیکٹر 10 کے سول اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کے قبضے سے دو پستول، پانچ زندہ کارتوس اور ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

گروگرام: تصادم میں دو گینگسٹر گرفتار، دو پولیس اہلکار زخمی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی): دارالحکومت اور قومی راجدھانی خطے میں پولیس نے مجرموں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے، جمعہ کی صبح تقریباً ساڑھے چار بجے گروگرام کے سیکٹر 99- میں دہلی پولیس کی اسپیشل سیل اور گروگرام سی آئی اے سیکٹر 40- کی مشترکہ ٹیم نے ایک تصادم کے بعد نجف گڑھ کے مشہور نیرج تہلان قتل کیس میں مطلوب دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔

ایڈیشنل کمشنر پرمود سنگھ کشواہا نے بتایا کہ گرفتار ملزمین کی شناخت موہت جاکھڑ (29) اور جتن راجپوت (21) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملزمین نے گھیرا بندی دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی۔

گینگسٹر کی جانب سے ہوئی چھ راؤنڈ فائرنگ میں ایک گولی حولدار نارپت کی بلیٹ پروف جیکٹ پر لگی، جبکہ دوسری گولی ایس آئی وکاس کے بائیں ہاتھ پر لگی ہے۔ جوابی فائرنگ میں دونوں ملزمین کے پیروں میں گولیاں لگیں۔ پولیس نے انہیں فوراً گرفتار کر لیا اور علاج کے لیے سیکٹر 10- سول اسپتال، گروگرام میں داخل کرایا۔ زخمی پولیس اہلکاروں کو بھی اسپتال میں ابتدائی طبی امداد دی گئی ہے۔

در اصل چار جولائی کو نجف گڑھ کے کاروباری نیرج تہلان کے قتل کے بعد سے دونوں ملزمین مسلسل ٹھکانے بدل رہے تھے، مقام بدل کر اور فون بند رکھ کر پولیس کو چکمہ دیتے رہے، لیکن دہلی پولیس اسپیشل سیل کی ٹیم نے تکنیکی نگرانی اور خفیہ ذرائع کی مدد سے ٹھکانے معلوم کر لیے۔ اس کے بعد سیل اور گروگرام سی آئی اے نے مشترکہ آپریشن کر کے آج صبح سویرے جال بچھایا، جیسے ہی ملزمین اسپلنڈر موٹر سائیکل پر نظر آئے، پولیس نے انہیں گھیر لیا، پولیس نے ان کے پاس سے دو بھری ہوئی پستول، پانچ گولیاں اور ایک اسپلنڈر موٹر سائیکل قبضے میں لی ہے، فارنسک ٹیم ہتھیاروں کی جانچ کرے گی، بائیک کے رجسٹریشن کی بھی تفتیش جاری ہے۔

حکام کا کہنا ہے کہ تفتیش میں یہ معلوم کیا جائے گا کہ کیا قتل میں یہی ہتھیار استعمال ہوئے تھے؟ ایڈیشنل کمشنر نے بتایا کہ مجرم انتہائی خطرناک اور پیشہ ور ہیں۔

علاج کے بعد ملزمین کو گرفتار کر کے دہلی لایا جائے گا اور عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ تفتیش میں قتل کی سازش اور معاونین کے تعلق سے بھی معلومات ملنے کی امید ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس گینگ کے باقی اراکین کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی تیاری جاری ہے۔

ایڈیشنل کمشنر نے کہا کہ دہلی پولیس کا مقصد منظم جرائم پر سخت کارروائی کرنا ہے، چاہے مجرم کتنے ہی ہوشیار کیوں نہ ہوں، پولیس انہیں گرفتار کرنے میں کامیاب رہتی ہے، یہ کارروائی ہماری ٹیم کی ہوشیاری اور تکنیکی مہارت کا نتیجہ ہے۔

ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی: جے آر سی رپورٹ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کی جانب سے جاری کردہ ایک تحقیقی رپورٹ "ٹپنگ پوائنٹ ٹو زیرو: ایویڈنس ٹووارڈز چائلڈ میرج فری انڈیا" کے مطابق لڑکیوں کی بچپن کی شادی کی شرح میں 69 فی صد کی کمی دیکھنے کو ملی ہے، جب کہ لڑکوں میں یہ شرح 72 فی صد تھی۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادی کو روکنے میں گرفتاریاں اور ایف آئی آر جیسے قانونی اقدامات انتہائی مفید ثابت ہوئے۔

مالویہ نگر میں دن دہاڑے فائرنگ، 55 سالہ شخص زخمی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے مالویہ نگر علاقے میں جمعہ کی صبح ایک سنسنی خیز فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ بیگم پور کے وجے منڈل پارک کے قریب دو حملہ آوروں نے ایک شخص پر فائرنگ کی اور پھر فرار ہو گئے۔ زخمی شخص کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا اور اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ جنوبی دہلی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس انکت چوہان کے مطابق پولیس کنٹرول روم کو جمعہ کی صبح 9:53 پر وجے منڈل پارک کے قریب فائرنگ کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی۔ جائے واردات پر پہنچی پولیس ٹیم نے زخمی شخص کی شناخت بیگم پور کے رہنے والے لشپت سنگھ کٹاریہ (55) کے طور پر کی ہے۔ اسے گولی لگنے سے زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ دو نامعلوم افراد موٹر سائیکل پر آئے، فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ پولیس فی الحال واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام قانونی طریقہ کار پر عمل کیا جا رہا ہے اور واقعے کی مکمل تحقیقات کی جا رہی ہیں

رتن دوبے قتل کیس میں این آئی اے نے باپ بیٹے کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے 2023 کے رتن دوبے قتل کیس میں ممنوعہ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤسٹ) نکسلائیٹ تنظیم کے دو ارکان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ جگدل پور، چھتیس گڑھ میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں داخل کی گئی دوسری ضمنی چارج شیٹ میں شیوانند ناگ اور ان کے والد نارائن پرساد ناگ پر مختلف دفعات کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ دونوں کو دوبے کے قتل سے متعلق مجرمانہ سازش میں فعال طور پر ملوث پایا گیا تھا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق، دونوں سی پی آئی (ماؤسٹ) کے سرگرم کارکن تھے اور رتن دوبے کے ساتھ ان کی سیاسی، کاروباری اور ذاتی دشمنی تھی۔ نومبر 2023 میں، بی جے پی کے مقامی رہنما رتن دوبے کو چھتیس گڑھ کے نارائن پور ضلع کے جھارگھاٹی علاقے کے کوشلنار گاؤں میں ایک پر ہجوم ہفتہ وار بازار میں انتخابی مہم کے دوران کلہاڑیوں سے وار کر کے ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ٹارگٹ کلنگ کا مقصد انتخابات کو متاثر کرنا اور مقامی آبادی کو خوفزدہ کرنا تھا۔ تحقیقات کے دوران این آئی اے نے سی پی آئی (ماؤسٹ) کے تحت کام کرنے والے بیانار ایریا کمیٹی اور مشرقی بستر ڈویژن کی برسور ایریا کمیٹی کے ارکان کے ساتھ ساتھ ان کے فعال کارکنوں (او جی ڈبلیو) کے کردار اور ملوث ہونے کا پتہ چلا۔ این آئی اے نے فروری 2024 میں اس معاملے کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لی اور گزشتہ سال جون میں ایک ملزم دھن سنگھ کورام کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ سانو رام کورام اور لالو رام کورام کو بعد میں گرفتار کیا گیا اور دسمبر 2024 میں ان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 27 ستمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1290۔ چین کے چلی کی خلیج میں زلزلے سے تقریباً ایک لاکھ افراد کی موت ہوئی۔
1590۔ سب سے کم عرصے تک پوپ کے عہدہ پر رہنے والے اربن VII کا انتقال ہوا۔
1760۔ میر قاسم بنگال کے نواب بنے۔
1777۔ پنسلوانیا میں واقع لینکیسٹر ایک دن کے لئے امریکہ کا دارالحکومت بنا۔
1820۔ میکسیکو کو آزادی ملی۔
1821۔ میکسیکو کو اسپین سے آزادی ملی۔
1932۔ فلم ہدایت کار یش چوپڑہ کی پیدائش ہوائی۔
1833۔ عظیم سماجی مصلح راجہ رام موہن رائے کا انتقال ہوا۔
1905۔ عظیم سائنسداں آئنسٹائن کی مشہور ای-ایم سی اسکوئیر اصول شائع ہوا۔
1958۔ مہیر سین برطانوی چینل کو تیر کر پار کرنے والے پہلے ہندستانی بنے۔
1961۔ سیرالیون اقوام متحدہ کا ساتواں رکن بنا۔
1972۔ ہندستانی ماہر ریاضیات ایس آر رنگ ناتھن کی وفات ہوئی۔
1981۔ ہندستانی تیز گیند باز لکشمی پتی بالاجی کی پیدائش ہوئی۔
1984۔ فلم اداکار ابھینو شکلا کی پیدائش ہوئی۔
1988۔ میانمار میں ڈکٹیٹرشپ کے خلاف آنگ سان سوکی اور دیگر رہنماؤں نے مل کر لیگ فار ڈیموکریسی کی بنیاد رکھی۔
1998۔ انٹرنیٹ سرچ انجن گوگل کا قیام ہوا۔
1998۔ گوگل نے اپنے سرچ انجن کا آغاز کیا۔
2005۔ ٹام اینڈ جیری کی آخری قسط "دی کراٹے گارڈ" ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔
2008۔ معروف گلوکار مہیندر کپور کا انتقال ہوا۔
2013۔ عراق کی راجدھانی بغداد کی ایک مسجد میں بم دھماکہ میں 7 افراد کی موت ہوئی۔

ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی: جے آر سی رپورٹ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کی جانب سے جاری کردہ ایک تحقیقی رپورٹ "ٹپنگ پوائنٹ ٹو زیرو: ایویڈنس ٹووارڈز چائلڈ میرج فری انڈیا" کے مطابق لڑکیوں کی بچپن کی شادی کی شرح میں 69 فی صد کی کمی دیکھنے کو ملی ہے، جب کہ لڑکوں میں یہ شرح 72 فی صد تھی۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادی کو روکنے میں گرفتاریاں اور ایف آئی آر جیسے قانونی اقدامات انتہائی مفید ثابت ہوئے۔ یہ رپورٹ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک الگ تقریب میں جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی طرف سے جاری کی گئی۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی پہل پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر منعقد ہونے والی اس اعلیٰ سطحی تقریب کا آغاز سیرالیون جمہوریہ کی خاتون اول اور او اے ایف ایل ڈی کی چیئر پرسن فاطمہ مادا بایو اور حکومت کینیا نے ورلڈ جیوریسٹ ایسوسی ایشن اور جیوریسٹ فار ورلڈ وائیڈ کے تعاون سے کیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آسام میں لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کی شرح میں سب سے زیادہ یعنی 84 فی صد کمی دیکھنے کو ملی۔ مہاراشٹر اور بہار (دونوں 70 فی صد)، بعد ازاں، راجستھان اور کرناٹک میں بالترتیب 66 اور 55 فی صد کی کمی دیکھی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادی کی شرح میں یہ غیر معمولی کمی گزشتہ تین برس کے دوران مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور سول سوسائٹی تنظیموں کی مربوط کاوشوں کی بدولت ممکن ہو سکی۔ سروے میں حصہ لینے والے 99 فی صد جواب دہندگان نے کہا کہ انہوں نے حکومت ہند کی چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے بارے میں بنیادی طور پر غیر سرکاری تنظیموں، اسکولوں اور پنچایتوں کی بیداری مہم کے توسط سے سنا ہے یا معلوم ہوا ہے۔ بچوں کے خلاف اس جرم کے خاتمہ کے لیے تمام فریقوں کے مابین ہم آہنگی، تعاون اور قانون کے سخت نفاذ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے بانی بھوون ریبھو نے کہا کہ آج ہندوستان بچپن کی شادی کو ختم کرنے کی راہ پر گامزن ہے اور یہ صرف پائیدار ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنے سے متعلق نہیں ہے۔ ہم نے دنیا کے سامنے یہ ثابت کیا ہے کہ اس کا خاتمہ نہ صرف ممکن ہے بلکہ یقیناً اس کا خاتمہ ہوگا۔ کامیابی کا فارمولہ واضح ہے: تحفظ سے پہلے روک تھام، مقدمہ چلانے سے پہلے تحفظ اور تدارکی اقدامات کے طور پر استغاثہ۔ یہ صرف ہندوستان کی فتح نہیں بلکہ دنیا کے لیے ایک خاکہ ہے۔ حکومت کا مضبوط عزم، مستحکم شراکت داری، سماجی تحفظ تک رسائی اور قانون کی حکمرانی پر سختی سے عمل درآمد ہو تو بچپن کی شادی سے پاک عالم ہماری رسائی میں ہوگا۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن نے بچپن کی شادی کو روکنے میں آسام کی شاندار کامیابیوں کے اعتراف میں وہاں کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا سرما کو "چیمپئنز آف چینج" ایوارڈ سے سرفراز کیا۔ مذکورہ رپورٹ سنٹر فار لیگل ایکشن اینڈ بیہیویرل چینج فار چلڈرن (سی-لیب) نے تیار کی ہے، جو انڈیا چائلڈ پروٹیکشن کی ریسرچ ونگ جے آر سی کی ایک شریک تنظیم ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) تحفظ حقوق اطفال اور ان کی بحالی کے لیے کام کرنے والی 250 سے زائد سول سوسائٹی تنظیموں کا ملک کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے اس حقیقت کے پیش نظر کہ 21-2019 تک ملک میں ہر منٹ میں تین کم سنی کی شادیاں ہوتی تھیں، جب کہ روزانہ صرف تین معاملات کی ہی شکایات درج ہو پاتی تھی تو رپورٹ کے نتائج ملک میں تاریخی تبدیلیوں کی سمت اشارہ کرتے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ آج تقریباً ہر شخص بچپن کی شادی سے متعلق قوانین سے واقف ہے، یہ ایسی تبدیلی ہے، جس کا چند سال قبل تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ رپورٹ میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ غیر سرکاری تنظیموں نے بہار، آسام اور مہاراشٹر میں 2030 تک کم عمری کی شادی کے خاتمہ کے لیے 2024 میں شروع کردہ حکومت ہند کی بچوں کی شادی سے پاک مہم کے پیغام کو عام کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ بہار میں 93 فی صد، مہاراشٹر میں، 89 فی صد اور آسام میں، 88 فی صد نے غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے مہم کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ راجستھان اور مہاراشٹر میں اسکولوں نے اس مہم کے بارے میں بیداری پھیلانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جہاں بالترتیب 87 فی صد اور 77 فی صد افراد کو اسکولوں سے اس سے متعلق معلومات حاصل ہوئیں۔

بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے وقف جسٹ رائٹس فار چلڈرن 250 سے زیادہ سول سوسائٹی تنظیموں کا نیٹ ورک، مرکزی اور ریاستی حکومتوں، ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں، کمیونٹی کارکنوں اور گرام پنچایتوں کے ساتھ مل کر 2030 تک بچوں کی شادی کے خاتمہ کے لیے کام کر رہا ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ سروے میں شامل تمام ریاستوں کے 31 فی صد دیہاتوں میں 6 تا 18 فی صد عمر کی سبھی لڑکیاں اسکول جا رہی تھیں لیکن اس میں خاصا عدم مساوات دیکھنے کو ملا۔ مہاراشٹر میں 51 فی صد گاؤں میں تمام لڑکیاں اسکول جاتی تھیں، جب کہ بہار میں، صرف 9 فی صد گاؤں میں تمام لڑکیاں اسکول جا رہی تھیں۔ سروے کرنے والوں نے غربت (88 فی صد)، بنیادی ڈھانچے کی کمی (47 فی صد)، تحفظ (42 فی صد) اور ٹرانسپورٹ کی کمی (24 فی صد) کو لڑکیوں کی تعلیم میں حائل سب سے بڑی رکاوٹ بتایا۔ اسی طرح 91 کے طور پر نے غربت اور 44 فی صد نے کمسنی کی شادی کا سب سے بڑا اسبب تحفظ کو بتایا۔

ایک ایسے معاشرے سے، جہاں کسی زمانے میں بچپن کی شادی قابل قبول تھی اور پولیس کو اس کی اطلاع دینا ممنوع سمجھا جاتا تھا، حالیہ برسوں میں ہندوستان نے اہم تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ سروے میں شامل 63 فی صد لوگوں نے کہا کہ وہ اب متعلقہ حکام کو بچوں کی شادی کی اطلاع دینے میں " کافی سکون " محسوس کرتے ہیں، جب کہ 33 فی صد نے کہا کہ وہ "قدرے "راحت محسوس کرتے ہیں۔

رپورٹ میں 2030 تک بچپن کی شادی کے خاتمہ کے لئے بچوں کی شادی کے قوانین، بہتر معلوماتی نظام، لازمی شادی کے رجسٹریشن اور گاؤں کی سطح پر بیداری کے پروگراموں کو سختی سے نافذ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس میں بچوں کی شادی کے خلاف لوگوں کو متحرک کرنے کے لیے چائلڈ میرج فری انڈیا کا قومی دن مقرر کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن نے 2023 سے تاحال صرف ہندوستان میں نصف ملین سے زائد بچوں کی معاونت کی ہے اور ہر گھنٹے 18 بچوں کی شادیوں پر قدغن لگائی ہے۔ اپریل، 2023 سے ستمبر، 2025 کے مابین اس نیٹ ورک نے 397,849 بچوں کی بچپن کی شادیاں رکوائیں، بچوں کی اسمگلنگ اور بندھوا مزدوری کے شکار 109,548 کو نجات دلائی، اسمگلنگ کرنے والے گروپوں کے خلاف 74,375 مقدمات درج کیے اور 32,000 جنسی استحصال کے شکار بچوں کو معاونت فراہم کی۔ جے آر سی بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے انگریزی کے 3P یعنی پروسیکوشن، پریونشن اور پروٹیکشن (استغاثہ، تدارک اور تحفظ) کو آگے بڑھانے والے سول سوسائٹی کی تنظیموں کا اولین نیٹ ورک بن گیا ہے۔

یہ رپورٹ پانچ ریاستوں کے 757 گاؤں سے جمع کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ ان ریاستوں اور دیہاتوں کو علاقائی طور پر منتخب کیا گیا تھا تا کہ ملک کے متنوع سماجی و ثقافتی سیاق و سباق کی عکاسی کی جا سکے۔ اس سروے نے ملٹی اسٹیج اسٹریٹی فائیڈ رینڈم سیمپلنگ کی بنیاد پر سب سے پہلے دیہاتوں سے فرنٹ لائن کارکنان جیسے آشا، آنگن واڑی کارکنان، اسکول ٹیچر، معاون نرسوں، دائیوں اور پنچایت ممبران سے رابطہ کر کے ڈیٹا جمع کیا۔

☆☆☆

کھڑگے نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کو ان کے یوم پیدائش پر جمعہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شروع کردہ اقتصادی اصلاحات کی وجہ سے آج ملک تیزی سے اقتصادی ترقی کا تجربہ کر رہا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں انہیں یاد کرتے ہوئے کہا "ہم ملک کی تعمیر میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے تعاون کو یاد کرتے ہیں۔ وہ ہندوستان کی اقتصادی تبدیلی کے ایک نرم مزاج معمار تھے۔ اقتصادی اصلاحات کے لیے ان کے نقطہ نظر نے مواقع کے نئے دروازے کھولے، ایک خوشحال متوسط طبقہ تیار کیا اور بے شمار خاندانوں کو غریبی سے باہر نکالا۔" انہوں نے ڈاکٹر سنگھ کو انتہائی سادہ طبیعت والی شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ عاجزی اور وہ دانشمندی کے دھنی تھے۔ انہوں نے پرسکون اور پروقار برتاؤ کیا اور اپنے کاموں سے اپنے الفاظ کو زیادہ اثر انگیز بنایا۔ وہ منصفانہ اور جامعیت پر گہرا یقین رکھتے تھے اور اس بات کو یقینی بناتے تھے کہ ترقی اور ہمدردی فلاحی اقدامات کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ چلیں جس نے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا۔ ان کی قیادت نے ہمیں دکھایا کہ عوامی زندگی میں دیانتداری نہ صرف ممکن ہے بلکہ طاقتور بھی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "ہندوستانیوں کی نسلوں تک، وہ ایمانداری، دانشمندی اور ملک کی بے لوث خدمت کی ایک لازوال علامت بنے رہیں گے۔ ان کی میراث ایک مضبوط، زیادہ شمولیاتی ہندوستان کی خواہشات میں زندہ رہے گی۔ ان کے یوم پیدائش پر ہماری عاجزانہ خراج عقیدت"۔

لداخ کے لوگوں کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

نئی دہلی، 26 ستمبر، (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ لداخ ثقافتی، اقتصادی، ماحولیاتی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر سے ملک کے لیے انتہائی اہم ہے اور وہاں کے لوگ قابل فخر ہندوستانی ہیں، اس لیے ان کے مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا ضروری ہے۔ لداخ میں جاری احتجاج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ لداخ کے لوگوں کے مسائل کو سنا جانا چاہیے اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے جائز مطالبات پر مثبت طور پر غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ چھ سال قبل جب لداخ کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنایا گیا تو وہاں کے لوگوں کی ان کی ترقی کے تعلق سے کافی امیدیں وابستہ تھیں۔ تاہم، مرکز کے زیر انتظام خطہ بننے کے بعد انہوں نے جس طرز حکمرانی کا تجربہ کیا، اس سے انہیں شدید مایوسی ہوئی اور ایک لحاظ سے ان سب حالات کو دیکھتے ہوئے ان کی امیدوں کو ٹھیس پہنچی۔ لداخ کے لوگوں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے، مسٹر رمیش نے کہا "ان کی زمین اور روزگار کے حقوق کو شدید خطرات لاحق ہیں کیونکہ مقامی انتظامیہ اور منتخب اداروں کو لیفٹیننٹ گورنر اور بیوروکریسی نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت تحفظ اور منتخب مقننہ کے ساتھ ان کے جائز مطالبات پر صرف میٹنگیں ہی ہوتی رہیں۔ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ جمود اور 19 جون 2020 کو چین کو وزیر اعظم کی کلین چٹ نے اہم غیر یقینی صورت حال پیدا کر دی ہے۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ لداخ ہندوستان کے لیے ثقافتی، اقتصادی، ماحولیاتی اور اسٹریٹجک لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ لداخ کے لوگ ہمیشہ سے اپنی سماجی اقدار اور ورثے پر فخر کرتے رہے ہیں۔ کانگریس رہنما نے امید ظاہر کی کہ لداخ کے لوگوں کے دکھ اور درد سے حکومت ہند کا ضمیر جاگ جائے گا اور وہ نہ صرف بات چیت کے ذریعے ان کے مسائل حل کرے گی بلکہ ان کی جائز خواہشات کو جلد از جلد پورا کرنے کے لیے بھی اقدامات کرے گی۔

شام میں فتح کا ذمہ دار طیب اردوان ہے
ترکیہ نے زبردست فوج بنائی: ٹرمپ

واشنگٹن، 29 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترک صدر رجب طیب اردوان کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مسئلہ شام کا فاتح قرار دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اردوان سے ملاقات کے حوالے سے پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کہا کہ شام میں فتح کے ذمہ دار طیب اردوان ہیں جنہوں نے شام کا مسئلہ حل کیا اور انہی کی درخواست پر شام سے پابندیاں ہٹائی ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ طیب اردوان نے ایک زبردست فوج بنائی ہے اور وائٹ ہاؤس میں ان کی میزبانی کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ترکیہ کے صدر ایف 35 لڑاکا طیاروں کے حصول کے خواہش مند ہیں ان کے ساتھ پیٹریاٹ میزائل سسٹم اور ایف 35 پر بات ہوگی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ترکیہ کے صدر روس یوکرین جنگ کے معاملے پر غیر جانبدار ہیں اور اردوان کا خطے میں زبردست اثر و رسوخ ہے، میں چاہتا ہوں کہ ترکیہ روس سے تیل کی خریداری بند کرے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ روس کے ساتھ تیل کے معاملے پر کیا ہو رہا ہے، ہم نے یوکرین کو ہتھیار دیے ہیں اور سب سے زیادہ نقصان روس کا ہو رہا ہے … کسی کو نہیں کھونا چاہتے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ روس نے یوکرین جنگ میں اب تک … فوجی کھو دیے ہیں، جنگ بند ہونی چاہیے۔

اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اب بہت ہو گیا، اسے رکنا ہوگا۔ انہوں نے اسرائیل کے بعض انتہا پسند سیاستدانوں کے ان مطالبات کو مسترد کیا جو مقبوضہ علاقے پر اسرائیلی خودمختاری قائم کرنے اور فلسطینی ریاست کے قیام کی امیدوں کو ختم کرنے کے خواہاں ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا … اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ … اپنے وطن واپس پہنچنے کے بعد ٹرمپ کے جواب پر تبصرہ کریں گے۔ 1967 کی جنگ میں مغربی کنارے پر قبضے کے بعد سے اسرائیلی آبادیاں مسلسل پھیلتی جا رہی ہیں … فلسطینی علاقے کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیں گے … مشرقی بیت المقدس سے الگ کر دے گا … عالمی عدالت انصاف نے گزشتہ سال اپنی مشاورتی رائے میں کہا تھا کہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کا قبضہ اور وہاں آبادیاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں …

ترک ہوائی کمپنی کا ٹرمپ-اردوان مذاکرات کے
بعد 225 بوئنگ طیاروں کی خریداری کا فیصلہ

انقرہ، 26 ستمبر (یو این آئی) ترکش ایئر لائنز نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ وہ 75 بوئنگ 787 طیارے خریدے گی اور 737-8/10 MAX کے 150 طیاروں کی خریداری کے لیے مذاکرات مکمل کر چکی ہے … بوئنگ کے ساتھ معاہدے میں 787-9 اور 787-10 کے 50 طیاروں کی پختہ آرڈرز اور 25 اختیاری آرڈرز شامل ہیں … 2029 سے 2034 کے درمیان فراہم کیے جائیں گے … 100 پختہ اور 50 اختیاری آرڈرز 737-8/10 MAX طیاروں کے لیے …

شام میں دہشت گردوں کے
حملے میں دو شامی فوجی ہلاک

دمشق، 26 ستمبر (یو این آئی) شامی عرب خبر ایجنسی سنا کے مطابق دو شامی فوجی شمالی حلب کے دیر حافر علاقے میں ایس ڈی ایف دہشت گرد گروپ کے حملے میں ہلاک ہو گئے۔ شامی وزارت دفاع کے میڈیا اور مواصلات کے شعبے نے ایک بیان میں کہا کہ حالیہ دنوں میں ایس ڈی ایف نے مشرقی حلب کے دیہات اور قصبوں کو گولوں اور راکٹوں سے نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں فوجی اہلکاروں اور شہریوں دونوں کو جانی نقصان پہنچا ہے۔ ایس ڈی ایف بنیادی طور پر وائی پی جی دہشت گرد گروپ پر مشتمل ہے، اور پی کے کے کی شام میں شاخ ہے۔ اسے ترکیہ، امریکہ اور یورپی یونین دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ یہ حملہ شمالی شام میں ہونے والے سلسلہ وار حملوں میں تازہ ترین ہے، جن کے بارے میں دمشق کا کہنا ہے کہ یہ شہری اور فوجی اہداف کے خلاف کیے جا رہے ہیں۔ یہ کشیدگی ایسے وقت میں دوبارہ بڑھ رہی ہے جب شام سیاسی تبدیلی کے عمل سے گزر رہا ہے۔ بشار الاسد تقریباً 25 سال اقتدار میں رہنے کے بعد 2024 کے آخر میں روس فرار ہو گئے تھے جس کے جانے کے بعد یہ تبدیلی ہو رہی ہے۔ 10 مارچ کو شامی صدارت نے ایس ڈی ایف کو ریاستی اداروں میں ضم کرنے کے معاہدے کا اعلان کیا۔ بیان میں شام کی علاقائی سالمیت پر زور دیا گیا اور علیحدگی پسند ایجنڈوں کو مسترد کیا گیا، حالانکہ دیر حافر جیسے حملے ملک کو متحد کرنے کی کوششوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ وزارت دفاع نے کہا کہ اس کی افواج ایس ڈی ایف کی کارروائیوں کا "حتمی جواب" دے رہی ہیں اور خبردار کیا کہ مزید جارحیت خطے میں استحکام کی کوششوں کو نقصان پہنچائے گی۔ وزارت نے بین الاقوامی فریقوں سے اپیل کی کہ وہ پی کے کے سے منسلک گروپوں کو حمایت فراہم نہ کریں۔ وزارت نے متاثرہ علاقوں میں شہریوں کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا اور ایس ڈی ایف پر الزام لگایا کہ وہ "نازک سیکورٹی صورتحال کا فائدہ اٹھا کر اپنا علیحدگی پسند ایجنڈا مسلط کر رہا ہے۔"

حکومت نے میانوالی میں آخری افغان مہاجر کیمپ بند کر دیا

اسلام آباد، 26 ستمبر (یو این آئی) حکومت پاکستان نے افغان مہاجرین کی واپسی کے سلسلے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے میانوالی میں قائم آخری افغان مہاجر کیمپ کو بند کر دیا۔ اس اقدام کے بعد صوبہ پنجاب میں کوئی مہاجر کیمپ فعال نہیں رہا۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے میانوالی میں آخری افغان مہاجر کیمپ کو ڈی نوٹیفائی کر دیا ہے، جب کہ پنجاب کا دعویٰ ہے کہ یکم اپریل 2025 سے اب تک تقریباً 42 ہزار 913 افغان باشندوں کو واپس بھیجا جا چکا ہے۔ پنجاب حکومت نے پاکستان کے غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی کے منصوبے (آئی ایف آر پی) کے تحت ہولڈنگ سینٹرز قائم کیے تھے اور ان افغان باشندوں کی نشاندہی شروع کی تھی جن کے پاس درست دستاویزات نہیں تھیں یا وہ ایک سال سے زیادہ پاکستان میں مقیم رہے تھے۔ ان کا افغانوں کو ان ہولڈنگ سینٹرز میں رکھا گیا، جہاں سے انہیں افغانستان جانے کے لیے طورخم بارڈر منتقل کیا جاتا تھا۔ پنجاب کے ہوم سیکریٹری ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے روزنامہ ڈان کو بتایا کہ میانوالی کے کوٹ چاندنہ کیمپ کی بندش کے بعد صوبے میں کوئی افغان مہاجر کیمپ فعال نہیں رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے پکڑے جانے والے افغان باشندوں کو ضلع کی سطح پر قائم ہولڈنگ سینٹرز میں لے جایا جاتا تھا، جہاں پنجاب حکومت ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے رہائش اور کھانے پینے کی سہولت فراہم کرتی تھی، وہاں سے انہیں طورخم بارڈر تک حکومت کے خرچ پر پہنچایا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں رہنے والے تمام افغان باشندوں کو جانا ہوگا، سوائے ان کے جن کے پاس درست ویزے موجود ہیں۔ اقوام متحدہ کے مہاجرین کے ادارے کے مطابق پاکستان میں 35 لاکھ سے زائد افغان شہری رہائش پذیر تھے، جن میں تقریباً 7 لاکھ وہ تھے جو 2021 میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد آئے، ان میں سے تقریباً نصف کے پاس قانونی دستاویزات موجود نہیں تھیں۔ اگرچہ پاکستان نے کئی دہائیوں تک مختلف تنازعات کے دوران افغانوں کو پناہ دی، لیکن حکومت کا موقف تھا کہ بڑھتی ہوئی تعداد ملکی سلامتی کے لیے خطرہ اور مالی وسائل پر بوجھ بن رہی ہے۔ واپسی کی پالیسی کے بعد بہت سے افغان باشندے رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑ گئے، جب کہ دیگر کی نشاندہی کر کے انہیں ہولڈنگ سینٹرز میں رکھا گیا اور بعد میں بارڈر پر منتقل کر دیا گیا۔ میانوالی کیمپ کو ڈی نوٹیفائی کرنے کے نوٹیفکیشن میں وزارت امور کشمیر، گلگت بلتستان اور ریاستی و سرحدی علاقوں نے کہا کہ تمام زمین اور غیر منقولہ اثاثے حسب سابق اس کے مالکان یا بصورت دیگر پنجاب حکومت یا ضلعی ڈپٹی کمشنر کے حوالے کر دیے جائیں گے۔

اٹلی اور اسپین نے گلوبل صمود فلوٹیلا کی
حفاظت کیلئے بحری جہاز تعینات کردیے

میڈرڈ/روم، 26 ستمبر (یو این آئی) اٹلی اور اسپین نے اسرائیلی محاصرہ توڑ کر غزہ امداد پہنچانے کے لیے سرگرم گلوبل صمود فلوٹیلا کو ڈرون حملوں کے بعد اس کی حفاظت کے لیے بحری جہاز تعینات کر دیے۔ … تقریباً 50 سے زائد کشتیوں کے ذریعے اسرائیلی بحری ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کر رہا ہے، ان کشتیوں پر وکلا، ارکان پارلیمنٹ اور کارکنان موجود ہیں جن میں سویڈن کی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ بھی شامل ہیں۔ اٹلی کی وزارت دفاع نے کہا کہ فلوٹیلا کو نشانہ بنائے جانے کے چند گھنٹوں بعد ہی ایک فریگیٹ روانہ کی گئی تھی، ڈرون حملے کا نشانہ بننے والے جہاز کو بعد میں کسی اور جہاز سے بدل دیا جائے گا۔ وزیر دفاع گویدو کروسیتو نے پارلیمنٹ کے … انسانیت کے تحفظ کا … اپنے اصل مقصد پر قائم ہے … جانب سے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ اٹلی کے گروپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارا مشن اپنے اصل مقصد پر قائم ہے، یعنی (اسرائیل کی) غیر قانونی ناکہ بندی کو توڑنا اور غزہ کے محصور عوام کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد فراہم کرنا۔

ترکیہ کیلئے بہتر ہوگا، روس سے تیل اور گیس نہ خریدے، ٹرمپ

نیویارک، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات میں کہا ہے کہ ترکیہ کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ روس سے تیل اور گیس نہ خریدے۔ عالمی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کی رپورٹ کے مطابق ترک صدر امریکہ کے دورے پر واشنگٹن ڈی سی پہنچ گئے جہاں وائٹ ہاؤس میں ان کی امریکی ہم منصب سے ملاقات ہوئی۔ رجب طیب اردوان کے اس دورے کا اہم مقصد امریکہ سے ایف 35 لڑاکا جیٹ طیاروں کے حصول پر گفت و شنید ہے۔ ٹرمپ کی پہلی مدت صدارت میں امریکہ نے ترکی کو اپنے اہم ایف-35 لڑاکا جیٹ پروگرام سے اس وقت خارج کر دیا تھا جب ترکی نے روس سے ایئر ڈیفنس سسٹم خریدا تھا، امریکی حکام کو خدشہ تھا کہ ترکی کے پاس روس کا ایس-400 زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل سسٹم ہونے سے ایف-35 طیاروں کی صلاحیتوں کا ڈیٹا روسی ہاتھوں میں جا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے اردوان کے ساتھ اوول آفس میں ملاقات کے آغاز پر امید ظاہر کی کہ یہ مسئلہ دونوں رہنماؤں کی بات چیت میں حل ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'انہیں کچھ چیزوں کی ضرورت ہے، ہمیں کچھ چیزوں کی ضرورت ہے، اور ہم کسی نتیجے پر پہنچیں گے۔ آپ دن کے اختتام تک جان جائیں گے۔' ڈونلڈ ٹرمپ نے رجب طیب اردوان سے کہا: 'اور مجھے لگتا ہے آپ ان چیزوں کو خریدنے میں کامیاب ہو جائیں گے جنہیں آپ خریدنا چاہتے ہیں۔' یہ 2019 کے بعد وائٹ ہاؤس کا ترک صدر کا پہلا دورہ ہے۔ ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت میں اردوان کے ساتھ ایک 'بہت اچھے تعلق' کا ذکر کیا تھا۔ خیال رہے کہ سالوں سے امریکی حکام اردوان کے دور حکومت میں ترکی کے انسانی حقوق کے ریکارڈ اور روس کے ساتھ تعلقات پر تشویش ظاہر کرتے رہے ہیں۔ ترکی اور اسرائیل کے درمیان غزہ اور شام کے معاملات پر کشیدگی نے بھی بعض اوقات امریکہ اور ترکی کے تعلقات کو مشکل بنا دیا ہے۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں ترکی کے روس کے ساتھ معاشی تعلقات پر زور دیا۔ یورپی یونین کے 2023 کے آغاز میں روسی سمندری تیل کے بائیکاٹ کے اعلان کے بعد سے ترکی روسی فوسل فیول کے سب سے بڑے خریداروں میں سے ایک رہا ہے۔ جنوری 2023 سے انقرہ روس سے 90 ارب ڈالر سے زائد کا تیل، کوئلہ اور قدرتی گیس خرید چکا ہے۔ اس عرصے میں صرف چین اور بھارت نے روس سے زیادہ تیل خریدا ہے۔ امریکی صدر نے ترک ہم منصب سے کہا کہ 'اس (طیاروں کی ڈیل) کے لیے سب سے بہتر یہ ہوگا کہ (ترکیہ) روس سے تیل اور گیس نہ خریدے۔' ٹرمپ نے مزید کہا کہ اردوان کا روسی صدر ولادیمیر پیوٹن اور یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی دونوں احترام کرتے ہیں، اور 'مجھے لگتا ہے اگر وہ چاہیں تو (روس یوکرین جنگ بندی کے سلسلے میں) بڑا اثر ڈال سکتے ہیں۔' رجب طیب اردوان نے دوران ملاقات واضح کیا کہ وہ ایف-35 طیاروں (کی خریداری) پر پابندی ختم ہوتے دیکھنے کے خواہش مند ہیں اور ٹرمپ سے کہا کہ وہ اس مسئلے پر 'تفصیل سے بات کرنے' کے لیے تیار ہو کر آئے ہیں۔

ٹرمپ، شہباز ملاقات میں علاقائی سلامتی اور دہشت گردی
سے نمٹنے کے تعاون پر گفتگو، اعلامیہ جاری

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ تعلقات ایک اور اہم سنگ میل عبور کر گیا، وائٹ ہاؤس میں دونوں ممالک کی قیادت کے درمیان خوشگوار ملاقات نے دنیا کی توجہ مرکوز کر لی۔ واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کا پرجوش خیر مقدم کیا، وائٹ ہاؤس کے اوول آفس کے دوستانہ ماحول میں ہونے والی بیٹھک ایک گھنٹہ 20 منٹ تک جاری رہی، اس موقع پر آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو بھی شریک تھے۔ وزیر اعظم آفس سے جاری اعلامیے کے مطابق ملاقات میں علاقائی سلامتی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے تعاون پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے سکیورٹی اور انٹیلی جنس کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر زور دیا، وزیر اعظم نے پاک امریکا تجارتی معاہدے پر صدر ٹرمپ سے اظہار تشکر کیا اور انہیں دورہ پاکستان کی دعوت بھی دے دی۔ امریکی کمپنیوں کے لیے زراعت، آئی ٹی، معدنیات اور توانائی میں سرمایہ کاری کی پیشکشیں بھی سامنے رکھی گئیں، شہباز شریف نے امید ظاہر کی کہ ٹرمپ کی قیادت میں باہمی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور یہ روابط دونوں ممالک کے لیے یکساں مفید ہوں گے۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے صدر ٹرمپ کی بھرپور تعریف کی، ان کی جرات مندانہ، بہادرانہ اور فیصلہ کن قیادت کو سراہتے ہوئے باور کرایا کہ صدر ٹرمپ غزہ سمیت دنیا بھر میں تنازعات ختم کرانے کی مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں، امریکی صدر کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی ہوئی اور جنوبی ایشیا بڑے سانحے سے بچا۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم نے دہشت گردی کے خلاف پاکستانی کوششوں کے اعتراف اور غزہ، مغربی کنارے سمیت مشرق وسطیٰ میں امن بحالی کے لیے مسلم رہنماؤں کے ساتھ مشاورت پر بھی ٹرمپ کو سراہا۔

سابق ایف بی آئی چیف جیمز کومے پر فرد جرم عائد

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز کومے پر کانگریس سے جھوٹ بولنے اور مجرمانہ کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے پر فرد جرم عائد کر دی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سابق ایف بی آئی چیف جیمز کومے پر فرد جرم عائد کر دی گئی، امریکی محکمہ انصاف کے مطابق جیمز کومے پر جھوٹ بولنے اور تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ ٹرمپ نے جمعرات کو اس فرد جرم کو "امریکہ کے لیے انصاف!" قرار دیا۔ ٹرمپ کے وفادار ایف بی آئی ڈائریکٹر کش پٹیل اور اٹارنی جنرل پام بونڈی نے بھی اسی طرح کے بیانات جاری کیے، انہوں نے کہا "کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔" یاد رہے کہ جیمز کومے کو ٹرمپ کی پہلی انتظامیہ کے چند ماہ بعد برطرف کر دیا گیا تھا اور تب سے وہ روس کی تحقیقات سے متعلق بدلہ لینے کی خواہش رکھنے والے ٹرمپ حامیوں کا ایک اہم ہدف رہے ہیں۔ جیمز کومے نے اپنی فرد جرم کے بعد ایک ویڈیو میں کہا "میرا دل محکمہ انصاف کے لیے ٹوٹ گیا ہے لیکن مجھے وفاقی عدالتی نظام پر بہت بھروسہ ہے، اور میں بے گناہ ہوں۔ تو آئیے مقدمہ چلائیں۔"

☆☆

خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں
میں 5.5 شدت کا زلزلہ

پشاور، 26 ستمبر (یو این آئی) پشاور، سوات اور چترال سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں آج صبح 5.5 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا ہے۔ پاکستان کئی بڑی عربی، یوریشیائی اور بھارتی ٹیکٹونک پلیٹوں پر واقع ہے، جو کہ اندر 3 ڈرائز والی تشکیل دیتی ہیں … محکمہ موسمیات کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق زلزلہ آج صبح 8 بج کر 17 منٹ پر آیا … زلزلے کی گہرائی 195 کلومیٹر … 36.51 درجے شمالی عرض بلد اور 70.98 درجے مشرقی طول بلد پر ریکارڈ کی گئی … رواں ماہ کے آغاز میں افغانستان میں 6.0 شدت کے زلزلے نے 1400 سے زائد افراد کی جان لے لی اور متعدد گھر تباہ کر دیے تھے، جبکہ اس زلزلے کے جھٹکے خیبر پختونخوا اور پنجاب میں بھی محسوس کیے گئے، تاہم پاکستان میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ چند روز بعد اسی خطے میں ایک اور 5.9 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے جھٹکے جڑواں شہروں اور خیبر پختونخوا کے بعض حصوں میں محسوس کیے گئے۔

سڈنی سے آکلینڈ جانے والی پرواز میں
آگ کی اطلاع، پائلٹ کی مے ڈے کال

آسٹریلیا، 26 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے دارالحکومت سڈنی سے آکلینڈ آنے والی ایک پرواز میں کارگو ہولڈ میں ممکنہ آگ کی اطلاع پر پائلٹ نے مے ڈے کال دی اور ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی۔ ایئر لائن حکام کے مطابق طیارے میں 156 مسافر سوار تھے۔ تاہم خوش قسمتی سے جہاز نے آکلینڈ ایئرپورٹ پر محفوظ لینڈنگ کر لی۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ فرنٹ کارگو ہولڈ میں آگ نہیں لگی تھی۔ ایئر لائن نے مزید کہا کہ مسافروں اور عملے کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

یمن میں اسرائیلی ڈرون حملے میں 8 افراد شہید

صنعاء، 26 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے یمن میں ڈرون حملوں میں 8 شہری شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یمن کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیل نے شہری سہولتوں کو اشتعال انگیز حملوں میں نشانہ بنایا ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا کہ ان حملوں میں لگ بھگ 8 شہری شہید جبکہ 22 شہری زخمی ہوئے ہیں۔ یمنی وزارت صحت نے مزید بتایا کہ حملوں میں زخمی ہونے والے 2 شہریوں کی حالت تشویشناک ہے۔

ترکیہ اور امریکہ کے درمیان
جوہری توانائی کا معاہدہ

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ اور امریکہ نے جمعرات کے روز جوہری توانائی کے میدان میں اپنی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ ترک وزیر توانائی و قدرتی وسائل، الپ ارسلان بائراکتار نے ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر اپنے بیان میں کہا کہ صدر رجب طیب اردوان کی وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے دوران دونوں ممالک نے جوہری توانائی کے میدان میں اپنی گہری اور کثیر الجہتی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ "ہم نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ اسٹریٹجک سول نیوکلیئر تعاون پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے، جو دونوں رہنماؤں کی موجودگی میں انجام پایا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "مجھے امید ہے کہ اس معاہدے کے دائرہ کار میں کیے جانے والے اقدامات مستقبل میں دونوں ممالک کے لیے باہمی فوائد فراہم کریں گے۔"

ٹرمپ نے شہباز شریف اور
عاصم منیر سے ملاقات کی

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کی صبح واشنگٹن ڈی سی کے اوول آفس میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کی۔ پی ٹی آئی نے یہ اطلاع دی۔ ملاقات کے بعد جاری تصاویر میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل منیر کو مسٹر ٹرمپ کے دائیں اور بائیں کھڑے دکھایا گیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ بھی مسکراتے ہوئے اور انگوٹھے کا مثبت اشارہ دیتے نظر آئے۔ میٹنگ تقریباً آدھا گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوئی اور ایک گھنٹہ 20 منٹ تک جاری رہی۔ اس دوران امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو بھی موجود تھے۔ میٹنگ سے قبل ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ وہ "عظیم رہنماؤں" سے مل رہے ہیں۔ پاکستانی وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل دونوں "عظیم" ہیں۔

ترنمول کا مغربی بردوان ضلع میں بلاک کمیٹی کا اعلان، کئی نئے چہروں کو جگہ ملی

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس ویسٹ بردوان ضلع کے لیے بلاک سطح کی کمیٹیوں کا اعلان کیا گیا بلاک کمیٹی کے 16 عہدیداروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا سب سے اہم تبدیلی آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ اور کلٹی علاقے میں دیکھی گئی یہاں کمیٹی کے پرانے عہدیداروں کو ہٹا کران کی جگہ نئے چہروں کو تعینات کیا گیا دریں اثنا، مغربی بردوان ضلع کے دیگر بلاکس میں کچھ تبدیلیاں ہوئی ہیں، جن میں بارہ بونی، سلان پور، چترنجن، آسنسول نارتھ، اور جموڑیہ شامل ہیں۔ سابقہ امیدواروں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ پورنندو چودھری، جسے ٹیپو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک کے صدر انوپ ماجی کی جگہ لی ہے، اوراتپل سین کو INTTUC بلاک صدر مقرر کیا گیا ہے۔ آسنسول نارتھ 1 اور نارتھ 2 کے صدور میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے گروداس عرف راکٹ چٹرجی نارتھ 1 کے صدر ہیں۔ راجو اہلووالیا کو آسنسول نارتھ 1 کے آئی این ٹی یو سی کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔ جیوتی سنگھ کو رانی گنج بلاک ٹاؤن بلاک کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے سیاتن مکھرجی کو آسنسول جنوبی دیہی کا نائب چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ کلٹی بلاک کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کلٹی سٹی 1 کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 60، 61، 69، 71 سے 74، اور 99 سے 105 کے ساتھ بنایا گیا ہیا دیناتھ پونٹڈی کو کلٹی ٹاؤن 1 بلاک کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے (بادل) کنچن رائے کو بلاک 2 کا صدر مقرر کیا گیا ہے امت یادو کو کلٹی بلاک 2 یوتھ کا صدر مقرر کیا گیا ہے بتایا جا رہا ہے کہ بلاک سے ہٹائے گئے عہدیداروں کو ضلع کمیٹی میں شامل کیا جائے گا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کو مضبوط کرنے والے لیڈروں کو بلاک کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔

☆

آسنسول: کنٹینر میں آگ بھڑک اٹھی

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آج صبح اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب کولکاتا سے دہلی جانے والے کنٹینر میں آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت جوبلی موڑ کے قریب آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ ٹرک ڈرائیور نے بتایا کہ وہ کولکاتا سے دہلی سامان لے کر جا رہا تھا۔ کنٹینر میں کمپیوٹر کے پرانے پرزے اور دیگر مصنوعات موجود تھیں تقریباً 20 کلومیٹر دور اس نے گاڑی سے دھواں اٹھتے دیکھا جوبلی ٹرن کے قریب پولیس کی گاڑی دیکھ کر اس نے گاڑی روک کر پولیس کو اطلاع دی پولیس اور فائر فائٹرز نے پہنچ کر آگ پر قابو پالیا آگ لگنے کا ذریعہ معلوم نہیں ہے آگ پر بروقت قابو پانے سے بڑا سانحہ ٹل گیا۔

آسنسول اور نعمت پور میں فوج کی زمین پر ناجائز قبضے کے الزامات، وارننگ بورڈ نصب

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ تھانہ علاقہ میں شیتلہ مندر کے قریب۔ فوج کی زمینوں پر ناجائز قبضے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اس سرزمین میں ایک مشہور مندر بھی ہے۔ جہاں ہر روز بے شمار عقیدت مند عبادت کے لیے آتے ہیں مقامی باشندوں کی شکایت ہے کہ مندر کے سامنے گاڑیاں غیر قانونی طور پر پارک کی جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں مقامی باشندوں نے پہلے فوج سے شکایت درج کرائی تھی۔ اس الزام کے بعد فوج کے جوانوں نے علاقے میں آکر انتظامات کئے۔ اس زمین پر ایک سائن بورڈ لگا ہوا ہے۔ سائن بورڈ پر صاف لکھا ہے کہ یہ زمین فوج کی ملکیت ہیاس لیے یہاں کسی بھی قسم کا ناجائز قبضہ غیر قانونی ہے اس لیے اس تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس لیے اس معاملے میں احتیاط کی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے فوج کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے انہوں نے کہا، اس کے نتیجے میں مندر کے علاقے میں امن و امان میں بہتری آئے گی اور عقیدت مندوں کو راحت ملے گی معلوم ہوا ہے کہ آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہےلیکن تاحال تجاوزات کرنے والوں کی شناخت نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب آج صبح نعمت پور میں ہندوستانی فوج کی تقریباً 15 ا ایکڑ (45 ایکڑ) اراضی پر 'پروٹیکشن آف اراضی' قائم کی گئی ہے یہ زمین کئی علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے جس میں نعمت پور کا شیو مندر میلہ گراؤنڈ، آزاد بستی کے کچھ حصے، کیری پاڑا آس پاس کا علاقہ شامل ہے۔ یہ علاقہ رحمان پاڑہ کے قریب ہے۔ صبح افسر اور سپاہی فوج کی ایک بڑی گاڑی میں اس علاقے میں آئے۔ ایک چھوٹے سے خالی میدان میں ایک بورڈ لگایا گیا ہے جو رحمان پاڑا کے قریب جگہ ہے حالانکہ لکھا تھا کہ محکمہ دفاع کی زمین کا حصول غیر قانونی ہے اس اقدام سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ فوج اپنی املاک پر کسی قسم کی تجاوزات برداشت نہیں کرے گی مقامی ذرائع کے مطابق نعمت پور کے علاقے میں فوج کی متعدد اراضی پر پہلے ہی قبضہ کیا جا چکا ہیاس لیے یہ قدم مستقبل میں تجاوزات کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

☆

اداکار بندو دارا سنگھ کے ذریعہ پہلی بار ویر.جی ملائی چاپ آؤٹ لیٹ کا افتتاح، وتجیٹرین کھانوں میں نان وتج کا ذائقہ

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں سبزی کھانے کا ایک نیا اور منفرد تجربہ لاتے ہوئے، "ویرجی ملائی چاپ" نے اپنا پہلا آؤٹ لیٹ کھول دیا ہے ریستوران کی خاصیت اس کے مکمل طور پر سبزی خور پکوان ہیں جن کا ذائقہ بالکل نان وتجیٹیرین کھانوں جیسا ہے اے جی چرچ اسکول اور ایل آئی سی ہیڈ کوارٹر کے سامنے واقع نئے ریستوراں نے اپنے دروازے کھول دیئے ایل آئی سی ہیڈ کوارٹر کے سامنے واقع اس نئے ریسٹورنٹ کا افتتاح معروف فلمی اداکار اور برانڈ ایمبیسیڈر بندو دارا سنگھ نے ربن اور کیک کاٹ کر کیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل گروداس چٹرجی، سماجی کارکن سرجیت سنگھ مکڑ، دکان کے مالکان ویر سنگھ اور روکی سلوجا سمیت کئی معززین موجود تھے نان وتج کا ذائقہ، لیکن خالص سبزی خور کھانے کی غذائیت، یہ آؤٹ لیٹ صارفین کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ پکوان پیش کرتا ہے، جن میں شامل ہیں: سبزی خور مچھلی سبزی خور چکن سبزی خور مٹن: یہ تمام پکوان ایک خاص طریقے سے تیار کیے گئے ہیں تاکہ ان کا ذائقہ بالکل نان وتج جیسا ہو، لیکن غذائیت اور پاکیزگی سبزی میں ہی رہتی ہے۔ افتتاح کے دوران فلم اداکار بندو دارا سنگھ نے آسنسول شہر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آسنسول منی پنجاب ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ تصور بالکل نیا ہے اور اس میں ذائقے کے ساتھ صحت کا بھی خیال رکھا گیا ہے صرف 20 سال کی عمر میں یہ آؤٹ لیٹ شروع کرنے والے نوجوان کاروباری ویر سنگھ نے آسنسول میں اس تصور کو لانے پر خوشی کا اظہار کیا انہوں نے وضاحت کی کہ ملک بھر میں 190 سے زائد ویرجی مالائی چاپ آؤٹ لیٹس کھولے گئے ہیں اور ہر جگہ کے صارفین نے اس کے منفرد ذائقے کو بہت سراہا ہے۔ یہ آؤٹ لیٹ آسنسول کے لوگوں کے لیے درگا پوجا جیسے بڑے تہوار کے موقع پر ایک خاص تحفہ ثابت ہوگا جہاں لوگ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ جشن منا سکتے ہیں۔ آپ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ سبزی خور کھانے کے ایک نئے اور مختلف تجربے سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔

☆

درگاپور: ترنمول کی نئی بلاک لیول کمیٹی میں کئی تبدیلیاں

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس نے کئی پرانے لیڈروں کو ختم کرتے ہوئے مغربی بردوان ضلع کے مختلف بلاکس میں کئی نئے لیڈروں کو موقع دیا ہے۔ نئی فہرست ایک پریس ریلیز میں جاری کی گئی۔ درگاپور نمبر ایک بلاک: صدر راجیو گھوش، یوتھ صدر منوج چند، خاتون صدر روما گوسوامی ہیں۔ درگاپور بلاک نمبر 2: صدر اجول کمار مکھرجی، نائب صدور دھرمیندر یادو، راجو سنگھ اور سرویندو بسواس (وپلاو)۔ بلاک نمبر 2 یوتھ ترنمول کانگریس: صدر اجے دیوناتھ، نائب صدر آکاش شرما، بلاک نمبر 2 مہیلا ترنمول کانگریس: صدر بیتا مکھرجی۔ بلاک نمبر تین: صدر شیپول ساہا، نائب صدر ہردے سائی۔ ترنمول کانگریس نمبر 3 بلاک یوتھ کمیٹی: صدر ہریتک رائے، ترنمول نمبر 3 بلاک خواتین کمیٹی: صدر سونالی بھٹاچاریہ، نائب صدر پرینکا پنجا کو مقرر کیا گیا ہے۔

ڈی ایس پی اسٹاک یارڈ میں کرین کی زد میں آکر کنٹریکٹ ورکر جاں بحق

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور مایا بازار میں درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) کے برانچ سیلز آفس (بی ایس او) ڈپارٹمنٹ کے اسٹاک یارڈ میں کرین کی زد میں آکر 36 سالہ ایک کنٹراکٹ ورکر آکاش منڈل کی موت ہوگئی اسے علاج کے لیے تشویشناک حالت میں گاندھی موڑ کے قریب ایک نجی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا واقعہ سے صحن میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ مختلف ٹریڈ یونینوں نے متوفی کے زیر کفالت افراد کے لیے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا ہے مقامی ذرائع کے مطابق لوہے کی سلاخوں کا ایک بڑا بنڈل کرین کی مدد سے صحن سے اٹھایا گیا۔ جب کرین کو ویگن پر چڑھایا جا رہا تھا تو اس میں خرابی پیدا ہوگئی۔ آکاش منڈل جو وہاں کام کر رہا تھا، تار اور ویگن کے درمیان پھنس گیا جس سے اس کی موت ہوگئی حادثے کے بعد دیگر ملازمین مشتعل ہوگئے اور ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ وہ معاوضے کا مطالبہ کریں گے۔ آئی این ٹی یو سی کے ضلع صدر سبھاش ساہا نے کہا کہ متوفی کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیا جائیآ کاش منڈل درگاپور کیمیکلز علاقہ کا رہنے والا تھا اور اس کے پسماندگان میں اس کا 10 سالہ بیٹا ہے۔

پنڈیشور میں تھائی لینڈ کے مندر کے طرز پر پوجا پنڈال

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کلچرل کونسل کے 58 ویں درگا پوجا پنڈال کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا، جس میں ریاستی پنچایت اور دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، سب ڈویژنل مجسٹریٹ ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، اے ڈی ایم شری پونم بلم آئی اے ایس کے چیرمین ایس بی ایس، آدتیں، آئی اے ایس، سب ڈویژنل مجسٹریٹ سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ منڈل، ترنمول ضلع صدر اور خواتین لیڈر اسیما چکرورتی، ایم پی ریتابرت بندوپادھیائے، رام پرساد ہلدر موجود تھے۔ تقریب کے دوران تمام مہمانوں کو پھولوں کے گلدستے سے نوازا گیا اس سال پنڈال کا تھیم تھائی مندر تھا پرکشش لائٹنگ اور خوبصورت مجسمے اس پنڈال کو منفرد بناتے ہیں۔ وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کلچرل کونسل کے درگا پوجا پنڈال کو ریاست کے سب سے بڑے اور مقبول ترین پنڈال میں سے ایک سمجھا جاتا ہیاس سال تھائی لینڈ ٹیمپل کا تھیم لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے بھی کونسل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال معروف ثقافتی کونسل کچھ نیا کرتی ہے۔ گزشتہ سال ہوا محل بنایا گیا تھا اور اس سال تھائی لینڈ مندر کا پنڈال موضوع بحث بنا ہوا ہے۔

آئی ایس پی میں تسلیم شدہ یونین کیلئے تین ماہ کے اندر انتخابات

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): بی ایم ایس کو چھوڑ کر چار یونینوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ وہ انتخابات کے انعقاد کے خلاف نہیں بلکہ مختصر مدت میں انتخابات کرانے کے نوٹس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں انہوں نے بی ایم ایس پر کارکنوں کو گمراہ کرنے اور تقسیم کرنے کا الزام لگایا سیل ISP کی پانچ فعال یونینوں میں سے BMS کو چھوڑ کر چار ٹریڈ یونینوں نے باری منزل پر واقع INTUC کے دفتر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی پریس کانفرنس میں ہائی کورٹ کو آئی ایس پی میں تسلیم شدہ یونین کے انتخابات سے متعلق فیصلے سے آگاہ کیا صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے، INTUC لیڈر ہرجیت سنگھ نے وضاحت کی کہ ISP میں "ایک صنعت، ایک یونین" کے اصول کے حوالے سے ہائی کورٹ میں ایک کیس زیر التوا ہے سیل آئی ایس پی کی چاروں یونینیں ہمیشہ انتخابات کے انعقاد کے حق میں تھیں لیکن عبوری طور پر وہ دستبردار ہوگئے اور بی ایم سی اور انتظامیہ کی خواہش کے مطابق کاغذات نامزدگی داخل کر دیے اس کے بعد بی ایم ایس نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا سماعت 25 فروری 2025 کو شروع ہوئی 22 اپریل 2025 کو کیس کو چیلنج کرنے کے بعد بالآخر 28 اپریل کو فیصلہ ہوا کہ انتخابات کرائے جائیں سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ انتخابات ہونے چاہئیں، لیکن بدقسمتی سے 22 اپریل کو حکم نامہ جاری ہونے کے باوجود RLC نے تمام مزدور تنظیموں کو 15 دن پہلے، ڈھائی ماہ بعد، بغیر کسی کو بتائے مطلع کر دیا 20 اپریل کو جاری ہڑتال کے نوٹس کے باوجود، آر ایل سی نے نوٹس سے اتفاق نہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ تین ماہ تک مصروف رہیں گے اس لیے الیکشن کرائے جائیں گے اس کے بعد انہوں نے انتخابی عمل شروع کیا مزدور یونینوں نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے رجسٹرار سے رجوع کیا اور سوال اٹھایا کہ پندرہ دن میں الیکشن کیسے ہو سکتے ہیں رجسٹرار نے بھی انکار کر دیا معاملہ بالآخر عدالت میں چلا گیا بدھ 24 ستمبر 2025 کو ہائی کورٹ نے تین ماہ کے اندر الیکشن کرانے کا حکم دیا یہ تمام مزدور یونینوں کے لیے خوشی کی بات ہے اپریل سے ستمبر تک 15 دنوں کے اندر الیکشن نہ کرانے پر جاری لڑائی میں کافی وقت ضائع ہوا آخر کار، عدالت نے ریاستی حکومت کو تین ماہ کے اندر انتخابات کرانے کا اختیار دیا CITU لیڈر سورین چٹرجی نے بتایا کہ 22 اپریل کو لیبر کمشنر نے لیبر یونینوں کو ای میل کیا انہیں مطلع کیا کہ یونین کے تسلیم شدہ انتخابات کے معاملے پر 28 اپریل کو ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی CITU نے کبھی انتخابات کی مخالفت نہیں کی صرف یہ اپیل کی گئی تھی کہ انتخابی عمل کے درمیان میں ہڑتال کی گئی تھی اجلاس میں بتایا گیا کہ اتنے کم وقت میں الیکشن کیسے ہو سکتے ہیں 20 مئی کو ہڑتال کے بعد انتخابی عمل شروع کرنے کی اپیل کی گئی جس پر کہا گیا کہ عدالت میں نظر ثانی اپیل کی جائے گی اور انتخابات کی تاریخ مانگی جائے گی اس سے پہلے فروری کے مہینے میں ہی بی ایم ایس عدالت میں گیا تھا اور کسی کو پارٹی بنائے بغیر اور کسی کو بتائے بغیر یکطرفہ طور پر انتخابات کرانے کا حکم ملا تھا اس معاملے میں آر ایل سی کی جانب سے اتنے کم وقت میں انتخابات کرانے کے لیے جاری کردہ نوٹس کو عدالت میں چیلنج کیا گیا تھا اور انتخابات نہ کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا یہ واضح طور پر کولکتہ ہائی کورٹ میں ہماری رٹ پٹیشن میں کہا گیا ہے اس کیس کی 29 اپریل سے مسلسل سماعت ہوئی آخر کار ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ جس طریقے سے تسلیم شدہ یونین کے انتخابات کرائے جا رہے ہیں وہ درست نہیں ہے تین ماہ میں انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا گیا ایک یونین نے یکطرفہ طور پر انتخابات کا حکم دیا تھا تمام یونینیں جمہوری طریقے سے کام کرتی ہیں جبکہ ایک یونین نے تنہا کام کیا اور کارکنوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کی برن پور کی تمام مزدور تنظیمیں برسوں تک متحد ہو کر آئیسکو کو بچانے کی جدوجہد کرتی رہیں دوسری طرف، ایک مزدور تنظیم نے تنہا کام کیا اور محنت کشوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا آر این اے آئی ٹی یو سی کے سنگھ نے بھی کارکنوں کے مفادات کو متحد کرنے اور ان کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اس معلومات کا اشتراک کیا ایچ ایم ایس کے رہنما ممتاز احمد نے بھی اس معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بی ایم ایس پر کڑی تنقید کی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور صحافیوں نے بھی آئی ایس پی کارکنوں کی اجرت میں اضافے سمیت مختلف مسائل پر سوالات پوچھیاس پریس کانفرنس میں موجود چار یونین لیڈروں میں INTUC کے ہرجیت سنگھ، CITU کے سورین چٹرجی، AITUC کے RN سنگھ، HMS کے ممتاز احمد، INTUC لیڈر روجے سنگھ، وپلاو ماجی شامل تھے۔

روپنارائن پور کے ایک بند گھر میں چوری سے خوف وہراس

آسنسول:26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): صرف ایک رات گھر میں کوئی نہیں تھا اور اس رات چوروں نے سارا گھر کا سامان صاف کر دیا چور متعدد الماریوں کو توڑنے کے علاوہ بستر اور دیگر فرنیچر کا رخ موڑ کر سونے کے زیورات کی ڈبے لے گئے۔ اطلاع کے مطابق سلان پور تھانہ کے روپنارائن پور پھانڑی علاقے کے شانتا شری گاؤں میں چوری کا انتہائی دردناک واقعہ پیش آیا یہاں کے طویل عرصے سے رہنے والے مانس کمار لاہا نے 25 ستمبر کی سہ پہر ساڑھے چار بجے گھروں کو تالے لگا دیئے اور کہیں چلے گئے کسی کو گھر میں رہنے کے لئے یا دیکھنے نگرانی کے لئے نہیں کہا اسلیئے کہ رات گزارنے کے بعد اگلی صبح واپس آنا ہی ہے لیکن آج، 26 ستمبر صبح آٹھ کے قریب گھر واپس اکر دیکھا تو کھڑکی ٹوٹی ہوئی تھی کھڑکی کی گرل کو لکڑی کے فریم سے کسی چیز سے توڑا گیا تھا چوروں کا ایک گروہ اس کھڑکی سے داخل ہوا اور دو منزلہ مکان میں ہر جگہ بے ترتیب لوٹ مار کی خاص طور پر نیچے دو بیڈروم کیبنٹ اور دیوان نے قیمتی سامان کی امید میں اٹھایا ہے گھر کی حالت دیکھ کر مانس بابو بے حال ہو گئے پڑوسیوں کو مطلع کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے روپنارائن پور پولیس کو بھی اطلاع دی، پولیس نے موقع پر جا کر سب کچھ چیک کیا تحریری شکایت کے لئے کہا اور چوری کے کے سامان برامد کرنے کی یقین دہانی کرائی سابق ہندوستانی کیبل ورکر، ساٹھ سالہ شخص بابو نے کہا کہ وہ اس طرح کا خوفناک چوری دیکھکر دنگ رہ گئے ہیں۔ پڑوسیوں نے کہا کہ یہاں نائٹ گارڈ ہونے کے باوجود چوری ہوگئی محلے داروں کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہاں نائٹ گارڈ ہونے کے باوجود رات کو کسی وقت چوکیدار علاقے میں گشت کرے گا۔ مختلف سڑکوں پر سی سی کیمرے لگے ہوئے ہیں ان میں سے صرف ایک رات مانس بابو گھر نہیں تھے اور اسی رات بدمعاش ان کے گھر میں داخل ہوئے، محلے والے ایسا کہہ رہے ہیں کہ ان تمام انتظامات کے باوجود چور باقاعدہ علاقوں میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مانس بابو کا کہنا ہے کہ سونے کے زیورات کی کئی چیزیں چوری ہوگئی ہیں، وہ ابھی تک یہ بھی معلوم نہیں کر سکے کہ کوئی اور چور لے گئے ہیں یا نہیں۔ لیکن مقامی باشندوں کا کہنا تھا کہ پوجا کے موقع پر ایک کے بعد ایک خالی مکان میں چوری نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا یہاں دو ماہ قبل ریٹائرڈ کپتان ستی شرما کے گھر میں ایک بڑی چوری ہوئی تھی اگرچہ پولیس نے اس چوری سے بچنے کے لیے مختلف اقدامات کیے لیکن بتایا جاتا ہے کہ چاندی کے 30 سکے برآمد کرنے کے علاوہ کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ فطرتاً لوگ چاہتے ہیں کہ پولیس زیادہ موثر ہوتا کہ علاقے کے لوگ سکون سے رات گزار سکیں۔

☆

کول انڈیا بونس کی رقم ایک لاکھ سے زائد ادائیگی کے فیصلے سے ملازمین کا پوجا دوبالا

آسنسول: 26/ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کول انڈیا بونس 2025: 1 لاکھ سے تجاوز کر گیا، 26 تاریخ سے پہلے ادائیگی، ملازمین خوش ہیں پرفارمنس لنکڈ ریوارڈ (PLR) 2024-25 کا کول انڈیا کے ملازمین کے لیے اعلان کیا گیا۔ اطلاع کے مطابق بونس کی رقم 1,03,000 مقرر کی گئی ہے پرفارمنس لنکڈ ریوارڈ 2025 کے لیے ایک بڑا فیصلہ کیا گیا ہے کول انڈیا لمیٹڈ (CIL) اور اس کے ماتحت اداروں کے نان ایگزیکٹو کیڈر ملازمین نوٹس نمبر: S/ R- III/ 246 مورخہ 24.09.2025 کے PLR سے ایگزیکٹو کیڈر کو، XI-JBCCI کی معیاری کاری کمیٹی کی 25.09.2025 کو کولکاتا میں منعقدہ 6ویں میٹنگ میں CIL، اس کے ذیلی اداروں اور SCCL کے ملازمین کے لیے PLR پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اہم فیصلے: طویل بحث کے بعد، مالی سال 2024-25 کی مجموعی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے، متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ CIL، اس کے ذیلی اداروں، اور SCCL کے نان ایگزیکٹو کیڈر کے ملازمین کو ایک لاکھ تین ہزار روپے کی رقم ادا کی جائے گی۔ یہ ادائیگی تناسب کی بنیاد پر کی جائے گی۔ یہ ادائیگی CIL اور اس کے ذیلی اداروں کے ملازمین کو 26.09.2025 کو یا اس سے پہلے کی جائے گی۔ SCCL کے معاملے میں، ادائیگی SCCL خود کرے گا۔ میٹنگ میں حاضری: اس اہم میٹنگ میں انتظامیہ اور CTU فریقین کے نمائندوں نے شرکت کی، جنہوں نے اپنی رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اس تجویز پر دستخط کیا ان میں SECL/BCCL/ECL/MCL/CIL/Skenicomedia07: S/SECL/BCCL/ECL/MCL/CIL NCL/CCL کے اعلیٰ عہدے دار اور BMS، HMS، CITU، AITUC اور INMF/انوپ سنگھ کے یونین کے نمائندے شامل تھے۔

رانی گنج کوآپریٹو بینک کی نئی قیادت کا انتخاب مکمل

رانی گنج 26 ستمبر: رانی گنج کوآپریٹو بینک کی آپریٹنگ کمیٹی کے قیام سے متعلق کئی ماہ سے جاری کارروائی جمعرات کے روز اختتام کو پہنچی۔ بینک کے آڈیٹوریم میں سرکاری انتخابی افسر کی موجودگی میں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر عہدیداروں کا انتخاب کیا۔ چیئرمین اُجول کمار منڈل: اُجول کمار منڈل ایک معروف بزنس مین ہیں اور رانی گنج چیمبر آف کامرس کے سابق جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ وائس چیئرمین سندیپ کمار بھالوٹیا: سندیپ کمار بھالوٹیا لگاتار تین بار رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر رہے۔ روٹری انٹرنیشنل میں ان کی خدمات شاندار رہیں اور وہ روٹری انٹرنیشنل 3240 کے ڈپٹی گورنر کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ بھالوٹیا ریاستی اور قومی سطح پر مائیکرو و اسمال انڈسٹریز کے ماہر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بھالوٹیا کے لیے اور رانی گنج کے عوام کے لیے یہ فخر کا لمحہ تھا جب انہوں نے جمہوریہ چین کی وزارتِ خارجہ کی دعوت پر 22 دن کے لیے 10 ممالک کے 33 رکنی وفد کی قیادت کی اور بیجنگ میں منعقدہ بزنس کانفرنس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کیا۔ دیگر اراکین بورڈ آف ڈائریکٹرز شری پردیپ نندی، سپن کر، شانتنو بھگت، لکشمی نارائن داس، گوپال داس کیسری، محمد شاہنواز ایس کے ذاکر، مالا پال، تنوشری رائے، سدھیر سنگھ، اشوک سنگھ۔ رانی گنج کوآپریٹو بینک کی نئی قیادت سے عوام کو امید ہے کہ وہ اپنے تجربے اور سماجی وقار کی بنیاد پر بینک کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔

رانی گنج: اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول میں ردوبدل

رانی گنج 26 ستمبر: آئندہ 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس نے اپنی تنظیم کو مضبوط بنانے کے مقصد سے بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں۔ بلاک اور ٹاؤن سطح پر کیے گئے اس تنظیمی ردوبدل سے پارٹی کو نئی رفتار ملنے کی امید ہے۔ رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی کی قیادت اب وارڈ نمبر 34 کے کونسلر رنجیت سنگھ جیوتی کے ہاتھوں میں دی گئی ہے، جبکہ باپی چکرورتی کو نائب صدر بنایا گیا ہے۔ رنجیت سنگھ اس سے قبل منگل پور انڈسٹریل ایریا کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اسی کے ساتھ رانی گنج ٹاؤن یوتھ ٹی ایم سی کی کمان شبھم بھٹاچاریہ کو سونپی گئی ہے۔ خواتین محاذ کی قیادت کونسلر نہا ساؤ کو دی گئی ہے جبکہ مزدور تنظیم آئی این ٹی یو سی کے صدر کی حیثیت سے محمد نجیب الحق کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سابق ٹاؤن صدر روپیش یادو کو اب ضلع تنظیم میں جنرل سکریٹری کی اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔

ایشیا کپ کے فائنل میں کیا پاکستان شکستوں کی ہیٹ ٹرک مکمل کرے گا؟

کھیل کا نتیجہ جو بھی نکلے مگر آرگنائزر خوش، اب ایشیا کپ کے فائنل میں دو دیرینہ کا مقابلہ اسٹیڈیم بھر دے گا

متحدہ عرب امارات، 26 ستمبر: کرکٹ ایشیا کپ (20 اوور) 2025 اس اعتبار سے ہمیشہ کے لئے یادگار اور نا قابل فراموش بن جائے گا جب اس ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ انڈیا اپنے دیرینہ کٹر حریف کو شکست در شکست در شکست کی ہیٹ ٹرک مکمل کرے گا اور سوریہ کمار یادو انڈیا کے وہ کپتان بن جائیں گے جن کی تعریف وتوصیف میں زمین وآسمان کے قلابے ملائے جائیں گے اور اسے دھونی، روہت، وراٹ کے مقابلے میں ترجیح دی جائے گی کہ سوریہ کمار یادو کی کپتانی میں انڈیا نے ایک ٹورنامنٹ میں 10 دنوں کے اندر اندر تین تین مرتبہ شکست فاش دیکر اپنی جیت کی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ پاکستان نے چونکہ سپر 4 مقابلے میں انڈیا سے شکست کھائی لیکن پھر سری لنکا اور بنگلہ دیش کو شکست دی جس کی بناء پر اسے ایشیا کپ کے فائنل میں جانے کا موقع ملا ہے اور دوسری طرف انڈیا نے لیگ میچوں میں یو اے ای، عمان اور پاکستان کو شکست دی پھر سپر 4 میں بنگلہ دیش اور پاکستان کو شکست دیکر فائنل میں قدم رنجہ فرمایا ہے اور اب فائنل میں اسے ایک مرتبہ پھر سے آسان حریف ملا ہے اور بقول کپتان سوریہ کمار یادو کے کہ پاکستان اب کوئی قابل ذکر حریف نہیں رہا اور انڈیا کے لئے پاکستان سے کھیلنا بالکل عمان، ہانگ کانگ، متحدہ عرب امارات جیسی ٹیموں سے کھیلنا ہے۔ اور اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ انڈیا اس وقت ایک سپر ٹیم ہے اور وہ جب چاہے پاکستان کو نیچا دکھا سکتی ہے پاکستان کے پاس نہ تو اچھے بالرز ہیں اور نہ ہی اچھے اور مستند بلے باز ہیں، پاکستان کا صائم ایوب جو بڑا ناسور تھا اور بابر اعظم کی طرح سے ابھرا تھا وہ ایشیا کپ میں اب تک 5 میچوں میں سے 4 میں صفر میں آؤٹ ہو چکا ہو اور صرف ایک میچ میں ڈبل فیگر تک پہنچ سکا ہے۔ ایسے میں پاکستان کی بلے بازی میں سلمان علی آغا، محمد نواز، فخر زماں، صائم ایوب، محمد حارث سب کے سب بیکار محض ہیں۔ فخر زماں صرف ایک میچ میں نصف سنچری بنا سکا ہے اور بیٹنگ کی ذمہ داری بھی شاہین آفریدی کو مل گئی ہے جو آخری لمحوں میں دو دو اور کھیل کر 25 سے 30 رن جوڑ کر پاکستان کے اسکور کو کسی قدر بہتر کرتا رہا ہے۔ پاکستان کے شیدائیوں کا خیال ہے کہ ان کی ٹیم پاکستان بھلے ہی لگاتار دو میچوں میں شکست سے دوچار ہوئی ہے لیکن وہ انڈیا کو تیسری مرتبہ کامیاب ہونے نہیں دے گی۔ پاکستانی شیدائیوں کا خیال اس وقت سوشل میڈیا میں گردش کر رہا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ''سونار کی ٹھک ٹھک اور لوہار کی ایک بار'' یعنی انڈیا نے سونار کی حیثیت سے پاکستان کو دو بار ٹھونکا ہے لیکن آخری مقابلے میں پاکستان ٹھونک کر رکھ دے گا اور بالکل لوہار کی طرح سے زوردار ضرب لگائے گا۔ لیکن سوچنے والی بات ہے کہ کیا پاکستان کے پاس تیز بہدف کوئی دوا ہے جو شبھمن گل، ابھیشیک شرما، سوریہ کمار یادو، شیوم دوبے، واشنگٹن سندر جیسے بلے باز کو آؤٹ کر سکے بلکہ ان کے پاس تو دیسی کتا کے نام پر کلدیپ یادو، اکشر پٹیل کے علاوہ جسپریت بمراہ، شیوم دوبے ہے جو آن کی آن میں پاکستان کے نام نہاد کھلاڑیوں کا تیا پانچہ کر کے رکھ دیں گے۔ ایسے تو آرگنائزر اس وقت بغلیں بجا رہے ہیں کہ ایشیا کپ فائنل میں ہند پاک کی ٹیمیں ٹکرا رہی ہیں اور پورا اسٹیڈیم فل ہوگا اور زبردست آمدنی ہوگی لیکن یہ بہتر ہوتا کہ پاکستان کو سپر 4 میں بنگلہ دیش کے مقابلے میں شکست ہو جاتی اور وہ خاموشی سے ٹورنامنٹ سے علاحدہ ہو جاتا، لیکن اس وقت تو اس پر بھیانک آفت ہے اور اسے پھر ایک بار انڈیا کا مقابلہ کرنا ہے اور پھر ایک شکست اور شکستوں کی ہیٹ ٹرک کا طوق پاکستان کو بے چین کر دے گا جب کھلاڑی اپنے ملک واپس جاتے ہوئے خوفزدہ ہونگے کہ انہیں پاکستانی شیدائیوں کے عتاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اسٹار ٹینس پلیئرز کا گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کی انعامی رقم بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی): دنیا کے صف اول کے ٹینس کھلاڑیوں نے گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کی انعامی رقم میں مزید اضافے کا مطالبہ کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق ٹاپ 10 کھلاڑیوں نے دوسری مرتبہ چاروں گرینڈ سلم ایونٹس کے منتظمین کو خط ارسال کیا ہے۔ مطالبہ کرنے والوں میں ارینا سبالنکا، یانک سنر، کوکو گوف اور کارلوس الکاریز بھی شامل ہیں۔ کھلاڑیوں نے ٹورنامنٹ ریونیو سے 16 سے 22 فیصد بڑھا کر پرائز منیشیئر میں اضافے کا کہا ہے اور اور کہا ہے کہ یہ شیئر 2030 تک برقرار رکھا جائے۔ خط میں کھلاڑیوں نے پنشن، صحت اور ولادت سے متعلق مراعات میں بھی مزید اضافے پر زور دیا ہے اور اگر یہ مطالبات مان لیے گئے تو آسٹریلین اوپن کا پرائز پول 100 ملین ڈالرز اور یو ایس اوپن کا پرائز پول 150 ملین ڈالرز سے بڑھ جائے گا۔ چاروں گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کا مجموعی پرائز پول 2025 میں 440 ملین ڈالر تھا اور مطالبے کی منظوری کے بعد 2030 تک پرائز پول 500 ملین ڈالرز سے بڑھ جائے گا۔ کھلاڑیوں نے اس حوالے سے کنسلٹنٹ اور اسٹیک ہولڈر کے ساتھ ملاقاتیں بھی کی ہیں۔ یو ایس ٹینس ایسوسی ایشن (یو ایس ٹی اے) نے کھلاڑیوں کے خط کا تفصیلی جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑی انعامی رقم میں اضافے کے خواہشمند رہے ہیں اور صرف پچھلے پانچ برسوں میں پرائز پول میں 57 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ یو ایس اوپن میں رواں برس بھی انعامی رقم بڑھائی گئی تھی۔

جوناتھن گیون اینٹونی نے شاندار انداز میں گولڈ جیتا، رشمیکا نے سلور جیتا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے 16 سالہ جوناتھن گیون اینٹونی نے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ رائفل/ پستول/ شاٹ گن 2025 کے دوسرے دن شاندار کارکردگی سے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ نوجوان ہندوستانی نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں خطاب جیتا۔ 586x19- کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں سرفہرست رہنے والے انٹونی نے فائنل میں اپنا تسلط برقرار رکھتے ہوئے 24 میں سے 21 شاٹس مار کر 8.5 پوائنٹس کے بڑے فرق سے طلائی تمغہ جیتا۔ اٹلی کے لوکا اریکھی نے (572-21x) 236.3 کے اسکور کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ اسپین کے لوکاس سانچیز ٹومی نے (573-11x) 215.1 کے اسکور کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ فائنل میں ٹورنامنٹ کا پہلا شوٹ آف بھی پیش کیا گیا، جہاں ایران کے حسین گوہاری نے اٹلی کے گیبریل الڈو ولانی کو 156.8 پر ٹائی کے بعد چھٹا مقام حاصل کیا۔ گوہاری آگے چل کر (572-12x) 174.8 کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہے۔ انفرادی غیر جانبدار ایتھلیٹ ولادیسلاو ماکاروف (194.3) اور ایگور ٹوپیشام (134.9) بالترتیب چوتھے اور ساتویں نمبر پر رہے۔ ہندوستان کے چراغ شرما، جو کوالیفکیشن میں 578-15x کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، فائنل میں 115.6 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہے۔ جونیئر خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل فائنل میں، انفرادی نیوٹرل ایتھلیٹ ایویلینا شینا نے کمپوزڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھی اور 240.9 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ ہندوستان کی رشمیکا سہگل، جنہوں نے 573-17x کے اسکور کے ساتھ پانچویں مقام پر کوالیفائی کیا، نے قریبی مقابلہ کیا لیکن وہ ایویلینا سے 4.8 پوائنٹس پیچھے رہیں اور 236.1 کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ایران کی فاطمہ شکری جنہوں نے 567-14x کے اسکور کے ساتھ آٹھویں نمبر پر کوالیفائی کیا، نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 213.8 کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ دیگر ہندوستانی فائنلسٹوں میں، 576-17x کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں سرفہرست رہنے والی ونشیکا چودھری 18 شاٹس کے بعد 174.2 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں، جبکہ موہنی سنگھ، جن کا 576-12x کے ساتھ دوسرا بہترین اسکور تھا، 153.2 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہیں۔ دوسرے روز اسکیٹ مقابلے کے لیے کوالیفکیشن بھی شروع ہو گئے۔ ایشین چیمپئن شپ کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے ہرمہر سنگھ للی نے 75 میں سے 74 شاٹس کے ساتھ مردوں کے زمرے میں سرفہرست رہے۔ جونیئر خواتین کی اسکیٹ میں موجودہ ایشیائی چیمپئن مانسی رگھوونشی نے پہلے دن 75 میں سے 71 کے ساتھ ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد امریکہ کی چلو چلونشینہ 69 کے اسکور کے ساتھ اور ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اٹلی کی اریانا نمبر 68 کے اسکور کے ساتھ تھیں۔ انفرادی غیر جانبدار ایتھلیٹس ورارا زیٹسیوا اور کیسینیا شولیاک اور ہندوستان کی اگریما کنور، 67، 67 کے ساتھ برابر رہیں۔ اولمپین رایجہ ڈھلون 65 کے اسکور کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہیں، اس کے ساتھ یشسوی راٹھور 65 ویں نمبر پر رہیں۔ اسکیٹ کوالیفکیشن کا دوسرا دن کل صبح 50 مزید اہداف کے ساتھ شروع ہوگا، جس کے بعد مردوں اور خواتین دونوں کیٹیگریز میں ٹاپ چھ نشانے باز ہفتہ کے فائنل میں پہنچ جائیں گے۔ مقابلے کے تیسرے دن 27) ستمبر)، تین فائنل ہوں گے: 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم کا فائنل صبح 11 بجے، اس کے بعد مردوں کا اسکیٹ فائنل دوپہر 1:30 بجے۔ اور خواتین کا اسکیٹ فائنل دوپہر 3 بجے۔

زخمی شمار جوزف دورہ ہند سے باہر، یوہان لین کو شامل

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز شمار جوزف انجری کے باعث ہندوستان کے خلاف اگلے ماہ ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ ان کیپڈ فاسٹ بالنگ آل راؤنڈر یوہان لین کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز نے ایک ٹویٹ میں تصدیق کی کہ شمار جوزف سیریز سے باہر ہو گئے ہیں اور بنگلہ دیش کے دورے سے قبل ان کی انجری کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ تاہم چوٹ کی نوعیت کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ 14 اکتوبر کو ہندوستان میں ٹیسٹ سیریز کے اختتام کے بعد، ویسٹ انڈیز کی ٹیم بنگلہ دیش میں 18 اکتوبر سے تین ون ڈے کھیلے گی۔ اس کے بعد 27 اکتوبر سے یکم نومبر تک تین ٹی ٹوئنٹی کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد ٹیم پانچ T20، تین ون ڈے اور تین ٹیسٹ پر مشتمل آل فارمیٹ کی سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کا سفر کرے گی۔ ٹیم اس وقت متحدہ عرب امارات میں ہے، جہاں نیپال کے خلاف 27 ستمبر سے تین ٹی ٹوئنٹی کھیلے جائیں گے۔ جوزف نے اب تک 11 ٹیسٹ کھیلے ہیں جس میں 21.66 کی اوسط سے 51 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے جنوری 2024 میں آسٹریلیا کے خلاف اپنے ڈیبیو پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ یوہان لین کی عمر 22 سال ہے اور وہ 19 فرسٹ کلاس میچ کھیل چکے ہیں۔ ان میچوں میں انہوں نے 22.28 کی اوسط سے 66 وکٹیں حاصل کیں اور 19.03 کی اوسط سے 495 رنز بنائے۔ وہ چار بار کیپ بھی کر چکے ہیں۔ لین نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز اے کے لیے جون میں جنوبی افریقہ اے کے خلاف دو چار روزہ میچ کھیلے، چار اننگز میں 62 رنز بنائے اور تین اننگز میں ایک وکٹ حاصل کی۔

بلغاریہ اور جمہوریہ چیک کی ٹیمیں والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں

منیلا 26 ستمبر (یو این آئی) بلغاریہ اور جمہوریہ چیک کی مردوں کی والی بال ٹیمیں ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق بلغاریہ کی ٹیم نے ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں امریکا کو شکست دے کر ٹاپ فور راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ جمہوریہ چیک کی مینز والی بال ٹیم نے کوارٹر فائنل میچ میں حریف ایران کی ٹیم کو ہرا کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ میں کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ فلپائن میں اپنے عروج کو پہنچ چکا ہے۔ فلپائن کے شہر پاسے کے ایس ایم مال آف ایشیا ایرینا میں کھیلے گئے مینز والی بال ایونٹ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں بلغاریہ کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد حریف امریکا کی ٹیم کو 2 کے مقابلے میں 3 سیٹ سے ہرا دیا۔ بلغاریہ کی فتح کا سکور 21-25، 19-25، 17-25، 22-25، 13-15 رہا۔ اسی طرح جمہوریہ چیک کی مینز والی بال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل راؤنڈ کے میچ میں حریف ایران کی ٹیم کو 1-3 سیٹ سے ہرا کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ جمہوریہ چیک کی فتح کا سکور 22-25، 27-25، 20-25، 21-25 رہا۔ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے پہلے سیمی فائنل میچ میں جمہوریہ چیک کا مقابلہ بلغاریہ سے ہوگا جبکہ دوسرے سیمی فائنل میچ میں پولینڈ اور اٹلی کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔

انڈیا انڈر 19 نے آسٹریلیا کو 167 رنز سے شکست دے کر سیریز میں کلین سویپ کر دیا

برسبین، 26 ستمبر (یو این آئی) ویدانت ترویدی (86) اور راہول کمار (62) کی نصف سنچریوں کے بعد کھلن پٹیل (چار وکٹ) اور ادھو موہن (تین وکٹ) کی مہلک بولنگ کی بدولت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے جمعہ کو تیسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کو 167 رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے جیت لی۔
281 کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا انڈر 19 کو ابتدائی دھچکا لگا جب کنشک چوہان نے پہلے ہی اوور میں ایلکس لی ینگ (چار) کو آؤٹ کر دیا۔ ادھو موہن نے اس کے بعد اسٹیون ہوگن (نو) اور کپتان ول ملاجچک (15) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو دباؤ میں ڈال دیا۔ ٹام ہوگن نے ایلکس ٹرنر کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے۔
20 ویں اوور میں کنشک چوہان نے ایلکس ٹرنر (32) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو بڑا دھچکا پہنچایا۔ ہندوستانی فیلڈرز نے پھر دباؤ ڈالا اور ٹام ہوگن (28) کو رن آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کے بلے باز ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکے اور 28.3 اوورز میں 113 رنز پر سمٹ گئے۔ آسٹریلیا کے آٹھ بلے باز دوہرے ہندسے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ ہندوستان کی جانب سے کھلن پٹیل نے 7.3 اوورز میں 26 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ ادھو موہن نے پانچ اوور میں 26 رن دے کر تین وکٹ لئے۔ کنشک چوہان نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کا انتخاب کرتے ہوئے، ہندوستان کو پہلا جھٹکا دوسرے اوور میں لگا جب اس نے کپتان آیوش مہاترے (4) کو کھو دیا۔ وہان ملہوترا جو اگلی بیٹنگ کے لیے آئے، نے ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ اننگز کو مستحکم کرتے ہوئے اسکور کو 36 تک پہنچا دیا۔ ویدانت ترویدی نے ویہان ملہوترا کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 69 رنز جوڑے۔ 21 ویں اوور میں ول ملاجچک نے ویہان ملہوترا (40) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد راہول ملہوترا نے ویدانت ترویدی کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 101 رنز کی سنچری شراکت قائم کر کے ٹیم کے لیے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔
38 ویں اوور میں کیسی بارٹن نے ویدانت ترویدی کو آؤٹ کر دیا جو سنچری کے قریب تھے۔ ویدانت ترویدی نے 92 گیندوں میں 86 رنز بنائے جس میں آٹھ چوکے شامل تھے۔ ہرونش پنگالیا (23) پانچویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ راہول کمار نے 84 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 62 رنز بنائے۔ کنشک چوہان (7)، امبریش (1)، اور دیپیش دیویندرن دو دو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 280 رنز بنائے۔ کھلن پٹیل 20 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا کی انڈر 19 ٹیم کی جانب سے ول بائرم اور کیسی بارٹن نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ چارلس لیچمنڈ، بین گورڈن اور ول ملاجچک نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کو 'ٹائیگرز' کی حمایت

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) جیسے جیسے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 قریب آ رہا ہے، جیو اسٹار کا "جرسی وہی، جذبہ وہی" مہم ملک بھر کے شائقین کو متحد اور حوصلہ بخش رہی ہے۔ بالی ووڈ سپر اسٹار ٹائیگر شراف ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی حمایت کرنے والی تازہ ترین مشہور شخصیت میں شامل ہیں۔ ہرمن پریت کور اینڈ کمپنی کا پہلے آئی سی سی ٹائٹل کی مہم کا آغاز سری لنکا کے ساتھ 30 ستمبر کو گوہاٹی میں ہونے والے ٹکراؤ سے ہوگا۔ ہندوستان کو سپورٹ کرنے کی اہمیت پر ٹائیگر شراف نے کہا، جب بھی ٹیم انڈیا اس جرسی کو پہن کر میدان میں اترے گی، میں ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔ اس بار یہ ہماری خواتین ہیں جو ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہیں، میرے لیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ مردوں کی ٹیم ہے یا خواتین کی۔ یہ ہمیشہ انڈیا ہی ہے جو کھیلتا ہے اور جب جیتتا ہے تو ہمیشہ انڈیا ہی جیتتا ہے۔ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 میں ہندوستان بمقابلہ سری لنکا میچ 30 ستمبر کو جیو ہاٹ اسٹار اور اسٹار اسپورٹس نیٹ ورک پر براہ راست دیکھا جا سکتا ہے۔

ہماری توجہ کرکٹ پر ہے، تنازعات پر نہیں: ہرمن پریت کور

بنگلورو، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے مردوں کے ایشیا کپ کے بارے میں پچھلی خبروں کو ایک طرف رکھتے ہوئے کہا کہ وہ یہاں صرف کرکٹ کھیلنے آئی ہیں اور کرکٹ پر توجہ مرکوز رکھیں گی۔ کھلاڑیوں کے ہاتھ ملانے سے انکار اور میچ کے ارد گرد ہونے والی سیاسی بیان بازی کے بعد ہندوستان کے خلاف پاکستان کے میچ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں ہرمن پریت نے کہا، ہم صرف اس کو کنٹرول کر سکتے ہیں کہ میدان میں کیا ہوتا ہے، دیگر معاملات ہمارے قابو سے باہر ہیں، ڈریسنگ روم میں، ہم ان چیزوں پر بات بھی نہیں کرتے ہیں، ہم صرف کرکٹ اور یہاں پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔ ہرمن پریت نے آئی سی سی خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ 2025 سے قبل کپتان کے دن کے موقع پر نامہ نگاروں کو بتایا، "ابھی ہماری توجہ ابتدائی میچ پر ہے، کیونکہ یہ ٹورنامنٹ کا راستہ طے کرے گا۔ تمام میچز یکساں اہم ہیں۔ ہم میدان سے باہر ہونے والی کسی بھی چیز پر غور نہیں کریں گے۔ یہ صرف ارادے کا بیان نہیں تھا، بلکہ ایک ایسے کھلاڑی کے ذاتی سفر کی عکاسی کرتا تھا جو 12 سال بعد پنجاب کے ڈومیسٹک سرکٹ سے ڈومیسٹک ورلڈ کپ ٹیم کی کپتانی تک پہنچا۔ انہوں نے دنیا کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ کرکٹ اب بھی ایک کھیل ہے، دکھاوے کا نہیں، انہوں نے کہا کہ جب میں نے کرکٹ کھیلنا شروع کی تو میں صرف ہندوستان کی نمائندگی کرنا چاہتی تھی، اب ورلڈ کپ میں ٹیم کی کپتانی کرنا نا قابل یقین ہے۔ ہرمن پریت نے ہندوستان کے فائنل ریکارڈ کے بارے میں بھی پر سکون اور عزم کے ساتھ بات کی۔ ہم پہلے بھی فائنل میں پہنچ چکے ہیں لیکن ناکام رہے ہیں۔ ہم نے ان غلطیوں سے سیکھا ہے اور اس بار ہم اس لائن کو عبور کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اعتماد کے ساتھ کھیلنے اور اس لمحے سے لطف اندوز ہونے کے بارے میں ہے۔ ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم تین بار آئی سی سی خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی ہے: 1997، 2005 اور 2017 میں، لیکن اس نے ابھی تک ٹائٹل نہیں جیتا ہے۔ وہ کئی دوسرے ایڈیشنز میں سیمی فائنل تک پہنچ چکے ہیں اور مسلسل اعلیٰ دعویداروں میں شامل ہیں۔
ان کے آس پاس کپتانوں نے بھی ایسا ہی موقف اختیار کیا۔ آسٹریلیا کی کپتان الیسا ہیلی نے مطمئن ہونے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا، "یہ آسان نہیں ہوتا کیونکہ ہم پہلے جیت چکے ہیں۔ ہر ورلڈ کپ ایک نیا چیلنج ہوتا ہے۔ ہم ہر روز بہتری لاتے رہنا چاہتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی سوفی ڈیوائن نے توازن: نوجوان توانائی اور تجربہ کار رہنمائی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے سوزی بیٹس کے ساتھ کھیلنے پر غور کیا، جو شاید آخری بار ورلڈ کپ میں کھیل رہی ہوں۔ انہوں نے کہا، اس سفر کا اشتراک کرنا واقعی خاص ہے۔ نوجوان جوش لاتے ہیں، اور ہمارے پاس ان کی رہنمائی کا تجربہ ہے۔

نیپال کو شکست دے کر ہندوستان ساف انڈر 17 چیمپئن شپ کے فائنل میں داخل

کولمبو، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم نے نیپال کو 0-3 سے شکست دے کر ساف انڈر 17 چیمپئن شپ 2025 کے فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ جمعرات کی شب ریس کورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن نے بالآخر اپنے غلبے کو گول میں تبدیل کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے ساتھ ٹائٹل کا ٹکراؤ قائم کیا، جس نے اس سے قبل پاکستان کو 0-2 سے شکست دی تھی۔ دانگلھیر ہکم گنلیبا 61) ویں منٹ) اور متبادل کھلاڑی اذلان شاہ خان 80) ویں) اور ڈائمنڈ سنگھ تھوکچوم 90) ویں) نے گول کیے کیونکہ بلیو کولٹس نے ٹورنامنٹ میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ ہاف ٹائم تک اسکور بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ دفاعی طور پر ہندوستان پوری طرح ثابت قدم رہا۔ مڈ فیلڈ نے نظم و ضبط کے ساتھ جگہ بنائی، جبکہ بیک لائن نے گزرنے والے چینلز کو بند کر دیا، جس سے نیپال کے پاس طویل فاصلے کی کوششوں کا سہارا لینے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں بچا۔
بریک تھرو آخر کار 61 ویں منٹ میں آیا۔ ڈینی سنگھ وانگکھیم نے نیپال کے پینلٹی ایریا میں دائیں طرف سے گیند کو پہنچایا۔ گنگٹے نے بڑی تدبیر سے چکمہ دیا، پوری بیک لائن اور گول کیپر کو گمراہ کیا۔ گیند گنلیبا کے پاؤں پر آ گئی، جس نے سکون سے اسے جال میں ڈال دیا۔ اسکور کا آغاز کیا اور نیپال کی مزاحمت کو توڑ دیا۔
دوسرا گول 80 ویں منٹ میں ہوا جو ایک کلاسک جوابی حملے کا نتیجہ تھا۔ متبادل کھلاڑی اذلان شاہ نے بائیں طرف سے پاس حاصل کیا اور آگے بڑھے اور ایک طاقتور شاٹ جال میں پھینکا۔ ہنوستان نے اضافی وقت میں میچ ختم کر دیا۔ گنلیبا کے نچلے کراس نے نیپال کے دفاع کو چکمہ دیا اور ایک اور متبادل کھلاڑی ڈائمنڈ سنگھ تھوکچوم نے ہندوستانی کیمپ میں جشن منانے کے لیے قریب سے گول داغ دیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 27th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

کیا موہن بگان شیلڈ میں حصہ لے گی؟ آئی ایف اے موہن بگان کے جواب کا منتظر

شیلڈ کا انعقاد صحیح وقت پر کیا جائے گا: آئی ایف اے سکریٹری کا دعویٰ

کولکاتا، 26 ستمبر: آئی ایف اے کو جمعرات کو شیلڈ کے بارے میں حتمی فیصلہ کرنا تھا۔ لیکن موہن بگان کے شائقین کی درخواست پر، آئی ایف اے کے سکریٹری انیربن دت نے آخری تاریخ کو مزید دو دن بڑھا دیا۔ موہن بگان کے کئی فین کلبوں کی جانب سے آئی ایف اے کو خط لکھا گیا تھا۔ ان کی درخواست تھی کہ چونکہ موہن بگان نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، اس لیے ان کے کلب کے لیے ایک سلاٹ رکھا جائے۔ اس کے پیش نظر آئی ایف اے سکریٹری نے کہا کہ انہیں لکھے گئے خط کی بنیاد پر وہ مزید دو دن تک موہن بگان کے جواب کا انتظار کریں گے۔ تاہم موہن بگان انتظامیہ نے ابھی تک یہ نہیں کہا ہے کہ آیا وہ شیلڈ کھیلے گی یا نہیں۔ دوسری جانب بدھ کو محمڈن کے انتظامیہ کا کہنا تھا کہ ٹیم شیلڈ کھیلنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ یہ خبر معلوم ہونے کے بعد آئی ایف اے سکریٹری نے محمڈن کے ایگزیکٹو صدر قمر الدین کو فون کیا۔ ان سے بات کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ محمڈن کے عہدیداروں نے ایک ہفتہ کا وقت مانگا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے اعلان کیا ہے کہ وہ شیلڈ میں نہیں کھیلیں گے۔ ابھی کے لیے ایسٹ بنگال اور گوکلم کیرالہ شیلڈ کھیلنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ ایسی صورتحال میں آئی ایف اے آئی ایس ایل کی دو ٹیموں بنگلورو ایف سی اور پنجاب ایف سی سے بات کر رہا ہے۔ تاہم ابھی تک ان کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، اس غیر یقینی صورتحال کے باوجود، IFA سکریٹری کا دعویٰ ہے کہ شیلڈ کا انعقاد صحیح وقت پر کیا جائے گا۔

2030 ورلڈ کپ میں 64 ممالک کھیلیں گے! کیا ٹرمپ فٹ بال کے مستقبل کا فیصلہ گھر پر کریں گے؟

26 ستمبر: اگلے سال فیفا پہلی بار 48 ممالک پر مشتمل فٹبال ورلڈ کپ کا انعقاد کرنے جا رہا ہے۔ ورلڈ کپ میں ممالک کی تعداد کے ساتھ میچوں کی تعداد بھی بڑھے گی۔ اب تک 32 ٹیموں کے ورلڈ کپ میں 64 میچ کھیلے گئے تھے۔ اس بار وہاں 80 میچز ہوں گے۔ تاہم فیفا کا منصوبہ مختلف ہے۔ 2030 میں چھ ممالک ورلڈ کپ کی میزبانی کریں گے۔ فٹبال کی عالمی گورننگ باڈی اس ورلڈ کپ میں 64 ٹیموں کو موقع دینے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ اور اس پر ایک میٹنگ بھی ہوئی ہے۔ یوروگوئے کے علاوہ ارجنٹائن اور پیراگوئے کا بھی 2030 ورلڈ کپ میں ایک ایک میچ ہوگا۔ اسپین، پرتگال اور مراکش ورلڈ کپ کے اہم میزبان رہیں گے۔ اس لیے کل چھ ممالک ورلڈ کپ کے 100ویں ایڈیشن کی میزبانی کریں گے۔ تاہم فیفا 2030 کے ورلڈ کپ میں ممالک کی تعداد بڑھا کر 64 کرنا چاہتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس حوالے سے وسیع تر بات چیت بھی شروع ہو گئی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حال ہی میں نیویارک کے ٹرمپ ٹاور میں فیفا کا اجلاس ہوا۔ فیفا کا ہیڈکوارٹر یہاں ہے۔ اجلاس میں ارجنٹائن فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر کلاڈیو تاپیا، پیراگوئین فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر رابرٹ ہیریسن اور یوروگوئین فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر ناچو الونسو نے شرکت کی۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی، ملاقات میں پیراگوئے کے صدر سینٹیا گو پینا بھی موجود تھے۔ CONMEBOL کے صدر اور FIFA کے نائب صدر Alejandro Dominguez نے میٹنگ کے بعد کہا، "ہمیں یقین ہے کہ 2030 میں ایک تاریخی ورلڈ کپ ہوگا۔ میں Infantino کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ وہ ہمارے سفر میں ایک ساتھی ہے۔ جب فٹ بال سب کو متحد کرتا ہے تو یہ پوری دنیا کے لیے ایک مختلف معنی رکھتا ہے۔" اتفاق سے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے تین میسکوٹس بھی سامنے آ چکے ہیں۔ جانوروں کے تین کردار کلچ، زیو اور میپل اگلے ورلڈ کپ کے تین میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی نمائندگی کریں گے۔ فیفا کے صدر نے کہا کہ کلچ، زیو اور میپل خوشی، طاقت اور اتحاد کی علامت ہیں۔ کلچ دی بلڈ ایگل امریکہ، جے دی جیگوار، میکسیکو اور میپل دی موس، کینیڈا کی نمائندگی کرنے جا رہے ہیں۔

کلبوں کو پہلے ہی واضح کرنا چاہئے کہ وہ فٹبالروں کو ریلیز کریں گے یا نہیں: خالد جمیل

انہوں نے فیڈریشن اور آئی ایس ایل ٹیموں کے درمیان تنازعہ کو قومی ٹیم کے مفاد میں حل کرنے پر زور دیا

کولکاتا، 26 ستمبر: اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز کھیلنے کا موقع آ گیا ہے۔ ہندوستان اکتوبر میں ہوم اور اوے میچوں میں سنگاپور کا مقابلہ کرے گا۔ اس سے قبل انڈین فٹبال ٹیم کے کوچ خالد جمیل نے فیڈریشن اور آئی ایس ایل ٹیموں کے درمیان تنازع کو قومی ٹیم کے مفاد میں حل کرنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلبوں کو پہلے سے آگاہ کرنا چاہیے کہ وہ فٹبالرز کو ریلیز کریں گے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم بطور ٹیم تیاری کرتے ہیں، ہماری ٹیم کبھی بھی انفرادی طور پر کسی افراد پر منحصر نہیں ہوتی، پھر بھی کچھ پوزیشنز پر کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کا اثر پڑ رہا ہے، پریکٹس میں بھی خلل پڑ رہا ہے، کچھ فٹبالرز مرحلہ وار پریکٹس کریں گے، ہمارا ہدف بہترین ٹیم بنانا ہوگا، اس صورتحال میں، میں سمجھتا ہوں کہ کلب اور قومی ٹیم کے درمیان طویل بنیادوں پر ہم آہنگی اور ذمہ داری کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔" بنگلورو ایف سی، ایسٹ بنگال اور پنجاب ایف سی نے قومی کیمپ کے لیے فٹبالرز کو ریلیز کرنے میں تاخیر کی ہے۔ ان میں سے 14 کھلاڑیوں کے اس ماہ کے آخر تک شامل ہونے کی امید ہے۔ دوسری طرف، موہن بگان اور ایف سی گوا چیمپئنز لیگ ٹو میں کھیل رہے ہیں۔ اس لیے خالد نے فی الحال ان دونوں ٹیموں کے فٹبالرز کو ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے۔ اس تناظر میں، خالد نے مزید کہا کہ موہن بگان اور ایف سی گوا نے پہلے ہی اپنی پوزیشن واضح کر دی تھی۔ ان کے اہم میچز ہیں، ہم اس کا مکمل احترام کرتے ہیں، ہم اسی کے مطابق منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ مستقبل میں تمام کلب واضح رکھیں گے اور پیشگی اطلاع دیں گے کہ آیا وہ فٹبالرز کو ریلیز کریں گے یا نہیں۔ ایک بار جب ہمیں کلبوں کی طرف سے واضح پیغام مل جائے گا، تو ہم سمجھیں گے کہ ہم کون سے فٹبالرز کو پلان کے مطابق حاصل کر سکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ خالد نے ہندوستانی فٹبال کے لیے انتہائی مشکل وقت میں ٹیم کی کمان سنبھالی۔ ان کی کوچنگ میں ہندوستان نے سی اے ایف نیشن کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر میں ہندوستان کا پہلا میچ 9 اکتوبر کو سنگاپور گراؤنڈ پر تھا۔ پھر 14 اکتوبر کو گھر واپسی کا میچ۔ بھارتی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ نے پہلے ہی میچوں کے لیے ذہنی تیاری شروع کر دی ہے۔

ہندوستان اے نے آسٹریلیا اے کو پانچ وکٹوں سے شکست دی

لکھنؤ، 26 ستمبر (یو این آئی) کے ایل راہول (ناٹ آؤٹ 176) اور سائی سدرشن (100) کی سنچریوں کی بدولت انڈیا اے نے جمعہ کو دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میں آسٹریلیا اے کو پانچ وکٹوں سے شکست دی۔ میچ کے چوتھے دن انڈیا اے نے دو وکٹ پر 169 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ مانو سوتھر (5) کی صورت میں گرا۔ انہوں نے سائی سدرشن کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے 78 رنز جوڑے۔ کے ایل راہل، جو کل ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے تھے، پھر بلے بازی کے لئے واپس آئے اور اپنی سنچری مکمل کی۔ سائی سدرشن نے 172 گیندوں پر نو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 100 رنز بنائے۔ انہیں کوری روکیچولی نے آؤٹ کیا۔ کپتان دھرو جریل بلے بازی کے لیے آئے۔ انہوں نے کے ایل راہول کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 115 رنز جوڑے، جس سے اپنی ٹیم کو فتح کی طرف لے گئے۔ انڈیا اے نے 93.3 اوور میں پانچ وکٹوں پر 413 رنز بنا کر پانچ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ کے ایل راہل نے 210 گیندوں میں 16 چوکے اور چار چھکے مار کر ناٹ آؤٹ 176 رنز کی میچ جیتنے والی اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا اے کی جانب سے ٹوڈ مرفی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ کوری روکیچولی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا اے نے پہلی اننگز میں 420 رنز بنائے جس کے جواب میں انڈیا اے کی ٹیم 194 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس کے بعد آسٹریلیا دوسری اننگز میں 185 رنز پر سمٹ گیا اور ہندوستان کو جیت کے لیے 412 رنز کا ہدف دیا۔

انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں ہفتہ کو مزید 6 میچ کھیلے جائیں گے

لندن 26 ستمبر (یو این آئی) انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ اپنے عروج کو پہنچ کا ہے۔ ای پی ایل میں کل (ہفتہ کو) مزید 6 میچوں کا فیصلہ ہوگا۔ پہلا میچ برینٹ فورڈ اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے درمیان جی ٹیک کمیونٹی سٹیڈیم، لندن میں کھیلا جائے گا، دوسرا میچ چیلسی اور برائٹن اینڈ ہوو البیون کی ٹیموں کے درمیان سٹیمفورڈ برج، لندن میں کھیلا جائے گا، تیسرے میچ میں کرسٹل پیلس اور دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی اور یہ میچ سیلہرسٹ پارک، لندن میں کھیلا جائے گا، چوتھا میچ لیڈز یونائیٹڈ اور بورن ماؤتھ کی ٹیموں کے درمیان ایلنڈ روڈ، لیڈز میں کھیلا جائے گا، پانچواں میچ مانچسٹر سٹی اور برنلے کی ٹیموں کے درمیان اتحاد سٹیڈیم، مانچسٹر میں کھیلا جائے گا جبکہ 27 ستمبر کا چھٹا اور آخری میچ ناٹنگھم فارسٹ اور سنڈرلینڈ کے درمیان دی سٹی گراؤنڈ ناٹنگھم میں کھیلا جائے گا۔

یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہوگا جس کے شیڈول کا اعلان 18 جون 2025 کو کیا گیا تھا۔ لیورپول کی ٹیم ای پی ایل میں اپنے اعزاز کا دفاع کرے گی، جس نے گزشتہ سیزن میں اپنا دوسرا ای پی ایل ٹائٹل اپنے نام کیا تھا اور مجموعی طور پر بیسواں انگلش ٹاپ فلائٹ تاج اپنے سر سجایا تھا۔ انگلش پریمیئر لیگ کے آئندہ سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیوکیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ پور، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولور ہیمپٹن شامل ہیں۔

پہلی مرتبہ ہندوستان اور پاکستان ایشیا کپ کے فائنل میں مدمقابل

دبئی، 26 ستمبر (یو این آئی): پاکستان نے بنگلہ دیش کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 11 رنز سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کر لی جہاں اس کا مقابلہ روایتی حریف ہندوستان سے ہوگا ہندوستان اور پاکستان کے میچ میں جذبات ہوں یا جنون، تنقید ہو یا تعریف، کھلاڑیوں کے لیے ہر چیز دوگنا سے زیادہ شدت اختیار کر لیتی ہے اور اس مرتبہ بھی دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں اور عوام نے ایسا ہی کچھ کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ ایشیا کپ 2025 کے آغاز سے قبل ہی میچز کے شیڈول کو دیکھ کر شائقین کرکٹ نے زیادہ سے زیادہ ہند۔ پاک ٹکر کی دعائیں مانگنا شروع کر دی تھیں اور اب یہ دعائیں تاریخی حقیقت بن گئی ہیں کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں پہلی مرتبہ ایشیا کپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔

دونوں ٹیمیں آج تک ایشیا کپ کے فائنل میں آمنے سامنے نہیں آئی ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب دونوں ٹیمیں اس ایونٹ کے فائنل میں ٹرافی کی جنگ کے لیے اتوار کو میدان میں اتریں گی۔ 1984 میں شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور پاکستان مقابلوں کی وجہ سے ہر مرتبہ ہی شائقین کرکٹ اور کرکٹ کے دیوانوں کے لیے بہت ہی خاص رہا ہے۔ 1984 سے لے کر 2025 تک اس ٹورنامنٹ نے کرکٹ کے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں دیوانوں کو زبردست پاک بھارت ٹاکرے دیکھنے کا موقع دیا، لیکن فائنل میں روایتی حریف کبھی آمنے سامنے نہیں آئے۔ اس مرتبہ اب ایسا ممکن ہو گیا کیونکہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایشیا کپ کا فائنل ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلا جائے گا۔

دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں اتوار کو یہ تاریخی میچ پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 7 بجے شروع ہوگا۔ اب تک اس ٹورنامنٹ میں 2 بار ہندوستان اور پاکستان کے مقابلے ہوئے اور دونوں ہی ہندوستان نے جیتے۔ کون کون سی ٹیمیں ایشیا کپ جیت چکی ہیں؟

ماضی کی بات کی جائے تو ایشیا کپ ٹورنامنٹ صرف 3 ٹیمیں ہی جیتتی چلی آئی ہیں جن میں ہندوستان، پاکستان اور سری لنکا شامل ہیں۔ ان تین ٹیموں میں سب سے زیادہ مرتبہ ایشیا کپ ہندوستان نے جیتا ہے۔ اب تک ہندوستان 8 مرتبہ ایشیا کپ جیت چکا ہے، سری لنکا نے 6 مرتبہ ٹرافی اٹھائی اور پاکستان 2 مرتبہ چیمپئن بنا۔ واضح رہے کہ 2014 کے بعد سے یہ ٹورنامنٹ ہر مرتبہ ایک بار ون ڈے اور اگلی مرتبہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ پر کھیلا جا رہا ہے۔

شاہین آفریدی نے ٹی ٹوئنٹی میں ایک ریکارڈ بنا ڈالا

دبئی، 26 ستمبر (یو این آئی): ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کے اہم میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف پاکستانی فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں اہم کارنامہ سرانجام دے دیا۔ پاکستان بنگلہ دیش کو ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی کے سپر 4 مرحلے کے اہم میچ میں دلچسپ مقابلے کے بعد 11 رنز سے ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم پاکستان کے 136 رنز کے ہدف کے تعاقب میں مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 124 رنز بنا سکی۔ شاہین آفریدی شاہ آفریدی نے 17 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ انہوں نے میچ میں 13 گیندوں پر 19 رنز بھی بنائے تھے جس میں 2 چھکے شامل تھے۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں شاہین آفریدی کا یہ 10 واں مین آف دی میچ کا ایوارڈ ہے، جس کے بعد وہ اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کرنے والے فاسٹ بولر بن گئے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804